چا کی پھیری ہوئی چون کی ڈھیری

چام پیارا نہیں کام پیارا

تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

بندر کیا جانے ادرک کا بھاؤ

چُپ کی داد خدا کے ہاں

جیسی کرنی ویسی بھرنی

A Trustworthy Name for Quality Books

Rabia Research Centre

6-C Tape Road, Lahore-Pakistan. Ph: +92 42 3722 0073
Email: info@rabiabooks.com www.rabiabooks.com

Show Room - Al-Karim Market, Urdu Bazar, Lahore-Pakistan. Ph: +92 42 37123 555

ہماری مطبوعات کے بارے میں مزید معلومات کے لئے ادارے کی ویب سائٹ www.rabiabooks.com سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔
تجاویز یا شکایات کے لئے ہمارے ای میل info@rabiabooks.com پر رابطہ کریں۔

ناشر ——— نویدا ے شیخ
ادارہ ——— رابعہ بک ہاؤس، لاہور
تعداد ——— ایک ہزار
سرورق ——— آر.بی.ایچ آرٹ سیکشن، لاہور
طابع ——— ندیم یونس پرنٹرز، لاہور

آفس: رابعہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سنٹر C-6، ٹیپ روڈ، لاہور۔
شو رُوم: الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ پاکستان۔
تقسیم کنندہ:
لاہور: 1- کچہری روڈ، انارکلی۔فون: 92-42-37355528+
کراچی: اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان۔فون: 92-21-32212991+
راولپنڈی: اقبال روڈ، نزد کمیٹی چوک۔فون: 92-51-5539609+

فہرست

آ 5
الف 17
ب 37
پ 48
ت 56
ٹ،ث 63
ج 65
چ 76
ح 82
خ 84
د 88
ڈ،ذ 95
ر 96
ز 99
س 102
ش 112
ص،ض 116
ط 118
ظ 119
ع 120
غ 123
ف،ق 124
ک 128
گ 146
ل 156
م 160
ن 174
و 181
ہ 184

کہاوتیں، محاورے اور ضرب الامثال ہر زبان میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں اور اہل زبان اپنا مافی الضمیر ادا کرنے کے لئے ان کہاوتوں، محاوروں اور ضرب الامثال کا سہارا لیتے ہیں۔ جو مفہوم طویل عبارتوں میں ادا کرنا مشکل ہوتا ہے وہ ایک کہاوت یا محاورے سے مختصر ترین الفاظ میں ادا ہو جاتا ہے۔ اسی لئے ہر زبان میں کہاوتوں، محاوروں اور ضرب الامثال کی اہمیت مسلمہ ہے۔ اردو کے معروف اُستاد اور محقق پروفیسر نعمان ناصر اعوان نے زیر نظر کتاب ''ہماری کہاوتیں'' طویل تحقیق اور مطالعے کے بعد مرتب کی ہے اور کوشش کی ہے کہ اردو کی تمام نہیں، تو بیشتر کہاوتیں اور ضرب الامثال شاملِ کتاب کر لی جائیں۔ اس کے علاوہ اہلِ اُردو کے ہاں استعمال ہونے والی فارسی ضرب الامثال کو بھی جگہ دی گئی ہے۔ ان کہاوتوں اور ضرب الامثال کے معانی اور مفہوم کے ساتھ ساتھ ان کے محل استعمال کی وضاحت بھی شامل کر دی ہے اور اس طرح اس کمی کو پورا کر دیا ہے جو اس موضوع کی متداول کتابوں میں پائی جا رہی تھی۔ ہمیں یقین ہے کہ رابعہ بک ہاؤس کی یہ علمی اور تحقیقی کاوش قارئین اور بالخصوص اساتذہ اور طلبہ و طالبات کی علمی استعداد بڑھانے میں گراں قدر کردار ادا کرے گی۔

نوید اے شیخ
ناشر

- **آب از سر گذشت چہ یک نیزہ وچہ یک دست:** مصیبت جب حد سے گزر جائے تو کمی بیشی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔
- **آب از سر گذشت:** پانی سر سے گزر گیا۔ مصیبت حد سے بڑھ جانے پر کہتے ہیں۔
- **آب ندیدہ موزہ کشیدہ:** خطرے میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی آہ و بکا کرنا۔
- **آب آب کر مر گئے سرھانے دھرا رہا پانی:** ایسے مواقع پر بولتے ہیں جب غیر زبان میں گفتگو کرنے کے باعث نقصان اٹھانا پڑے۔ جیسے سامع ہوں ویسی گفتگو کرنی چاہیے۔
- **آب آمد تیمم برخاست:** اصلی یا اہم چیز دستیاب ہونے پر عارضی یا معمولی شے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔
- **آبرو جگ میں رہے تو بادشاہی جانیے:** عزت بڑی دولت ہے۔
- **آبرو کا صدقہ جان:** عزت پر جان قربان ہے۔
- **آ بلا گلے پڑ، نہیں پڑتی تو بھی پڑ:** خواہ مخواہ لڑائی مول لینے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ خود مصیبت کو دعوت دینا۔
- **آ بنی سر اپنے، چھوڑ پرائی آس:** مصیبت کا خود مقابلہ کرنا چاہیے۔ دوسروں پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔
- **آ بیل مجھے مار:** بلاوجہ مصیبت میں گرفتار ہونے کی کوشش کرنا۔ خود مصیبت مول لینا۔
- **آ بے سونٹے تیری باری، کان چھوڑ کنپٹی ماری:** کسی کام میں مسلسل ناکامیوں کے بعد آخری تدبیر اختیار کرنا۔

- **آپ ہی مارے آپ ہی چلائے:** خود ہی ظلم کرے خود ہی فریاد کرے۔
- **آپ بھلے تو جگ بھلا:** جو خود اچھا ہو اسے دوسرے بھی اچھے دکھائی دیتے ہیں۔
- **آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی:** اپنی کہانی سناؤں یا دوسروں کی۔ ہر کسی کا ایک سا حال ہے۔
- **آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا:** جب آدمی خود ہی مصیبت میں مبتلا ہو تو اسے دوسروں کے نفع نقصان کی پروا نہیں رہتی۔
- **آپ راہ راہ دم کھیت کھیت:** ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ۔
- **آپ زندہ جہاں زندہ' آپ مردہ جہاں مردہ:** خود غرض شخص کے لیے بھی کہتے ہیں یعنی اپنے دم کا سہارا۔
- **آپ سے چار برساتیں زیادہ دیکھی ہیں:** آپ سے زیادہ تجربہ ہے۔
- **آپ سے گیا جہان سے گیا:** جو چیز اپنے پاس نہ رہے گویا وہ دنیا سے گئی۔
- **آپ سے آئے تو آنے دے:** اس لالچی کے لئے کہتے ہیں جو کسی کا مال ملنے پر ہڑپ کرنا چاہے۔ بلا کوشش ملے تو لے لینا چاہیے۔ خود بخود فائدہ مل رہا ہو تو کیوں چھوڑا جائے۔
- **آپ فضیحت اور کو نصیحت:** خود برے کام کرنا اور دوسروں کو نصیحت کرنا۔
- **آپ کاج مہا کاج:** آدمی اپنا کام خود ہی ٹھیک طرح کر سکتا ہے۔ کام خود کرنے سے ہی تسلی ہوتی ہے۔
- **آپ کا نام ہوگا ہمارا کام ہوگا:** آپ کی شہرت ہوگی کام ہمارا بن جائے گا۔ قائل کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **آپ کھائے بلی کو بتائے:** اپنا الزام دوسروں کے سر تھوپنا۔
- **آپ کی ٹکی یہاں نہ لگے گی:** آپ کی عیاری یہاں نہیں چلے گی۔
- **آپ کی دال یہاں نہ گلے گی:** آپ کی عیاری نہیں چلے گی۔
- **آپ کی ذلت / خفت میرے سر آنکھوں پر:** آپ تو شرمندہ ہو رہے ہیں چلو آپ کی شرمندگی میں اپنے سر لیتا ہوں۔
- **آپ کے منہ کا اگال' ہمارے پیٹ کا ادھار:** امیر کی ذرا سی توجہ سے غریب کا کام بن سکتا

ہے۔ کسی کے لیے معمولی حیثیت کی حامل شئے کسی اور کے لیے انتہائی اہم ہوسکتی ہے۔

- **آپ ملے دودھ برابر مانگ لیا سو پانی:** جو چیز بغیر مانگے ملے وہ مانگی ہوئی شے سے بہتر ہے۔
- **آپ موئے جگ موا:** آپ مر گئے تو گویا سارا جہان مر گیا۔
- **آپ میاں صوبے دار، گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ:** ظاہری ٹیپ ٹاپ امیروں کی سی لیکن اصل میں مفلس اور قلاش۔ خود اچھی زندگی گزارنے اور گھر والوں کو بدحال رکھنے والے کے لیے بھی کہتے ہیں۔
- **آپ میاں منگتے باہر کھڑے درویش:** جو خود محتاج ہو وہ دوسروں کی کیا مدد کرے گا۔
- **آپ میں کیا سرخاب کا پر لگا ہے:** آپ میں کونسی نرالی بات ہے۔
- **آپ میں کیا شاخ زعفران لگی ہے:** آپ میں کونسی نرالی بات ہے۔
- **آپ ہارے، بہو کو مارے:** اپنا الزام دوسرے کے سر تھوپنا۔
- **آپ ہی بی بی آپ ہی باندی:** وہ خاتون جو گھر کا سارا کام خود کرے۔
- **آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے:** آپ ہی کی عنایت پر دارومدار ہے۔ کسی کے احسانات کے تصرف میں کہتے ہیں۔
- **آپ ہی ناک چوٹی میں گرفتار ہیں:** اپنے معاملات ہی سے فراغت نہیں۔
- **آپ آئے بھاگ آئے:** آپ کے آنے سے قسمت جاگ اٹھی۔
- **آ پڑوسن گھر بھی لے جا:** نفع کے بجائے نقصان کروا بیٹھنے پر بولتے ہیں۔
- **آ پڑوسن مجھ سی ہو:** اپنے ساتھ دوسروں کو بھی برباد کرنا۔
- **آ پھنسنے کی بات ہے:** مجبوراً سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔
- **آتا نہ چھوڑیے جاتا نہ موڑیئے:** کوئی چیز ملے تو لے لے اور اگر نقصان ہو جائے تو پروا نہ کرے۔
- **آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجئے جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجئے:** آدمی کو حوصلہ مند ہونا چاہیے۔ چیزوں کے آنے جانے سے اثر نہیں لینا چاہیے۔ راضی برضا ہونا چاہیے۔
- **آتا ہو آئے جاتا ہو جائے:** کوئی آئے کوئی جائے ہمیں کوئی پروا نہیں۔

- آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے: بھوکے پیٹ عبادت نہیں ہوتی۔
- آتے بھلے نہ جاتے: آنا جانا برابر ہے۔
- آٹھ بار نو تیوہار: عیش وعشرت کی زیادتی۔
- آٹھ جولاہے نو حقے، اس پر بھی دھکم دھکے: زیادہ سامان ہونے کے باوجود جھگڑا۔
- آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھا جائے: ایسی بات جس میں بہرصورت نقصان ہی نقصان ہے۔
- آج برس کے پھر نہ برسوں گا: جب بارش تھمنے میں نہ آئے تو کہتے ہیں یعنی بارش ساری کسر آج نکالے گی۔
- آج تک ہینگ مگتے ہیں: ابھی تک حال پتلا ہے۔
- آج جو کرنا کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے: زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں جو کام کرنا ہے فوراً کرلو۔
- آج چل کے پھر نہ چلوں گی: ہوا تمام کسر پوری کر کے چھوڑے گی۔ آندھی کے لیے کہتے ہیں۔
- آج زبان کھلی ہے کل بند: زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں اس لیے جو کہنا ہے کہہ لو۔
- آج سے کل نزدیک ہے: جب کوئی آنے والے زمانے کو دور سمجھ کر کام میں سستی کرے تو کہتے ہیں کہ آنے والا وقت بہت جلد آ جاتا ہے۔
- آج صبح صبح کس کا منہ دیکھا ہے: یعنی کس منحوس کا منہ دیکھا ہے جس سے بدشگونی ہوئی اور تمام دن پریشان رہنا پڑا۔ مسائل بھرے دن میں کہتے ہیں۔
- آج کدھر آ نکلے: جب کوئی شخص مدت کے بعد ملے تو بطور شکایت کہتے ہیں۔
- آج کرے گا کل پائے گا: جو جیسا کریگا ویسا پائے گا۔
- آج کے تھپے آج ہی نہیں جل جانے: ہر بات کا فوری نتیجہ نہیں نکلتا۔
- آج مرے کل دوسرا دن: زمانہ بہت جلد گزر جاتا ہے۔ مرنے کے بعد کوئی کسی کو یاد نہیں رکھتا۔
- آج میں کل تو: موت سے کسی کو مفر نہیں۔

- **آج آئے کل چلے:** بہت مختصر قیام۔ زندگی کے بارے میں کہتے ہیں۔
- **آدم را گندم بہشت نہ سازد:** آدمی کو جنت کے گیہوں موافق نہیں۔ انسان کو اچھا کھانا ہضم نہیں ہوتا۔
- **آدمی اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہے:** انسان اپنے فائدے کی خاطر اچھے برے میں تمیز نہیں کرتا۔
- **آدمی اناج کا کیڑا ہے:** انسان اناج کھا کر ہی زندہ رہ سکتا ہے۔
- **آدمی پانی کا بلبلہ ہے:** زندگی ناپائیدار ہے۔
- **آدمی پیٹ کا کتا ہے:** روزی کے لئے انسان سب کچھ کرتا ہے۔
- **آدمی جانے بسے' سونا جانے کسے:** آدمی کے عیب وہنر ساتھ رہ کر ہی معلوم ہوتے ہیں اور سونے کی حقیقت کسوٹی پر معلوم ہوتی ہے۔
- **آدمی سا کوئی پکھیرو نہیں:** انسان کی پرواز بہت اونچائی پر ہے جہاں پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا۔
- **آدمی کا شیطان آدمی ہے:** آدمی ہی آدمی کو بہکاتا ہے۔
- **آدمی کچھ کھو کر ہی سیکھتا ہے:** انسان نقصان اٹھا کر ہی تجربہ حاصل کرتا ہے۔
- **آدمی کی دوا آدمی ہے:** انسان ہی انسان کے کام آتا ہے۔
- **آدمی کی قدر مرے پر ہوتی ہے:** مرنے کے بعد ہی کسی کی قدر و منزلت محسوس ہوتی ہے۔ بالعموم زندگی میں آدمی کی خوبیوں کا اعتراف نہیں کیا جاتا۔
- **آدمی کی کسوٹی آدمی ہے:** معاملہ پڑنے پر ہی انسان کی اصلیت معلوم ہوتی ہے۔
- **آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے:** جو شخص اچھے اور برے آدمی میں تمیز نہ کر سکے اسے انسان نہیں کہنا چاہیے۔
- **آدمی نے آخر کچا دودھ پیا ہے:** انسان کی فطرت میں کچھ نہ کچھ بدی ہوتی ہی ہے۔
- **آدمی ہو یا گھن چکر:** بہت گھومنے پھرنے والے آدمی کو کہتے ہیں۔ تمہیں کسی وقت چین نہیں۔
- **آدمی آدمی انتر' کوئی ہیرا کوئی پتھر:** سب انسان ایک جیسے نہیں ہوتے۔

- **آدھ پاؤ آٹا، چوپال میں رسوئی:** شیخی بگھارنے والے شخص کی نسبت کہتے ہیں۔ جو اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرے۔ تنگ دستی کے باوجود امارت کے دعوے کرنے والے کے لیے کہتے ہیں۔
- **آدھا تیتر، آدھا بٹیر:** بے میل اور بے جوڑ، دوغلا۔
- **آدھا آپ گھر، آدھا سب گھر:** لالچی آدمی جو زیادہ حصہ خود رکھ لے۔
- **آدھی چھوڑ ساری کو دھائے، آدھی رہے نہ ساری پائے:** زیادہ کا لالچ کرنے سے تھوڑی بھی نہیں ملتی۔
- **آدھی رات اِدھر آدھی رات اُدھر:** رات کے بارہ بجے۔ نصف شب۔
- **آدھی رات کو جماہی آئے، شام ہی سے منہ پھلائے:** وقت سے پہلے کام کی تیاری کرنا۔ معمولی کام کے لیے غیر معمولی تیاری۔
- **آدھے قاضی قدوہ، آدھے باوا آدم:** بہت اولاد والا۔
- **آدھے کا ساجھی برابر کی چوٹ:** آدھے حصے کا شریک برابر کی حیثیت رکھتا ہے۔
- **آدھے گاؤں دیوالی، آدھے گاؤں ہولی:** نااتفاقی کی فضا پیدا ہونا۔ ہر ایک کا من مرضی کرنا۔
- **آرسی ٹوٹ گئی:** بدصورت اپنی صورت پر اترائے تو اس وقت کہتے ہیں۔
- **آزمودہ را آزمودن جہل است:** آزمائے ہوئے کو آزمانا بے وقوفی ہے۔ جس کی حیثیت مسلمہ ہو اسے آزمانا حماقت ہے۔
- **آس بیگانی جو تکے وہ جیوت ہی مر جائے:** جو شخص دوسروں کا سہارا تلاش کرتا ہے وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔
- **آس پاس برسے، دلی پڑی ترسے:** اپنے محروم رہیں اور بیگانے فائدہ اٹھائیں۔
- **آس کا نام دنیا ہے:** دنیا کا کام امید سے چلتا ہے۔ دنیا بہ امید قائم است۔
- **آس کرے تو پاس آئی:** دنیا میں بغیر مطلب کے کوئی کسی کو نہیں پوچھتا۔
- **آسا جیے نراسا مرے:** آس اور امید زندگی ہے اور ناامیدی موت ہے۔
- **آسمان زمین کھا گیے:** کہیں نام و نشان نہیں ملتا۔

- **آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا:** ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں پھنسنا۔
- **آسمان کا تھو کا منہ پر آتا ہے:** کسی اچھے آدمی پر الزام لگانے سے اپنی ہی ذلت ہوتی ہے۔
- **آسمان کا رکھا نہ زمین کا:** کہیں کا نہ رکھا۔ برباد کر دیا۔
- **آسمان کھا گیا یا زمین:** خدا جانے کہاں غائب ہو گیا۔
- **آسمان کی چیل زمین کی اصیل:** بہت چالاک عورت جو ایک جگہ نہ ٹکے۔
- **آشنائی ملا تا سبق:** ملا سے دوستی سبق تک مطلب پرستی۔
- **آغا میر کی دائی سب سیکھی سکھائی:** جو خود ہوشیار ہو اس کو سمجھانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ چالاک عورت کے لیے کہتے ہیں۔
- **آفتاب آمد دلیل آفتاب:** ظاہر چیز کے ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- **آگ اور پھوس میں بیر ہے:** آگ اور پھوس اکٹھے ہوں تو جلے بغیر نہیں رہ سکتے اسی طرح جوان مرد اور عورت یکجا رہ کر پاک نہیں رہ سکتے۔
- **آگ اور خس یکجا ہو تو ممکن نہیں نہ جلے:** آگ اور پھوس اکٹھے ہوں تو جلے بغیر نہیں رہ سکتے اسی طرح جوان مرد اور عورت یکجا رہ کر پاک نہیں رہ سکتے۔
- **آگ اور روئی کی کیا دوستی:** جانی دشمنوں کا ملاپ نہیں ہو سکتا۔
- **آگ بن دھواں کہاں:** ہر بات کی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے۔
- **آگ پانی ایک جگہ نہیں رہ سکتے:** دو مخالف ایک جگہ نہیں رہ سکتے۔
- **آگ پر مُوتو، یا مسلمان ہو:** دو ناپسند کاموں میں سے ایک چن لو۔ (اسلام کے مخالفوں نے یہ بات گھڑ رکھی ہے کہ مسلمان ہندوؤں کو اپنا ہم مذہب بنانے کے لیے زبردستی کہتے تھے کہ آگ پر پیشاب کرو ورنہ مسلمان ہو جاؤ۔ کیوں کہ ہندو آگ کی پوجا کرتے ہیں اس لیے اس کام سے کتراتے تھے۔ اگرچہ تاریخ سے ایک بھی ایسا واقعہ ثابت نہیں تاہم کہاوت بن گئی ہے۔)
- **آگ جانے لوہار جانے' دھونکنے والے کی بلا جانے:** حکم دینے والا ذمہ دار ہے تعمیل کرنے والے کا قصور نہیں۔

- **آگ دے کے پانی کو دوڑنا:** آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔ کسی کا بُرا کر کے ہم درد ظاہر کرنا۔
- **آگ کا پتلا آگ کو دھائے:** ہر چیز اپنی اصل کی طرف جاتی ہے۔
- **آگ کا جلا آگ سے ٹھنڈا ہوتا ہے:** گرمی کو گرمی مارتی ہے۔
- **آگ کہتے منہ نہیں جلتا:** کہنا آسان ہے کرنا مشکل ہے۔
- **آگ کھائے منہ جلے ادھار کھائے پیٹ:** قرض آگ سے زیادہ خطرناک ہے۔
- **آگ لگائے، پانی کو دوڑے:** خود فتنہ اٹھا کر اس کے حل کے لیے کوشش کا ڈھونگ رچانا۔
- **آگ لگائے تماشا دیکھے:** ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جو لوگوں لڑا کر خود الگ ہو جاتا ہے۔
- **آگ لگتی جھونپڑی جو نکلے سولابھ:** ہاتھ سے جاتے مال میں سے جو بچ سکے وہی غنیمت ہے۔
- **آگ لینے بھیجا پلٹ کر نہ آیا:** بہت بڑا چکمہ دیا۔
- **آگ لینے آئی گھر کی مالک بن گئی:** ذرا سا بہانہ کر کے قبضہ جما لینا۔
- **آگے پیچھے سب چل بسیں گے:** ایک نہ ایک دن سب کو مرنا ہے۔
- **آگے چلتے ہیں پیچھے کی خبر نہیں:** انجام پر غور کیے بغیر کسی کام کا آغاز کرنے پر کہتے ہیں۔
- **آگے دوڑ پیچھے چوڑ:** آگے بڑھتے جانا اور پیچھے بھولتے جانا۔ کام مکمل کیے بغیر اگلے کام میں پڑ جانا۔
- **آگے دوڑ پیچھے چھوڑ:** ایک کام ادھورا چھوڑ کر دوسرے میں لگ جانا۔
- **آگے سے ہوتی آئی ہے:** ہمیشہ سے یہی سلسلہ جاری ہے۔ یہ کوئی نئی بات نہیں۔
- **آگے کنواں پیچھے کھائی:** ہر طرف مشکل ہی مشکل ہے۔
- **آگے کی خدا جانے:** مستقبل کے بارے میں خدا ہی بہتر جانتا ہے۔
- **آگے ہاتھ پیچھے پات:** انتہائی مفلسی کی زندگی۔
- **آگے ہات، پیچھے پات:** کپڑوں کے بجائے ہاتھوں اور پتوں سے ستر پوشی پر مجبور ہونا۔

انتہائی مفلسی۔

- **آگے آگرہ پیچھے لاہور:** غلط راستے پر ہونا۔
- **آم بوؤ آم کھاؤ' املی بوؤ املی کھاؤ:** جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔
- **آم کھانے سے مطلب یا پیڑ گننے سے:** کام سے کام ہونا چاہیے۔ فضول باتوں سے کوئی فائدہ نہیں۔
- **آم کھائے پال کا' خربوزہ کھائے ڈال کا' پانی پیے تال کا:** آم پال میں پکا ہوا' خربوزہ بیل سے توڑا ہوا اور پانی تالاب کا استعمال کرنا چاہیے۔
- **آم کے آم گٹھلیوں کے دام:** ہر طرح سے فائدہ ہی فائدہ۔
- **آمدم برسر مطلب:** اب میں اصل بات کہتا ہوں۔
- **آمدن بہ ارادت رفتن بہ اجازت:** آنا اپنے ارادے سے ہوتا ہے اور جانا میزبان کی اجازت سے۔
- **آمدنی کے سر سہرا ہے:** عیش وعشرت آمدنی پر موقوف ہے۔
- **آملے کا کھایا بزرگ کا فرمایا پیچھے معلوم ہوتا ہے:** بڑوں کی نصیحت شروع میں تو بری لگتی ہے مگر بعد میں اس کا فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح آملہ کھاتے وقت کڑوا لگتا ہے لیکن بعد میں مفید ثابت ہوتا ہے۔
- **آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے:** متلون مزاج شخص کے بارے میں کہتے ہیں جس کا مزاج ہر گھڑی بدلتا رہتا ہے۔
- **آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک:** جھوٹ موٹ کا رونا۔
- **آنسوؤں سے پیاس نہیں بجھتی:** رونے سے دل کی حسرت نہیں نکلتی۔
- **آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل:** جو چیز سامنے نہ ہو اس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔
- **آنکھ پھری مال یاروں کا:** تھوڑی سی غفلت سے دشمن کا داؤ چل جاتا ہے۔ اہمیت اسی کو دی جاتی ہے جو سامنے موجود ہو۔
- **آنکھ پھڑکے بائیں' بیر ملے یا سائیں:** عورتوں کا خیال ہے کہ بائیں آنکھ پھڑکے تو بھائی یا شوہر ملتا ہے۔ (بیر: ویر' بھائی)

- **آنکھ پھڑ کے دہنی، ماں ملے یا بہنی:** کہتے ہیں کہ مرد کی دائیں آنکھ پھڑکے تو ماں یا بہن ملتی ہے۔ (بہنی: بہن)
- **آنکھ پھوٹی پیڑ گئی:** روز روز کی تکلیف سے ایک دفعہ بڑا نقصان ہونا۔
- **آنکھ دھوئی دھلائی ہے:** آنکھوں میں ذرا حیا نہیں۔
- **آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا:** مالدار بیوقوف۔
- **آنکھ کی بدی بھوؤں کے آگے:** کسی چیز کی برائی اس کے قریبی تعلق دار کے آگے کرنا۔
- **آنکھ لجائی، دھی ہوئی پرائی:** لڑکی کا رشتہ مانگنے والے کا پیغام سن کر لڑکی والوں کا نظر نیچے کرنا۔ جس سے معلوم ہو کہ رشتہ منظور ہے۔
- **آنکھ مندی اندھیرا پاکھ:** آنکھ بند ہوتے ہی اندھیرا چھا جاتا ہے۔ موت کے بعد انسان کو کسی شئے سے فرق نہیں پڑتا۔
- **آنکھ میں پانی نہیں ہے:** بے شرم ہے۔ بے حیا ہے یا آنکھ بے نور ہے۔
- **آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا:** جس سے محبت ہو وہ دل پر گراں نہیں گزرتا۔
- **آنکھوں دیکھی مکھی نہیں نگلی جاتی:** جانتے بوجھتے کوئی مصیبت میں نہیں پڑتا۔ بدی کو دانستہ قبول کرنا مشکل ہوتا ہے۔
- **آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک:** بڑی خوشی سے منظور ہے۔
- **آنکھوں سے دیکھا نہ کانوں سے سنا:** عجیب وغریب۔ خلاف قیاس واقعہ کا ظاہر ہونا۔
- **آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ:** جھوٹے دعوے۔ ان اوصاف پر فخر کرنا جن کا وجود اپنی ذات میں نہ ہو۔
- **آنکھوں کے ناخن لو:** دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو۔ ہوش کرو۔
- **آنکھوں کے آگے ناک، سوجھے کیا خاک:** اتنی بڑی ناک کہ کچھ دیکھنے نہ دے۔ سامنے رکھی چیز نظر نہ آنے پر طنزاً کہتے ہیں۔
- **آنکھوں میں تھی شرم، دل کے تھے نرم:** کسی کا لحاظ کرتے ہوئے خود شرمندگی اٹھانا۔ لحاظ کی وجہ سے ناپسند گھر میں بیٹی بیاہنے پر کہتے ہیں۔

آنکھوں والے کی تعریف میں کہتے ہیں۔

- **آنکھیں کہیں ہیں دل کہیں ہے:** نگاہ ایک طرف اور دھیان دوسری طرف۔ کام کی طرف توجہ نہ ہونا۔
- **آنکھیں مندتے کیا دیر ہے:** زندگی کا کیا بھروسہ ہے۔
- **آنکھیں ہوئیں چار، دل میں آیا پیار:** سامنے تعریف کرنا اور پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ منہ دیکھے کی محبت۔
- **آنولے کا کھایا اور بڑے کا کہا بعد میں مزہ دیتا ہے:** بڑوں کی نصیحت شروع میں تو بری لگتی ہے مگر بعد میں اس کا فائدہ معلوم ہوتا ہے اسی طرح آنولا شروع میں یعنی کھاتے وقت کڑوا لگتا ہے لیکن بعد میں مفید ثابت ہوتا ہے۔
- **آں دفتر را گاو خورد:** اس دفتر کو بیل کھا گیا۔ اس کا نام ونشان باقی نہیں۔
- **آں را کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک است:** جس کا حساب پاک ہو اس کو جانچ پڑتال کا کوئی خوف نہیں۔ سچے کو ڈرنے کی ضرورت نہیں۔
- **آں قدح بشکست وآں ساقی نہ ماند:** وہ پیالہ ٹوٹ گیا اور پلانے والا نہ رہا۔ وہ زمانہ گزر گیا وہ بات ہی ختم ہوگئی۔
- **آواز سگاں کم نہ کند رزق گدارا:** کتوں کی آواز سے فقیر کی روزی کم نہیں ہوتی۔ بدخواہوں کے چاہے سے نقصان نہیں ہو جاتا۔
- **آئندہ اختیار بدست مختار:** ہمارا کام سمجھا دینا تھا ماننے نہ ماننے کا تمھیں اختیار ہے۔ نصیحت کرنے کے بعد کہتے ہیں۔
- **آؤ دیکھا نہ تاؤ:** بے محل، بے موقع۔
- **آئی بات کو روکنا، ذہن کند کرنا ہے:** منہ پر آئی ہوئی بات کو روکنا ذہن کو کند کرنا ہے۔ بات کہنے سے رکا جائے تو ذہن میں گرہ لگ جاتی ہے۔
- **آئی پر نہیں چوکتے:** دل میں جو بات آجاتی ہے اسے بے دھڑک کہہ دیتے ہیں۔
- **آئی تو رمائی، نہیں تو خالی چارپائی:** روزی ملی تو کام میں لائے ورنہ خیر۔ کام ملا تو کیا ورنہ

- **آئی تو روزی نہیں تو روزہ:** مل گیا تو کھالیا نہیں تو فاقہ۔
- **آئی ٹلے برسوں جیے:** مصیبت سے امن ہو تو آرام سے گزر جاتی ہے۔
- **آئی گئی میرے ماتھے:** سارا الزام میرے ہی سر۔
- **آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک:** بے پروا اور آزاد منش آدمی اپنی چیز ضائع کر دیتا ہے۔ بے وقوف شخص چیزوں کی پروا نہیں کرتا۔
- **آئی ہوئی نہیں ٹلتی:** موت اپنے وقت پر آ کر رہتی ہے۔ مصیبت بھی آنے سے نہیں رکتی۔
- **آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ:** عادت نہیں بدلتی۔
- **آئیں بی عاقلہ سب کاموں میں داخلہ:** ہر کام میں دخل دینا خواہ اسے وہ کام آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ ہر بات میں اپنی رائے دینا۔
- **آئے کی خوشی نہ گئے کا غم:** نہ نفع کی خوشی نہ نقصان کی فکر۔ بے پروائی کا اظہار ہے۔
- **آیا بندہ آئی روزی، گیا بندہ گئی روزی:** ہر شخص کا رزق اس کے ساتھ آتا ہے۔
- **آیا رمضان بھاگا شیطان:** نیک کے آنے پر بد کا چلے جانا۔ نیک کے آگے بد کی دال نہیں گلتی۔
- **آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا:** بے پروا اور سست عورت کے متعلق کہتے ہیں کہ چیز برباد ہو گئی مگر اسے قطعاً خبر نہ ہوئی۔
- **آیت و حدیث ہے:** بالکل درست ہے۔ سچ ہے۔ یقین دلانے کے لیے کہتے ہیں۔

الف

- **اب بھی میرا مردہ تیرے زندے پر بھاری ہے:** اس گئی گزری حالت میں بھی میں تم سے بہتر ہوں۔
- **اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت:** نقصان ہو جانے کے بعد پشیمان ہونے کا کوئی فائدہ نہیں۔
- **اب تو پتھر تلے ہاتھ دب گیا:** اب تو سخت مصیبت میں پھنس گئے، بھگتنی ہی پڑے گی۔
- **اب رنگ لائی گلہری:** اب حقیقت کھل کر سامنے آئی ہے۔
- **اب ست ونتی ہو کر بیٹھی لوٹ کھایا سنسار:** نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی۔ نقصان کر چکنے کے بعد خود کو شریف ظاہر کرنے والے کے لیے بھی بولتے ہیں۔
- **اب کھائی تو کھائی، اب کھاؤں تو رام دہائی:** آئندہ ایسی غلطی کا ارتکاب نہیں کروں گی۔
- **اب وہ پانی ملتان بہ گیا:** موقع جا چکا ہے۔ اب موقع نہیں رہا۔
- **ابرا کی جورو سب کی بھاوج:** غریب کی شے میں ہر کوئی حصہ دار بن جاتا ہے۔
- **ابر کو دیکھ کر گھڑے پھوڑنا:** بہتری کی امید موہوم پر موجودہ شے بھی کھو بیٹھنا۔ حماقت کا ثبوت دینا۔
- **ابھی چھٹی کا دودھ نہیں سوکھا:** ابھی کچھ تجربہ نہیں۔ کم عقل بچے ہیں۔
- **ابھی دلی دور ہے:** ابھی بہت وقت پڑا ہے۔
- **ابھی دودھ کے دانت بھی نہیں ٹوٹے:** ابھی بچہ ہے۔ تجربہ نہیں رکھتا۔
- **ابھی اس میں ایسے پونی بھی نہیں کتی:** ابھی بہت سا کام باقی ہے

- **ابھی کچا برتن ہے:** ابھی کمسن ہے۔
- **ابھی کچھ نہیں بگڑا ہے:** ابھی نقصان کی تلافی ہو سکتی ہے۔
- **ابھی کچی لکڑی ہے:** ابھی ناتجربہ کار ہے۔
- **ابھی کچے گھڑے پانی بھرنا ہے:** ابھی بہت سی تکالیف برداشت کرنی ہیں۔
- **ابھی منہ کی رال نہیں جھڑی:** ابھی کمسن ہیں۔۔ کچھ تجربہ نہیں۔
- **اپنا اپنا کمانا' اپنا اپنا کھانا:** ہر کسی کو اپنے کیے کی جزا یا سزا ملتی ہے۔
- **اپنا اپنا گھولو' اپنا اپنا پیو:** اپنے کھانے کے لئے اپنی جیب پر بھروسہ کرو۔
- **اپنا اپنا لینا ہے:** ہر ایک کا اپنا اپنا مقدر ہے۔
- **اپنا اپنا مقدر ہے:** ہر ایک کا اپنا اپنا نصیب ہے۔
- **اپنا اپنا' پرایا پرایا:** اپنی چیز کا جو فائدہ ہے وہ دوسرے کی چیز کا نہیں ہو سکتا۔ پرائی چیز پر تکیہ نہیں کیا جا سکتا۔
- **اپنا بسم اللہ دوسرے کا نعوذ باللہ:** لوگ اپنی چیز کی تعریف اور دوسروں کی چیز کی مذمت کرتے ہیں۔
- **اپنا بھی خدا ہے:** کوئی ساتھ دے یا نہ دے بہر صورت خدا مالک و مددگار ہے۔
- **اپنا بیٹا سب کو خوبصورت معلوم ہوتا ہے:** ہر شخص اپنی شے کو پسند کرتا ہے۔
- **اپنا پیسا کھوٹا، پرکھنے والے کا کیا دوش:** اپنی اولاد میں خوبی نہ ہو تو دوسرے کو الزام نہیں دینا چاہیے۔
- **اپنا پُوت' پرایا ڈھینگڑا:** اپنی چیز سب کو بھی لگتی ہے اور پرائی چیز کم تر ہی دکھتی ہے۔ بالخصوص اولاد کے معاملے میں۔
- **اپنا تن پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا:** پہلے اپنی برائیاں دور کرو پھر دوسرے کو برا کہنا۔
- **اپنا توشہ اپنا بھروسہ:** سفر میں ضروری چیزیں ساتھ ہونی چاہئیں۔ دوسروں پر بھروسہ ٹھیک نہیں۔
- **اپنا دیجئے دشمن کیجئے:** قرض دے کر دشمنی مول لینا۔

- **اپنا دے، لڑائی مول لے:** قرض دینا لڑائی مول لینے کے مترادف ہے۔
- **اپنا رکھ پرایا چکھ:** اپنا مال جمع رکھنا دوسروں کا صرف کرنا۔
- **اپنا سونا کھوٹا تو پرکھنے والے کا کیا دوش:** اپنی چیز ناقص ہو تو اعتراض کرنے والے کا کیا قصور۔ بالعموم ماں باپ تب بولتے ہیں جب کوئی ان کی نالائق اولاد کی برائی کرے۔
- **اپنا کتا باندھو۔ ہم بھیک سے باز آئے:** اگر نفع نہیں پہنچا سکتے تو براہ مہربانی دکھ بھی نہ دو۔
- **اپنا گھٹنا کھولیے اور آپ لاجوں مریئے:** اپنے کسی عزیز کی رسوائی خود اپنی رسوائی ہے۔ کسی اپنے کی برائی کرنا، اپنی برائی کرنے کے مترادف ہے۔
- **اپنا لال گنوا کے در در مانگے بھیک:** اپنے مال کو ضائع کر کے دوسروں کا سہارا تلاش کرنا۔
- **اپنا مارے چھاؤں میں بٹھائے۔ غیر مارے تو دھوپ میں بٹھائے:** اپنے عزیز کے ظلم و ستم میں بھی ہمدردی پائی جاتی ہے جبکہ غیروں سے ہمدردی کی توقع رکھنا عبث ہے۔
- **اپنا مال اپنی چھاتی تلے:** اپنی شے اپنے قبضے میں زیادہ محفوظ ہوتی ہے۔
- **اپنا مال جائے اور آپ ہی چور کہلائے:** نقصان بھی اپنا ہو اور الزام بھی اپنے سر آئے۔
- **اپنا مکان کوٹ سمان:** اپنے گھر کی حیثیت قلعہ کی سی ہوتی ہے۔
- **اپنا ہارا اور مہری کا مارا کون کہتا ہے:** جواری اپنا نقصان اور اپنی بیوی سے مار کھانے والا اپنی ذلت بیان نہیں کرتا۔
- **اپنوں کی عار کوئی نہیں اٹھاتا:** رشتہ داروں کا کوئی احسان نہیں لیتا۔
- **اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل:** کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا اپنے ہی اعمال کام آئیں گے۔
- **اپنی بات اپنے ہاتھ:** اپنی عزت اپنے اختیار میں ہوتی ہے۔
- **اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی:** انسان کو اپنے عیب نظر نہیں آتے۔
- **اپنی پیڑ پرائی باتیں:** انسان اپنا ہی دکھ درد محسوس کرتا ہے اسے دوسروں کی تکالیف کہانیاں معلوم ہوتی ہیں۔ ہر کسی کو اپنا دکھ بڑا اور دوسرے کا دکھ معمولی دکھائی دیتا ہے۔
- **اپنی تو خبر لو پھر دوسرے کو کہنا:** دوسروں پر انگلی اٹھانے سے پہلے اپنی حالت پر غور کر لینا چاہیے۔ پہلے انسان اپنے آپ کو درست کرے پھر دوسروں کی اصلاح کی کوشش کرے۔
- **اپنی چلم بھرنے کو میرا جھونپڑا جلاتے ہو:** اپنے کم نفع کے لئے دوسرے کا زیادہ نقصان

کرنے والے شخص سے کہتے ہیں۔

- **اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں بتاتا:** اپنی چیز کو سب اچھا بتاتے ہیں۔
- **اپنی ران کھولے آپ ہی لاجوں مرے:** اپنی خراب حالی بیان کرنے سے اپنی ہی ذلت ورسوائی ہوتی ہے۔ اپنے عزیز کی برائی اپنی برائی ہوتی ہے۔
- **اپنی راہ میں آپ کانٹے بونا:** خود اپنے نقصان کا سامان کرنا۔
- **اپنی عزت اپنے ہاتھ:** آبرو بچانا اپنے اختیار میں ہے۔
- **اپنی غرض باؤلی:** غرض مندی انسان کو ہر بات پر مجبور کر دیتی ہے۔
- **اپنی غرض کو گدھے چراتے ہیں:** ضرورت مند کو نہایت ذلیل کام بھی کرنا پڑتا ہے۔
- **اپنی غرض کو گدھے کو بھی باپ بناتے ہیں:** غرض مند کو گھٹیا آدمی کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔
- **اپنی کرنی پار اترنی:** اپنا کیا ہی کام آتا ہے۔ اپنی محنت کے بل پر ہی کامیابی ملتی ہے۔
- **اپنی کرنی، اپنی بھرنی:** جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔
- **اپنی گرہ نہ ہو پیسا تو پرایا آسرا کیسا:** کام ہمیشہ اپنے بھروسے پر ہوتا ہے۔ دوسروں کے سہاروں پر نہیں ہوتا۔
- **اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے:** اپنے علاقے میں ہر شخص کی جرأت اور ہمت بڑھ جاتی ہے۔ اپنے ٹھکانے پر بزدل بھی بہادر ہوتا ہے۔
- **اپنی گور اپنی منزل:** کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا۔ ہر ایک کے نیک و بد اعمال اس کے اپنے ہی واسطے ہوتے ہیں۔
- **اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہوگئی:** اپنی رسوائی ہوئی تو کیا۔ دشمن کو بھی تو نقصان پہنچا۔ دوسرے کے نقصان کے لیے اپنا نقصان کر لینے والے کے لیے کہتے ہیں۔
- **اپنی نیند سونا اپنی نیند جاگنا:** اپنی مرضی سے زندگی بسر کرنا یعنی آزادی اور فارغ البالی میسر ہونا۔
- **اپنی آبرو اپنے ہاتھ:** آبرو بچانا اپنے اختیار میں ہے۔

عیب نظر نہیں آتا جبکہ دوسروں کا معمولی عیب بھی بڑا نظر آتا ہے۔

- **اپنے گھر آئے ہوئے کتے کو نہیں دھتکارتے:** مہمان سے برا سلوک نہیں کرنا چاہیے۔
- **اپنے اپنے گھر میں سب بادشاہ ہیں:** ہر شخص کی اپنے گھر میں حکومت ہوتی ہے۔ اپنے گھر میں انسان کو غیروں کی پروا نہیں کرنی پڑتی۔
- **اپنے باپ کا بیٹا ہے:** اپنے باپ کے نقش قدم پر چل رہا ہے۔ باپ پر پڑنے والے بیٹے کے لیے کہتے ہیں۔
- **اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم ہوتے ہیں:** اپنے آدمی کے معائب و محاسن سب کو معلوم ہوتے ہیں۔ اپنی اولاد کی خوبیاں خامیاں چھپی نہیں ہوتیں۔
- **اپنے بچے کو ایسا ماروں جو پڑوسن کی چھاتی پھٹے:** خود کو ایسی تکلیف دینا کہ دشمن بھی دیکھنے کی تاب نہ لا سکے۔ دوسرے کو دِق کرنے کے لیے اپنا نقصان کرنا۔
- **اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہے:** اپنی چیز کی ہر کوئی تعریف کرتا ہے، خامی کو کوئی نہیں مانتا۔
- **اپنے ڈب پیسا تو پرایا آسرا کیسا:** اپنے پاس رقم ہو تو دوسروں کے سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- **اپنے کیے کا علاج نہیں:** جو غلطی خود کر چکے ہیں اس کو کوئی نہیں مٹا سکتا' اپنی غلطی کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔
- **اپنے گھر چیونٹی بھی شیر ہوتی ہے:** اپنے ٹھکانے پہ ہر کوئی بہادر ہوتا ہے۔
- **اپنے مرے بن سورگ نہیں ہوتا:** اپنی محنت کے بغیر آرام نہیں ملتا۔
- **اپنے منہ میاں مٹھو:** اپنی تعریف آپ کرنا۔
- **اپنے نین گنوا کے در در مانگے بھیک:** اپنی دولت برباد کر کے دوسروں کا محتاج ہونا۔
- **اپنے وقت کا حاتم ہے:** فیاض شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- **اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا:** خود کو مصیبت میں ڈالنا۔
- **اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے:** اپنے ہی عزیزوں سے تکلیف پہنچتی ہے۔ اپنی اولاد بری نکلے تو تکلیف ہوتی ہے۔
- **اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے:** اپنوں کا اٹھایا ہوا فساد ہے کسی غیر کی شرارت نہیں۔

- **اتاولا سو باولا:** جلد باز پاگل ہوتا ہے۔ جلد بازی حماقت ہے۔
- **اترا گھاٹی ہوا ماٹی:** ہر چیز جو حلق سے اتری مٹی ہو جاتی ہے۔ چیز کی قیمت استعمال سے پہلے ہی ہوتی ہے۔
- **اتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی:** بے حیا سے کوئی بات بعید نہیں۔ بے حیا شخص کوئی بھی کام اور کوئی بھی بات کر سکتا ہے۔
- **اتری ندی کنارے ڈھائے:** جب آدمی کا کچھ بس نہیں چلتا تو کمزوروں کو ستاتا ہے۔
- **اتم سے اتم ملے اور نیچ سے نیچ۔ پانی سے پانی ملے اور کیچ سے کیچ:** شریف کی طرف اور کمین کمین کی طرف مائل ہوتا ہے۔ کند ہم جنس باہم جنس پرواز۔
- **اتم کھیتی، مدھم بان بیوپار، نکھد چاکری، بھیک ندان:** سب سے اونچا پیشہ کاشتکاری، درمیانہ پیشہ تجارت، گھٹیا پیشہ نوکری اور گھٹیا ترین پیشہ گداگری ہے۔
- **اتم گانا مدھم بجانا:** گانے کا درجہ اعلیٰ اور بجانے کا درجہ درمیانہ ہے۔
- **اتنا پکا کہ باسی تھکا:** کوئی بات بڑھتے بڑھتے ضرورت سے زیادہ ہو جانا۔
- **اتنا کھائے جتنا پچے:** خیانت بھی ہو تو اتنی کہ جتنی چھپ سکے۔
- **اتنا کھائے جتنا آٹے میں نمک:** خیانت کرو تو بھی اتنی کہ جتنی چھپ سکے۔
- **اتنا نہ گدگداؤ کہ آدمی رو دے:** اس قدر چھیڑ چھاڑ کرو جتنی کوئی برداشت کر سکے۔ برداشت سے بڑھ کر مت ستاؤ۔
- **اتنی سی جان سوا گز زبان:** اپنی حد سے بڑھ کر بات کرنا۔
- **اتنے کی بڑھیا نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا:** اتنے کا فائدہ نہیں ہوا جتنے کا نقصان ہو گیا۔
- **اٹکا بنیا سودا کرے:** جب تک غرض وابستہ نہ ہو انسان کوئی کام نہیں کرتا۔
- **اٹھاؤ بی بی مکنا، گھر سنبھالو اپنا:** شرم دور کرو اور اپنے گھر کا انتظام سنبھالو۔ اپنے کام میں کوئی شرم نہیں۔
- **اٹھاؤ میرا مکنا، میں گھر سنبھالوں اپنا:** وہ نئی نویلی دلہن جسے الگ گھر کرنے کی جلدی ہو۔
- **اٹھائی جائے نہ دھری جائے:** پریشان کرنے والی بات جو برداشت نہ کی جا سکے۔
- **اٹھتے جوتی بیٹھتے لات:** ذلت وخواری کا برتاؤ۔ بات بات پر ٹوکنا۔

- **اجاڑنگری سونا دیس:** ویران اور تباہ و برباد جگہ۔
- **اجڑے گاؤں سے ناتا کیا:** جس چیز کو چھوڑ دیا اس سے کیا واسطہ کیا تعلق۔
- **اجڑے گھر کا بینڈا:** سارے گھر کی تباہی و بربادی کے بعد کسی نالائق کا بچ رہنا۔
- **اجگرے کے داتا رام:** کاہل کا روزی رسا اور رکھوالا اللہ ہی ہے۔
- **اچھا کیا خدا نے برا کیا بندے نے:** خیر خدا کی طرف سے ہے اور بدی بندے سے منسوب ہے۔
- **احمد کی پگڑی محمود کے سر:** ایک کا حق دوسرے کو دے دینا۔
- **احمد کی داڑھی بڑی یا محمود کی:** فضول بحث و تکرار' بے کار حجت۔
- **ادھر کاٹے ادھر پلٹ جائے:** تکلیف پہنچائے اور مکر جائے۔
- **ادھر کنواں ادھر کھائی:** ہر طرف نقصان۔
- **ادھر کی نہ ادھر کی یہ بلا کدھر کی:** جو کسی قابل نہ ہو۔ جسے کوئی نہ پوچھے۔
- **اڑی اڑی طاق پر جا بیٹھی:** بات منہ سے نکلنے کے بعد مشہور ہو جاتی ہے۔ راز اس وقت تک راز ہوتا ہے جب تک سینے میں رہے۔
- **اڑے وقت کا گہنا:** سخت ضرورت میں کام آنے والی چیز۔
- **از خرداں خطا واز بزرگاں عطا:** چھوٹوں کا کام غلطی کرنا ہے اور بڑوں کا کام معاف کر دینا ہے۔
- **از خرس موئے بس است:** ریچھ سے ایک بال مل جانا بھی بہت ہے۔ کنجوس سے تھوڑی سی چیز بھی مل جائے تو کافی ہے۔
- **از دیدہ دور' از دل دور:** جو سامنے نہ ہو اس کا خیال نہیں رہتا۔
- **از ماست کہ بر ماست:** جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ ہر ایک کو اپنے اعمال کا پھل ملتا ہے۔
- **ازیں سو راندہ واز اں سو در ماندہ:** نہ ادھر کا نہ ادھر کا۔ ہر طرح مجبور۔
- **اژدہے کے منہ سے پھرے:** مصیبت سے نجات پائی۔
- **اس اٹھک بیٹھک پر سلام:** ہم نہیں پڑھتے۔ بے نمازی اپنی کوتاہی کا عذر تراشنے کے لیے کہتے ہیں۔

- **اس باغ کی اور ہی ہوا ہے:** یہاں کی حالت مختلف ہے۔
- **اس برتے پر تتا پانی:** نا قابلیت پر لیاقت کا دعویٰ' نامردی پر مردانگی کا اظہار۔
- **اس بھول کا خدا حافظ:** اس بھول کا کوئی علاج نہیں۔ بہت بھولنے والے شخص کے لئے کہتے ہیں۔
- **اس سے اچھا تو خدا کا نام:** بہت اچھی چیز ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی اچھی چیز نہیں ہے۔
- **اس کاندھے چڑھ اس کاندھے اتر:** جس طرح چاہے' ہمیں عذر نہیں۔
- **اس کو تو پتھر مارے بھی موت نہیں:** بہت سخت جان ہے۔
- **اس کو خدا پر چھوڑ دو:** جب کوئی کام تدبیر اور کوشش سے نہ ہو سکے تو اس وقت کہتے ہیں۔
- **اس کو وہاں ماریں جہاں پانی نہ ملے:** اس پر ہرگز ترس نہ کھانا چاہیے۔ سخت سزا دینے کے لیے کہتے ہیں۔
- **اس کی قدرت کے کھیل ہیں:** خلاف امید بات پر کہتے ہیں۔
- **اس کی لاٹھی میں آواز نہیں ہے:** خدا کا قہر اچانک نازل ہوتا ہے۔ ظالم کو متنبہ کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **اس کے دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں:** خدا کے پاس اپنی مخلوق کو دینے کے بے شمار طریقے ہیں۔ مایوسی سے بچنے کی نصیحت کے طور پر کہتے ہیں۔
- **اس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے:** ان کا طریقہ ہی سب سے الگ ہے۔
- **اس مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا میں نہیں پالتا:** میں اس جھگڑے اور بکھیڑے میں نہیں پڑتا۔ میں اس معاملے میں دخل نہیں دیتا۔
- **اس میں کچھ ہے:** اس معاملہ کی تہ میں کوئی راز کی بات پوشیدہ ہے۔ مشکوک بات پر کہتے ہیں۔
- **اساڑھ جوڑائے برکھا ہووے:** اساڑھ کے مہینے میں گرمی پڑے تو مینہ برستا ہے۔
- **استاد بیٹھے پاس، کام آئے راس:** وہ کام بہت اچھا ہوتا ہے جو اس فن کے ماہر کی موجودگی میں کیا جائے۔
- **اسی برس کی عمر نام میاں معصوم:** بڑھاپے میں بچوں کی سی حرکتیں کرنے والے کے متعلق

کہا جاتا ہے۔

- **اسی دن کو پالا تھا:** جب اولاد سے رنج پہنچے تو کہتے ہیں۔
- **اسی کی جوتی اسی کے سر:** جب کسی کے ہاں سے کچھ حاصل ہو اور اس کو اسی کے کام میں صرف کیا جائے۔ کسی کی برائی سے اس کو سزا دینے پر بھی کہتے ہیں۔
- **اسے چھپاؤ اسے دکھاؤ:** دو چیزوں یا شخصوں میں گہری مشابہت ہونے پر کہا جاتا ہے۔
- **اشراف پاؤں پڑے کمینہ سر چڑھے:** شریف تو اپنی شرافت کی وجہ سے نرمی کرتا ہے اور کمینہ یہ سمجھتا ہے کہ مجھ سے ڈر گیا، اس لئے دلیر ہو جاتا ہے۔
- **اشراف وہ ہے جس کے پاس اشرفی ہے:** اس زمانے میں مالدار ہی شریف سمجھا جاتا ہے۔
- **اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مہر:** اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو فضول کاموں پر بہت خرچ کرتا ہو اور ضروریات کے معاملے میں کنجوسی کرتا ہو۔
- **اصل بد از بدی خطا نہ کند:** کمینے سے بھلائی نہیں ہوتی۔ رذیل بدی سے باز نہیں آتا۔
- **اصل سے خطا نہیں، کم اصل سے وفا نہیں:** شریف برائی نہیں کرتا اور رذیل بھلائی نہیں کرتا۔
- **اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہیں:** شریف آدمی سے کام لینے کے لئے سختی کی ضرورت پیش نہیں آتی۔
- **اصیل مرغ ٹکے ٹکے:** خاندانی اور شریف لوگوں کی ناقدری پر کہتے ہیں۔
- **اف تیرا کاٹا نہ جئے:** دغا باز کی طرف اشارہ ہے کہ تیری فتنہ پردازی سے بچنا محال ہے۔
- **افیم کھائے امیر یا کھائے فقیر:** افیون انسان کو نکما بنا دیتی ہے' کاروباری آدمی کو اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ایسا آدمی کھا سکتا ہے جسے کوئی کام نہیں یا وہ جسے کام کرنے کی حاجت نہیں۔
- **افیمی تین منزل سے پہچانا جاتا ہے:** افیمی بہت دور سے پہچانا جاتا ہے۔ اس کی چال ڈھال ہی نرالی ہوتی ہے۔
- **اکتائی کمہاری ناخن سے مٹی کھودے:** اکتایا ہوا شخص بے دلی سے کام کرتا ہے۔

- **اکل کھرا جگ سے برا:** بدمزاج شخص سب سے برا ہوتا ہے۔
- **اکھلی میں سر دیا تو دھمکوں کا کیا ڈر:** خطرے کا کام اپنے ذمہ لینے کے بعد اس سے ڈرنا کیسا۔
- **اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا:** اکیلا آدمی بہت سے آدمیوں کا کام نہیں کر سکتا۔
- **اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا:** اکیلے آدمی سے کوئی بات بن نہیں پڑتی۔ اکیلے آدمی کی نہ خوشی خوشی ہوتی ہے نہ غم غم۔
- **اکیلی تو لکڑی بھی نہیں جلتی:** تنہا آدمی سے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔
- **اکیلے دکیلے کا اللہ بیلی:** تنہا آدمی کا خدا ہی حافظ۔
- **اکیلے نہ چلئے باٹ، جھاڑ بیٹھئے کھاٹ:** اکیلے سفر نہیں کرنا چاہیے اور چارپائی جھاڑ کر بیٹھنا چاہیے۔ احتیاط کے لیے کہتے ہیں۔
- **اگلتی تلوار اور بیسوا لگائی خصم کو مار رکھتی ہے:** میان سے باہر نکلی تلوار اور بدکار عورت سے ہر وقت خطرہ رہتا ہے۔
- **اگلے تو اندھا، نگلے تو کوڑھی:** کرے تب بھی نقصان نہ کرے تب بھی نقصان۔ ہر صورت خطرہ ہو تو کہتے ہیں۔
- **اگلے نے کیا پچھلے پر آئی:** بڑے نے قصور کیا چھوٹے نے سزا پائی۔
- **الا بلا بگردن ملا:** سارا وبال ملا کی گردن پر۔ دوسروں کے سر منڈھنا۔
- **الا بلا لوں، صحنک سر کا لوں:** چکنی چپڑی باتیں کر کے اپنا مطلب نکال لینا۔
- **الاقارب کالعقارب:** رشتہ دار بچھو کی مانند ہیں، عزیزوں ہی سے تکلیف پہنچتی ہے۔
- **الامر فوق الادب:** حکم ادب پر فوقیت رکھتا ہے۔
- **الانتظار اشد من الموت:** انتظار کی تکلیف موت سے زیادہ سخت ہے۔
- **الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے:** اپنے کیے ہوئے پر شرمندہ ہونے کی بجائے دوسرے کو جھڑکنا۔
- **الٹا لیا جائے نہ سیدھا:** نہ سیدھے راہ پر آتا ہے نہ الٹے، کسی طرح قائل نہ ہونے والے شخص کے بارے میں کہتے ہیں۔
- **اللہ ہی اللہ ہے:** سب سہارے ٹوٹ گئے ہیں۔ اب صرف اللہ کا سہارا باقی ہے۔

- **الٹی کھوپڑی اندھا گیان:** بے عقل، کم سمجھ۔ اوندھی کھوپڑی میں اوندھا خیال۔
- **الٹے بانس بریلی کو:** برعکس معاملہ۔ حماقت کا کام۔ کسی چیز کو یا بات کو الٹا رخ دینا۔
- **الٹے بانس پہاڑ چڑھے:** برعکس معاملہ۔ حماقت کا کام۔
- **الجھنا آسان سلجھنا مشکل:** مصیبت میں انسان آسانی سے پھنس جاتا ہے۔ لیکن نکلنا مشکل ہوتا ہے۔
- **الخاموشی نیم رضا:** چپ ہونے میں بھی ایک طرح کی رضامندی ہے۔
- **العاقل تکفیہ الاشارہ:** عقلمند کو اشارہ کافی ہے۔
- **الکریم اذا وعدوفی:** شریف جو وعدہ کرتا ہے پورا کرتا ہے۔
- **اللہ بس باقی ہوس:** سوائے خدا کے اور سب ہیچ ہے۔
- **اللہ غنی تو کاہے کی کمی:** خدا کے پاس سب کچھ موجود ہے۔ وہ چاہے تو ایکدم سے امیر کردے۔
- **اللہ کا دیا سر پر:** جب کوئی بات قابو سے باہر ہو اور وہ گوارا کرنی پڑے تو کہتے ہیں۔
- **اللہ کا دیا نور، کبھی نہ ہووے دور:** اللہ کی عطا کردہ چیز کو زوال نہیں۔ جب خضاب لگانے کے باوجود چند بال سفید رہ جائیں تو لوگ مذاقاً کہتے ہیں۔
- **اللہ کا گھر بڑا ہے:** خدا پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔
- **اللہ کی باتیں اللہ ہی جانے:** انسان خدا کی مصلحت کو نہیں سمجھ سکتا۔
- **اللہ کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری:** اعلانیہ کوئی بیہودہ کام کرتے وقت ڈھٹائی سے کہتے ہیں۔
- **اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں:** خدا اس طرح ظلم کا بدلہ لیتا ہے کہ گمان بھی نہیں ہوتا۔
- **اللہ کے گھر میں کیا کمی ہے:** خدا کے پاس کسی چیز کی کمی نہیں۔ مایوسی دور کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **اللہ لاٹھی لے کے تھوڑا ہی مارتا ہے:** اللہ گناہ کی اس طرح سزا دیتا ہے کہ کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔
- **اللہ ملائی جوڑی، کوئی اندھا کوئی کوڑھی:** عیب دار کو عیب دار مل جاتا ہے۔

- **اول مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیا ڈرنا:** جس کام سے بچنے کا چارہ ہی نہیں پھر اس سے خوف کیسا۔
- **اولاد کی آنچ بری ہوتی ہے:** اولاد کی محبت بہت بڑی چیز ہے۔
- **اولوں کا مارا کھیت' پانی کا مارا گاؤں' چلموں کا مارا چولھا نہیں پنپتا:** جس کھیت میں اولے پڑیں' جس گاؤں میں سیلاب آ جائے اور جس چولہے سے حقے کی چلمیں بھری جائیں وہ کبھی اچھی حالت میں نہیں ہوتے۔
- **اولیا کے گھر بھوت:** نیکوں کے گھر بد۔
- **اولے ٹلے برساتوں جیے:** آفت دور ہو جائے تو آرام ہو جاتا ہے۔
- **اونٹ بڈھا ہوا پر موتنا نہ آیا:** باوجود عمر رسیدہ ہونے کے عقل نہ آئی۔ بے عقلی بڑھنے کے لیے بولے کہتے ہیں۔
- **اونٹ برابر ڈیل بڑھا یا پاپوش برابر عقل نہ آئی:** اتنے بڑے ہو گئے ذرا شعور نہیں۔ ہٹے کٹے مگر احمق شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- **اونٹ بلبلاتا ہی لدتا ہے:** اس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص کام کرتا ہوا بڑبڑاتا ہے۔
- **اونٹ جب بھاگتا ہے تو پچھّم یا مکے کو:** ہر چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہے۔
- **اونٹ چڑھے کو کتا کاٹے:** نہایت بدنصیبی۔ بظاہر امکان نہ ہونے کے باوجود کوئی مصیبت کا شکار ہو جائے تو کہتے ہیں۔
- **اونٹ دیکھئے کس کروٹ بیٹھتا ہے:** دیکھئے انجام کیا ہو۔
- **اونٹ ڈوبیں، بھیڑیں تھاہ مانگیں:** جب بڑے لوگوں پر بھی مصیبت آ جائے تو چھوٹے کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں؟
- **اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی:** جھوٹے اور بے ڈھنگے آدمی کی کس بات پر یقین کیا جائے۔
- **اونٹ سستا ہے اور پٹا مہنگا:** بڑی شئے بآسانی مل جائے لیکن معمول شئے کا حصول مشکل ہو جائے تو کہتے ہیں۔
- **اونٹ فرشتے کی ذات ہے:** اونٹ صابر جانور ہے۔ قانع آدمی کے لیے کہتے ہیں۔

- **اونٹ کی پکڑ اور عورت کے فریب سے خدا بچائے:** اونٹ جب کسی کو پکڑ لیتا ہے تو جان سے مار کر چھوڑتا ہے۔ اسی طرح اگر عورت سے ناجائز تعلق پیدا ہو جائے تو آشنا یا خاوند دونوں میں سے ایک کی موت یقینی ہے۔
- **اونٹ کے گلے میں بلی:** ناموزوں مثال کے لیے کہتے ہیں۔
- **اونٹ کے گلے میں ٹلی:** بے میل رشتے کے لیے کہتے ہیں۔
- **اونٹ کے منہ میں زیرہ:** ضرورت سے کم ملنے پر کہتے ہیں۔
- **اونٹ لدے بیگاری:** مجبوراً کام کرنا۔
- **اونٹ مرا، کپڑے کے سر:** تاجر مال مہنگا کر کے ذاتی نقصان پورا کرے تو کہتے ہیں۔ (کہا جاتا ہے کہ ایک بزاز کا اونٹ مر گیا تو اس نے نقصان پورا کرنے کے لیے کپڑے کے دام بڑھا دیے۔ جس سے یہ کہاوت بن گئی۔)
- **اونٹ نگل جائیں اور دُم سے ہچکیاں لیں:** بڑے کام کر جانا لیکن معمولی بات پر اڑ جانا۔
- **اونچے سے گرا سنبھل سکتا ہے، نظروں سے گرا نہیں سنبھل سکتا:** ذلیل ہو جانے کے بعد دوبارہ عزت حاصل کرنا ممکن نہیں۔
- **اونچے مکان کا رتبہ اونچا ہونا چاہیے:** بڑے کام کے لیے بڑا حوصلہ ہونا چاہیے۔
- **اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ:** معمولی بات کا بہانہ بنا کر کام سے بچنا۔
- **اونگھتے کو سوتے کیا دیر:** آغاز کر لیا جائے تو کام مکمل بھی ہو ہی جاتا ہے۔
- **ایاز قدر خود بشناس:** اپنے پچھلے حالات کو یاد کرو۔ جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھ کر بات کرے تو کہتے ہیں۔
- **ایک اکیلا دو گیارہ:** اتفاق میں بہت برکت ہے۔
- **ایک اکیلا دو کا میلا:** اتفاق میں بڑی برکت ہے۔
- **ایک انار سو بیمار:** تھوڑی چیز' ضرورت مند زیادہ۔
- **ایک انڈا وہ بھی گندا:** ایک بیٹا وہ بھی نالائق۔
- **ایک انگور، سو زنبور:** چیز کم، ضرورت مند زیادہ۔
- **ایک اور ایک گیارہ:** اتفاق میں بہت برکت ہے۔

- **ایک اور سو کا فرق/ایک اور دس کا فرق:** بہت زیادہ فرق۔
- **ایک ایک چھب بھاتی ہے:** ایک ایک خوبی اچھی لگتی ہے۔ تعریف کے لیے کہتے ہیں۔
- **ایک ایک دم میں سو سو رنگ بدلتا ہے:** متلوّن مزاج شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- **ایک ایک دن ایک ایک مہینے کے برابر ہے:** انتظار میں وقت بہت آہستہ گزرتا ہے۔
- **ایک ایک رگ و پے میں نمک پیوست ہو گیا:** انتہائی وفادار اور نمک حلال شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- **ایک بات تھی کہ منہ سے نکل گئی:** غلط بات کا احساس ہونے پر عذر کے طور پر کہتے ہیں۔
- **ایک بات، ہزار منہ:** ایک ہی بات کو ہر کوئی اپنے ڈھب سے کہتا ہے۔
- **ایک بال کا مول ہے:** کسی شخص یا شے کی تعریف کے لیے کہتے ہیں کہ اس کا تو ایک ایک بال قیمتی ہے۔
- **ایک پاپی ناؤ کو لے ڈوبتا ہے:** ایک بد سارے خاندان کو بدنام کر دیتا ہے۔
- **ایک پرہیز سو علاج:** پرہیز علاج سے بہتر ہے۔
- **ایک پنتھ دو کاج:** ایک تدبیر سے دو کام نکل آنا۔
- **ایک تیر سا سینے پر لگ گیا:** بہت دکھ ہونا۔
- **ایک ترکش کے تیر ہیں:** ایک جیسے ہیں۔ ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔
- **ایک تنکے کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے:** مصیبت میں معمولی مدد بھی بہت کارگر ثابت ہوتی ہے۔
- **ایک تنکے کا سہارا نہیں:** کسی سے ذرا امداد کی امید نہیں ہے۔ بے سروسامان ہونا۔
- **ایک تو چوری دوسرے سینہ زوری:** قصور بھی کرنا اور شرمندہ بھی نہ ہونا۔ ڈھیٹ شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- **ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنا ہوا:** ظالم کا صاحب اختیار ہونا۔
- **ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا:** برے کے لئے اور برائی کے سبب پیدا ہو گئے۔ بد کی بدی میں اضافہ ہونا۔
- **ایک تو میاں اونگھتے، اوپر سے کھائی بھنگ، تلے ہوا سر اوپر ہوئی ٹنگ:** کاہل آدمی ایسا

کام کرے کہ جس سے سستی میں مزید اضافہ ہو تو کہتے ہیں۔

- **ایک توّے کی روٹی، کیا پتلی کیا موٹی:** مال کم ہو تو زیادہ حساب کتاب کی ضرورت نہیں پڑتی۔
- **ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہونا:** ایک ہی گھرانے کے ہونا۔ایک جیسے ہونا۔
- **ایک ٹکا میری گانٹھی، لڈو کھاؤں کہ ماٹھی:** غربت کے باوجود بڑی بڑی باتیں کرنا۔
- **ایک ٹھوکر سے آنکھ کی چربی اتر گئی:** ایک صدمے سے دماغ ٹھکانے آ گیا۔
- **ایک جان کے ساتھ سب سامان:** ایک شخص کے برتے پر بہت سے لوگوں کا عیش کرنا۔
- **ایک جان ہے، چاہے خدا لے چاہے بندہ:** جان کی پروا نہ کرنے کا جذبہ ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **ایک جان، دو تن:** ہر وقت کا ساتھ۔دوستوں کی مثالی محبت کے لیے کہتے ہیں۔
- **ایک چلو پانی میں ڈوب مرو:** تمہیں شرم آنی چاہیے۔کسی کو غیرت دلانے کے لیے کہتے ہیں۔
- **ایک چنا کیا بھاڑ کو پھوڑے گا:** ایک آدمی خواہ کتنا ہی لائق اور باہمت کیوں نہ ہو مگر اس کام کو نہیں کر سکتا جو بہت سے آدمیوں کے کرنے کا ہو۔
- **ایک چنے کی دو دالیں:** دونوں ہم شکل ہیں۔
- **ایک چیخ زمین ایک آسمان:** بہت زور سے چلانا۔بہت شور مچانا۔
- **ایک حمام میں سب ننگے:** سب ایک ہی رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔سب کو بُرا قرار دینا۔
- **ایک در بند ہزار در کھلے:** ایک ذریعہ آمدن اگر بند ہو تو خدا دوسرا ذریعہ نکال دیتا ہے۔
- **ایک دم کے ساتھ سب کھیل ہے:** ایک جان کے ساتھ سب سامان ہے۔سب انحصار زندگی پر ہے۔
- **ایک دم ہزار دم:** جب تک سانس تب تک آس۔
- **ایک دن کا مہمان گلاب کا پھول، دوسرے دن کا مہمان کنول کا پھول، تیسرے دن کا مہمان گھر کیول لگا پھول:** مہمان ایک دو دن تو بھلا معلوم ہوتا ہے تیسرے [illegible]

ہو جاتا ہے اور میزبان اس کی واپسی کی دعا کرنے لگتا ہے۔

- **ایک دن کھوٹا پیسہ بھی کام آ جاتا ہے:** ناقص شخص یا چیز بھی کسی وقت کام آ جاتی ہے۔
- **ایک دن مہمان، دو دن مہمان، تیسرے دن بلائے جان:** مہمان ایک دو دن تو بھلا معلوم ہوتا ہے، تیسرے دن دوبھر ہو جاتا ہے۔ کسی کا بار بہت دن اٹھانا آسان نہیں۔
- **ایک ڈوبے تو سب سمجھائیں سب ڈوبیں تو کون سمجھائے:** ایک آدمی خرابی کرے تو دوسرے اسے سمجھا سکتے ہیں اگر جہان ہی خرابی کرے تو کون سمجھائے۔
- **ایک سور ما چنا بھاڑ کو نہیں پھوڑ سکتا:** اکیلا آدمی بڑا کام نہیں کر سکتا۔
- **ایک سے ایک اعلیٰ، سبحان ربی الاعلیٰ:** اس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک سے دوسرا شرارت میں بڑھا ہوا ہو۔
- **ایک شیر مارتا ہے سو گیدڑ کھاتے ہیں:** باہمت کی کمائی سے سینکڑوں ناکارہ پلتے ہیں۔
- **ایک فرہاد سو تیشے، ایک جان سو اندیشے:** ایک آدمی کو بہت سی مصیبتیں۔
- **ایک کا منہ شکر سے بھرا جاتا ہے، سو کا خاک سے بھی نہیں:** اکیلے شخص کی خبر گیری بہتر طریقے سے ہو سکتی ہے مگر بہت سے لوگوں کی مشکل ہوتی ہے۔
- **ایک کو سائی ایک کو بدھائی:** ہر ایک سے وعدہ ہر ایک سے اقرار۔ دغاباز شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- **ایک کہے نہ چار سنے:** نہ کسی کو برا کہو نہ تمہیں کوئی برا کہے گا۔ نصیحت کے طور پر کہتے ہیں۔
- **ایک کھائے ملیدا، ایک کھائے بھس:** اپنی اپنی قسمت ہے۔ کوئی عیش کرتا ہے اور کوئی تکلیف برداشت کرتا ہے۔ اپنا اپنا نصیب ہے۔
- **ایک لکڑی کیا جلے اور کیا اجالا ہو:** اکیلا کچھ نہیں کر سکتا۔
- **ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کر دیتی ہے:** ایک نالائق سارے خاندان کو بدنام کر دیتا ہے۔ ایک خراب شخص بہت سوں کو خراب کر دیتا ہے۔
- **ایک مرغی نو جگہ حلال نہیں ہوتی:** تھوڑی سی چیز بہت سے آدمیوں میں تقسیم نہیں ہوتی۔
- **ایک میان میں دو تلواریں نہیں سما سکتیں:** ایک ہی شے کے دو طالب اور خواہش مند کبھی

- **ایک نور آدمی، ہزار نور کپڑا:** لباس سے انسان کی عزت، شان اور خوبصورتی بہت بڑھ جاتی ہے۔ انسان سے زیادہ قدر اس کے لباس کی ہوتی ہے۔
- **ایک نہ، سو سکھ:** کبھی تھوڑی بے مروتی بہت سی آفتوں سے بچا لیتی ہے۔ (نہ: انکار کرنا)
- **ایک نیم، سو کوڑھی:** ایک انار سو بیمار۔ تھوڑی چیز کے زیادہ امیدوار۔ (پرانے زمانے میں کوڑھ کے مریض ہر وقت نیم کی شاخ اپنے ساتھ رکھتے تھے۔)
- **ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی:** محبت یا عداوت ایک طرف سے نہیں ہوتی۔
- **ایک آم کی دو پھانکیں ہیں:** ایک جیسی شکل صورت رکھتے ہیں۔
- **ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں:** ایک دفعہ دھوکہ کھا کر تجربہ ہو جاتا ہے۔
- **ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری کی خیر مناتے ہیں:** ایک دفعہ دھوکا کھا کر تجربہ ہو جاتا ہے۔
- **ایک آنکھ میں لہر لہر، ایک میں خدا کا قہر:** اس شخص کے لیے کہتے ہیں جس کے روٹھتے منتے وقت نہ لگے۔
- **ایک آنکھ یہ، ایک آنکھ وہ:** دونوں کی برابر اہمیت ہے۔ (بالعموم اولاد کے لیے کہتے ہیں۔)
- **ایک آنکھ میں شہد، ایک میں زہر:** کبھی راضی، کبھی ناراض۔
- **ایک آوے کے برتن ہیں:** سب ایک جیسے ہیں۔
- **ایمان ہے تو سب کچھ ہے:** ایمان ہی مقدم ہے۔
- **ایں خانہ ھمہ آفتاب است:** اس خاندان کا ہر فرد لائق ہے۔ طنزاً شریروں کے گروہ کے لیے کہتے ہیں۔
- **ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند:** مرد ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔ بزدلی پر طنزاً کہتے ہیں۔
- **ایں گلِ دیگر شگفت:** اور گل کھلا یعنی نئی بات ہوئی۔ بالعموم کسی احمق کی گفتگو کے لیے کہتے

- **ایں ہم اندر عاشقی بالائے غم ہائے دیگر:** جہاں بہت کچھ بھگت چکے ہیں وہاں یہ بھی سہی۔
- **ایں ہم بچہ شتر است:** یہ بھی اسی گروہ کا ہے، یہ بھی اسی قبیل کا ہے۔
- **ایں ہم برسر الم:** بہت سی مصیبتوں میں ایک اور بھی سہی۔
- **اے باد صبا ایں ہمہ آوردہ تست:** یہ سارا فساد تمہارا پیدا کردہ ہے۔
- **اے روشنی طبع تو برمن بلا شدی:** اے طبیعت کی ذہانت تو میرے لئے بلا ہو گئی۔
- **اُٹھ جاؤ کہ دکھن وہی کرم کے لکھن:** کہیں بھی چلے جاؤ بدنصیبی ساتھ جاتی ہے۔ بدقسمت شخص کے لیے کہتے ہیں۔

- **باادب بانصیب، بےادب بےنصیب:** بڑوں کا ادب کرنے والا خوش قسمت ہوتا ہے اور گستاخ بدبخت۔ جو بڑوں کا احترام نہ کرے وہ ناکام ہی رہتا ہے۔
- **بابا آدم کے پوتے ہیں:** حضرت آدم کی اولاد ہیں۔ شیخی خورے کے مذاق کے لیے کہتے ہیں۔
- **باپ بنیا پوت نواب:** باپ بخیل اور بیٹا شاہ خرچ۔
- **باپ بھکاری پوت بھنڈاری:** شیخی باز کی نسبت کہتے ہیں۔
- **باپ بھلا نہ بھیا، سب سے بھلا روپیا:** دولت جتنی کام آتی ہے اس قدر کوئی عزیز رشتہ بھی کام نہیں آتا۔ لوگ دولت کے مقابلے میں رشتے ناتے کو اہمیت نہیں دیتے۔
- **باپ پر پوت پتا پر گھوڑا، بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا:** ہر شخص میں خاندانی اثر تھوڑا بہت ضرور ہوتا ہے۔
- **باپ سے بیر پوت سے سگائی:** بڑوں سے دشمنی اور اولاد سے دوستی۔ ایک سے تعلق رکھنا اور دوسرے سے بگاڑ رکھنا۔
- **باپ مرے توراج کریں:** باپ کے مرنے کے بعد اولاد گلچھرے اڑائے تو کہا جاتا ہے۔ باپ کی جائیداد لٹا دینے والی اولاد کے لیے کہتے ہیں۔
- **باپ نہ مارے پدڑی بیٹا تیرانداز:** جب کوئی اپنے خاندان کی حیثیت سے بڑھ کر کام کرے تو کہا جاتا ہے۔ ادنیٰ خاندان کا شخص بڑے دعوے کرے تو کہتے ہیں۔
- **بات بدلی ساکھ بدلی:** بات میں فرق آیا اور اعتبار گیا۔ وعدہ خلافی سے انسان کی عزت

نہیں رہتی۔

- **بات جو چاہے اپنی، پانی مانگ نہ پی:** اگر عزت چاہتا ہے تو کسی کا ذرا سا بھی احسان نہ اٹھا۔
- **بات رہ جاتی ہے وقت گزر جاتا ہے:** مصیبت کا وقت گزر جاتا ہے مگر برتاؤ یاد رہتا ہے۔ برے وقت میں کیا گیا دوسروں کا سلوک نہیں بھولتا۔
- **بات کہی اور پرائی ہوئی:** راز ظاہر ہوتے ہی مشہور ہو جاتا ہے۔ منہ سے نکلی بات پھر چھپتی نہیں۔ راز تب تک راز ہے جب تک سینے میں دفن ہے۔
- **بار خاطر نہیں یار شاطر ہوں:** چالاک دوست ہوں تکلیف نہیں دوں گا۔
- **بارہ برس پیچھے کوڑھی کی بھی سنی جاتی ہے:** مدت کے بعد کم تر بھی اعلیٰ ہو جاتا ہے۔ ہر کسی کے دن پھرتے ہیں۔
- **بارہ برس دلی میں رہے مگر بھاڑ جھونکا:** مدت تک لائق لوگوں کی صحبت میں رہ کر بھی نالائق ہی رہے۔
- **بارہ برس فقیری اور امیری کی بو نہیں جاتی:** عادت بہت مدت کے بعد چھوٹتی ہے۔ اپنی اصل سے چھٹکارہ ممکن نہیں۔
- **باسی بچے نہ کتا کھائے:** جو آمدنی وہ خرچ۔ بچت سے بہتر ہے خیرات کرنا۔
- **باسی بھات میں اللہ میاں کا نہوڑا:** ناقص چیز میں احسان جتانا۔
- **بال کترنے سے مردہ ہلکا نہیں ہوتا:** بھاری وزن میں سے اگر بہت معمولی سا حصہ کم کر دیا جائے تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ معمولی مدد سے فائدہ نہیں ہوتا۔
- **بالک ہٹ، تریا ہٹ راج ہٹ نہیں ٹلتی:** بچے، عورت اور بادشاہ کی ضد بڑی سخت ہوتی ہے۔
- **بالوں کی سیاہی گئی دل کی چاہ نہ گئی:** بڑھاپا آ گیا مگر امنگیں اور آرزوئیں جوان ہیں۔
- **بامسلماں اللہ اللہ با برہمن رام رام:** ہر ایک کے ساتھ دوستی ہونا۔ صلح کل انسان۔ حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے والا۔
- **باندھ کیسہ کھا ہریسہ:** روپے سے ہر کام بن جاتا ہے۔

- **باندی تھی سو بیوی ہوئی اور بیوی تھی سو باندی ہوئی:** نوکر مالک کے منہ لگ کر عزیزوں اور گھر والوں سے زیادہ مقرب ہو جائے تو اس وقت کہتے ہیں۔ وقت کئی لوگوں کی حیثیت بدل دیتا ہے۔
- **باندی کو باندی کہا رو دی، بی بی کو باندی کہا ہنس دی:** حقیقی عیب کا اظہار ناگوار ہوتا ہے۔
- **باندی کے آگے باندی، مینہ دیکھے نہ آندھی:** بلند رتبے والے لوگ کم رتبے والوں کی تکلیف کو تکلیف نہیں سمجھتے۔
- **باوا بھلا نہ بھیا سب سے بھلا روپیا:** روپیہ پیسہ کی خواہش سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ لوگ روپے کو رشتوں ناتوں سے بھی زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔
- **باوا کمائے بیٹا اڑائے:** والد کی محنت مشقت کی کمائی جب اولاد عیش وعشرت میں اڑائے اس وقت کہتے ہیں۔
- **باؤلے کتے نے کاٹا ہے:** کیسی بیوقوفی کی باتیں کرتے ہو پاگل ہوئے ہو گیا۔ کوئی عجیب بات کرے تو کہتے ہیں۔
- **باہر کے کھائیں گھر کے گائیں:** غیروں کو فیض ہو اور اپنے محروم رہیں۔
- **باہر میاں صوبے دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ:** میاں تو نواب بنے پھرتے ہیں اور بیوی نصیبوں کو روتی ہے۔ خود عیش کرنے اور گھر والوں کو محروم رکھنے والے کے لیے کہتے ہیں۔
- **بھرے رذیل اور بھوکے اشراف سے ڈرنا چاہیے:** کمینہ غصے کی حالت میں اور شریف بھوک افلاس کی حالت میں خطرناک ہوتا ہے۔
- **بتیس دانت کی بھا کا خالی نہیں جاتی:** کوئی کسی کو منہ بھر کر کوسے تو کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوتا ہے۔
- **بچے تو آپ سے نہ بچے سگے باپ سے:** عورت اپنی مرضی سے تو بچ سکتی ہے۔ حفاظت سے نہیں۔
- **بخت اڑ گئے بلندی رہ گئی:** بے ملکے نواب۔ مفلسی میں امیرانہ مزاج۔

- **بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا:** جب کوئی شخص کسی کے فریب میں نہ آئے تب کہتے ہیں جیسے ہم ہیں ویسے ہی رہنے دیجئے۔
- **بدن پر نہیں لتا' پان کھائیں البتہ:** غریبی میں امیری کے ٹھاٹھ رکھنا۔
- **بدن میں دم نہیں نام زور آور خان:** شیخی خور کے متعلق کہتے ہیں۔ خود کو ان صفات سے موصوف کرنا جو اس میں موجود نہ ہوں۔
- **بڈھی گھوڑی لال لگام:** بڑھاپے میں نوجوانوں کی طرح بناؤ سنگھار کرنے والی عورت۔
- **بڈھے کی نہ مرے جورو' بالے کی نہ مرے ماں:** بڈھے کی بیوی اور بچے کی ماں مرنے سے بڑی مصیبت کا سامنا ہوتا ہے۔ بیوی نہ رہے تو بوڑھے کو کوئی سنبھالتا، ماں نہ رہے تو بچہ بے آسرا ہو جاتا ہے۔
- **برا بیٹا کھوٹا پیسا وقت پر کام آتے ہیں:** کسی چیز کو ناکارہ اور غیر مفید نہیں سمجھنا چاہیے۔
- **برات عاشقاں برشاخ آہو:** ٹال مٹول' جھوٹے وعدے' عاشقوں کے حصے میں محرومی ہوتی ہے۔
- **برادری میں امیر غریب سب برابر ہیں:** عزیز داری میں چھوٹا بڑا سب برابر ہیں۔ مال و دولت نہیں رشتہ ناتا اہم ہے۔
- **برائے نہادن چہ سنگ وچہ زر:** رکھنے کے لئے پتھر یا دولت یکساں ہے۔
- **برتن سے برتن کھٹک ہی جاتا ہے:** آپس میں گھر میں کسی نہ کسی بات پر جھگڑا ہو ہی جاتا ہے۔ انسان میں اختلاف فطری امر ہے۔
- **برچھ کا سایا اور پرش کا مایا:** درخت کا سایہ اور انسان کا مال اس کی ذات کے ساتھ ہے۔
- **برزبان تسبیح ودر دل گاوخر:** زبان پر سبحان اللہ اور دل میں گھریلو خیالات۔ ظاہر اچھا باطن خراب۔
- **برسر فرزند آدم ہر چہ آید بگزرد:** آدمی پر کیسی ہی مصیبت کیوں نہ آئے برداشت کر ہی لیتا ہے۔
- **بر کریماں کارہا دشوار نیست:** مہربانوں کے لئے کوئی کام مشکل نہیں۔
- **بر ماضی صلوآئندہ رااحتیاط:** جو کچھ ہوا سو ہوا آئندہ احتیاط رکھنی چاہیے۔

- **برمخنث سلاح جنگ چہ سود:** جو کسی بات کا اہل نہ ہو اس سے اس کام کی توقع کرنا فضول ہے۔
- **برمرے پٹواسی نہ ٹوٹے:** خاوند کے مرنے پر بھی بالوں کا سنگھار ویسا ہی ہے۔ بدکار عورت۔
- **بریں عقل و دانش بباید گریست:** ایسی عقل اور سمجھ پر رونا چاہیے۔ کوئی بیوقوفی کی بات کرے اس وقت کہتے ہیں۔
- **بریں مژدہ گر جاں فشانم رواست:** اس خوش خبری پر اگر جان بھی قربان کر دی جائے تو درست ہے۔
- **برے کا انجام برا:** بری بات کا انجام بھی برا ہی ہوتا ہے۔
- **برے کی برائی میں نہ بھلے کی بھلائی میں:** کسی سے کوئی واسطہ نہیں۔ بے نیاز رہنے والا آدمی۔
- **برے وقت سب آنکھ چرا لیتے ہیں:** مصیبت میں کوئی کسی کا ساتھی نہیں۔
- **برے وقت کا اللہ بیلی:** مصیبت میں سوائے خدا کے کوئی مددگار نہیں ہوتا۔
- **برے وقت کا کون ہے:** برے وقت میں کوئی ساتھی نہیں بنتا۔
- **بڑوں کی بڑی بات:** بڑے آدمیوں کے خیالات بڑے اعلیٰ ہوتے ہیں۔
- **بڑوں کے بڑے ہی کام:** بڑے لوگ بڑے بڑے کام کرتے ہیں، زیادہ خرچ بھی کرتے ہیں۔
- **بڑھیا دیوانی ہوئی پرائے برتن اٹھانے لگی:** مطلب کی دیوانی۔ دیوانگی میں بھی اپنا ہی فائدہ سوچتی ہے۔
- **بڑھیا مری تو مری مگر آ گرہ تو دیکھ لیا:** ذرا سی تفریح کے لئے بڑا نقصان گوارا کر لینا۔ لاابالی اور بے پروا آدمی کو کہتے ہیں۔
- **بڑھیا مری تو مری، فرشتوں نے گھر دیکھ لیا:** ایک بار کا نقصان بہت سے نقصانات کی تمہید ہے۔
- **بڑھیا آفت کی پڑیا:** فتنہ انگیز عورت۔

- **بڑی بہو بڑا بھاگ:** بیوی بڑی عمر کی ہو تو قسمت اچھی ہوتی ہے۔ والدین دلہا کو تسلی دینے کے لئے کہتے ہیں۔
- **بڑی بھابی ماں کی جگہ:** بڑی بھابی کا درجہ والدہ کے برابر ہوتا ہے۔
- **بڑی دیر کے بعد اونٹ پہاڑ تلے آیا:** بڑی دیر کے بعد باغی قابو میں آیا ہے۔ زبردست خود سے بھی بڑے زبردست کے مقابل ہو گیا۔
- **بڑی مچھلی چھوٹی مچھلی کو کھاتی ہے:** زبردست زیردست کو تنگ کرتا ہے۔ بڑے آدمی چھوٹوں کا مال کھا جاتے ہیں۔
- **بڑی نند شیطان کی چھڑی، جب دیکھو تیری سی کھڑی:** دلہنوں کی عام طور پر نندوں سے نہیں بنتی اس لیے ہر بات پر تنقید کرتی ہیں۔
- **بڑے بول کا سر نیچا:** مغرور ہمیشہ ذلیل وخوار ہوتا ہے۔
- **بڑے تو تھے ہی چھوٹے سبحان اللہ:** سارا کنبہ ہی ایک سے بڑھ کر ایک ہے۔ چھوٹے بڑوں سے بڑھ کر شریر ہیں۔
- **بڑے میاں سو بڑے میاں، چھوٹے میاں سبحان اللہ:** بڑے میاں تو کہیں رہے، چھوٹے بھی شرارتی ہیں۔ سارا کنبہ ہی ایک جیسا ہے بلکہ ایک سے بڑھ کر ایک ہے۔
- **بزرگی بہ عقل است نہ بہ سال:** بزرگی عقل سے ہوتی ہے عمر سے نہیں ہوتی۔
- **بسفر رفتنت مبارکباد بسلامت روی و باز آئی:** تمہارا سفر پر جانا مبارک ہو اور خیریت کے ساتھ جاؤ اور خیریت سے واپس آؤ۔
- **بسنت جاڑے کا انت:** بسنت کے بعد عموماً سردی کم ہو جاتی ہے۔
- **بعد از مرگ واویلا:** کام ہو چکنے کے بعد شور مچانا۔ نقصان سے بچاؤ کی کوشش کے بجائے بعد میں رونا پیٹنا۔ (دشمن سے زیادہ نقصان بھیدی سے پہنچتا ہے۔)
- **بغل کا چور برا ہوتا ہے:** بھیدی کی چوری بڑی خطرناک ہوتی ہے۔
- **بغل میں چھری منہ میں رام رام:** ظاہر میں دوستی باطن میں دشمنی۔
- **بغل میں چھری نیت بری:** جب کسی کی نیت خراب ہو تو وہ دوسروں کو تکلیف پہنچانے کی فکر میں رہتا ہے۔

- **بغل میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا:** چیز پاس ہے مگر اس کی تلاش شہر میں ہو رہی ہے۔
- **بکری کے نصیبوں چھری:** جو قسمت میں ہو وہ ضرور ہو گا۔
- **بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی:** بد اپنی بدی کی سزا کسی نہ کسی دن ضرور پائے گا۔
- **بگڑا شاعر مرثیہ گو، بگڑا گویا مرثیہ خوان:** نکما اور ادنیٰ درجے کا شاعر مرثیے لکھتا ہے اور نکما اور ادنیٰ درجے کا گویا مرثیے گاتا ہے۔
- **بلی سے دودھ کی رکھوالی:** بد دیانت شخص کو خزانچی بنانا۔
- **بلی کو چھیچھڑوں کے خواب:** ہر ایک کو اپنے مطلب کی سوجھتی ہے۔
- **بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا:** حسب خواہش کام مل گیا۔ مراد پوری ہو گئی۔
- **بلی نے شیر پڑھایا بلی کو کھانے آیا:** جب شاگرد استاد کے مقابلے کی جرأت کرے اس وقت کہتے ہیں۔
- **بن مانگے دودھ اور مانگے ملے نہ چھاچھ:** تقدیر کی بات ہے کہ خود تو دولت ملتی ہے اگر مانگنے جاؤ تو کچھ نہیں ملتا۔ ضرورت نہ ہو تو سب کچھ ملتا ہے ضرورت کے وقت نہیں ملتا۔
- **بن مانگے ملے سو دودھ اور مانگے ملے سو پانی:** جو چیز بغیر مانگے مل جائے وہ بہتر ہوتی ہے اور جو چیز مانگ کر لی جائے وہ بے لطف۔
- **بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا:** چھچھورا آدمی ذرا سی چیز پر بہت اتراتا ہے۔
- **بندر کی دوستی جی کا جنجال:** کمینے کی دوستی میں ہمیشہ نقصان ہوتا ہے۔
- **بندر کی کیا آشنائی:** بے مروت کا کیا بھروسہ۔
- **بندر کیا جانے ادرک کا بھاؤ:** معمولی آدمی اعلیٰ چیز کی قدر و قیمت نہیں جانتا۔
- **بندر کے ہاتھ آئینہ:** ادنیٰ آدمی کے پاس اعلیٰ چیز جس کا وہ اہل نہ ہو۔
- **بندہ بشر ہے:** بھول چوک انسان کی فطرت میں داخل ہے۔
- **بندھ گیا سو موتی رہ گیا سو پتھر:** جو کچھ بھی مل گیا غنیمت ہے۔
- **بندھا خوب مار کھاتا ہے:** مجبور و لاچار کو جو چاہو سزا دو۔ مجبور شخص ہر قسم کا سلوک سہہ لیتا ہے۔
- **بندھی مٹھی لاکھ برابر:** اتفاق میں برکت ہوتی ہے۔
- **بندے خدا سے ڈر:** اتنا جھوٹ نہ بول۔ اتنا ظلم نہ کر۔

- بندے کی خدا سے نہیں چلتی: خدا کی مرضی کے مقابلے میں انسان کی کوئی تدبیر کارگر نہیں۔
- بنیے کا بیٹا کچھ دیکھ کر ہی گرتا ہے: بنیا اگر ظاہراً کوئی نقصان اٹھاتا ہے تو وہ کسی بہت بڑے فائدہ کی امید پر ایسا کرتا ہے۔
- بوٹی دے کر بکرا لیتے ہیں: تھوڑا سا احسان کر کے بہت زیادہ عوضانہ لیتے ہیں۔
- بود ہم پیشہ باہم پیشہ دشمن: ایک قسم کے پیشے والوں کی آپس میں عداوت ہوتی ہے۔
- بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے نہ کھائے تو پچھتائے: ایسا کام جس کے کرنے اور نہ کرنے پر دونوں صورتوں میں افسوس کرنا پڑے۔ بالعموم مذاقاً شادی کے لیے کہتے ہیں۔
- بوڑھی گھوڑی لال لگام: بڑھاپے میں جوانی کا سا سنگھار۔
- بوڑھے بارے خلق دوارے: بوڑھا آدمی در بدر ٹھوکریں کھاتا پھر رہا ہے۔
- بوڑھے طوطے پڑھیں قرآن: بڑی تعجب خیز بات ہے۔ بوڑھے کے جوانوں والے کام کرنے پر کہتے ہیں۔
- بہت نکٹوں میں ایک ناک والا نکو: بہت عیب داروں میں ایک بے عیب بھی عیب دار گنا جاتا ہے۔
- بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا: کسی کی فیاضی اور دریا دلی سے فائدہ اٹھانا۔ مال لوٹنے والوں میں شریک ہونا۔
- بہر زمین کہ رسیدیم آسماں پیدا است: جہاں بھی جائیں مصیبت کا سامنا ہے۔
- بہن کے گھر بھائی کتا، ساس کے گھر جوائی کتا: بھائی کا بہن کے اور داماد کا سسرال میں رہنا عزت میں کمی کا باعث بنتا ہے۔
- بھائی جیسا دوست نہیں اور بھائی جیسا دشمن نہیں: بھائی دوست بھی سب سے بڑھ کر اور دشمن بھی سب سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ حسد نہ ہو تو بھائی جیسا رشتہ نہیں اور حسد ہو تو بھائی جیسا دشمن کوئی نہیں۔
- بھائی دور پڑوسی نیڑے: ہمسایوں کے ساتھ بھائیوں سے زیادہ تعلق ہونا چاہیے۔
- بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان: جس چیز سے نقصان ہو وہ کس کام کی۔
- بھری جوانی مانجھا ڈھیلا: اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو جوان ہونے کے باوجود سست اور کاہل ہو۔

- **بھرے سمندر پیاسے:** باوجود بہت ہونے کے بھی حرص ہو۔
- **بھرے کو ہی بھرنا:** خدا بھی دولت مند ہی کو دیتا ہے۔
- **بھڑوے کو بھی منہ پر بھڑوا نہیں کہتے:** کسی شخص میں اگر کوئی نقص ہو تو اسے اس کے سامنے اس طرح نہیں کہنا چاہیے کہ اسے برا معلوم ہو۔
- **بھس میں چنگاری ڈال، جمالو دور کھڑی:** وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی لڑائی کرا کے تماشا دیکھنے لگے۔
- **بھلے برے میں ایک بالشت کا فرق ہے:** بظاہر تو سب ایک جیسے ہی ہوتے ہیں۔ صرف اعمال کا فرق ہوتا ہے۔
- **بھوک کو بھوجن کیا اور نیند کو بچھونا کیا:** سخت بھوک میں انسان سب کچھ کھا لیتا ہے اور حت نیند میں بستر کی پروا نہیں کرتا۔
- **بھوک لگی تو گھر کی سوجھی:** کھیل کود میں مصروف رہنے والے کے متعلق کہتے ہیں۔
- **بھوک میں بھجن بھی نہ ہو:** بھوک میں عبادت بھی نہیں ہو سکتی۔
- **بھوک میں گولر پکوان:** بھوک میں ادنیٰ سی چیز بھی بڑی مزے دار ہوتی ہے۔
- **بھوکا اٹھاتا ہے، بھوکا سلاتا نہیں:** اللہ تعالیٰ سب کو بہترین رزق دینے والا ہے۔
- **بھوکا بنگالی بھات بھات پکارے:** آدمی کو جس چیز کی ضرورت ہو وہی بار بار یاد آتی ہے جس طرح بھوکے آدمی کو روٹی یاد آتی ہے۔
- **بھوکے سے کہا دو اور دو کے؟ کہا' چار روٹیاں:** غرض مند کو اپنے مطلب کی سوجھتی ہے۔
- **بھوکے شریف سے' پیٹ بھرے رذیل سے ڈرنا چاہیے:** دونوں ان حالتوں میں آپے سے باہر ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس وقت ان سے بچنا چاہیے۔
- **بھیڑ پر اون کس نے چھوڑی:** غریب کو سب لوٹتے ہیں۔
- **بھیڑ جہاں جائے گی مونڈی جائیگی:** غریب کو ہر جگہ نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔
- **بھیڑ کی لات ٹخنوں تک، زیادہ بڑھی تو گھٹنوں تک:** کمزور کی مار بے اثر ہوتی ہے۔ کمزور کسی کا نقصان نہیں کر سکتا۔

والے کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔

- **بھینس کے آگے بین بجائے، بھینس کھڑی پگرائے:** جاہل اور بیوقوف کے سامنے عالمانہ بات کرنا غلطی ہے۔
- **بی بی وارے باندی کھائے گھر کی بلا گھر میں جائے:** جو کوئی اپنوں ہی سے سلوک کرے اور دوسروں کی پروا نہ کرے اس کی نسبت کہتے ہیں۔
- **بیٹھا پیر' کھڑا مرید:** جو بیٹھا ہے وہ پیر ہے اور جو کھڑا ہے اسے مرید سمجھو۔
- **بیٹھا پیر، کھڑا امیر:** کام کرنے سے نفع ہوتا ہے۔ امارت محنت ہی سے ملتی ہے۔
- **بیٹھی بڑھیا منگل گائے:** بہت خوش ہونا۔
- **بیٹھے بیٹھے تو قارون کا خزانہ بھی خالی ہو جاتا ہے:** بیکار بیٹھ کر خرچ کرنے سے کتنی ہی جائیداد ہو وہ بھی ختم ہو جاتی ہے۔
- **بیٹھے سے بیگار بھلی:** بیکار رہنے کی بجائے کچھ کرنا ہی چاہیے۔
- **بٹی دھن نمانا ہے، آتے بھی رلائے جاتے بھی رلائے:** بیٹی کی پیدائش، شادی اور موت پر ماں باپ غمگین ہوتے ہیں۔
- **بیٹی کی ذات موہنی ہے:** بیٹی بہت پیاری ہوتی ہے۔
- **بیسوا ستی نہ کا گا جتی:** بیسوا یعنی کنجری اور کوا نیک نہیں ہو سکتے۔
- **بیسوا لگائی اور اگلتی تلوار خصم کو مارتی ہے:** بدچلن عورت اور میان سے نکلی ہوئی تلوار مالک کو نقصان پہنچاتی ہے۔
- **بیمار کی خدمت خدا کی عبادت:** تیمارداری کرنا عبادت کے مترادف ہے۔
- **بیمار کی رات پہاڑ کے برابر:** رنج اور مصیبت کا زمانہ کٹھن اور طویل معلوم ہوتا ہے۔
- **بیماری کی تکلیف بیمار جانے:** تندرست کو کیا خبر جس پر مصیبت پڑی ہو اسی کو تکلیف ہوتی ہے، دوسروں کو کیا معلوم۔
- **بے ادب بے نصیب، باادب بانصیب:** گستاخ ہمیشہ بدقسمت اور فرمانبردار خوش قسمت ہوتا ہے۔

ضرور ہوتے ہیں۔

- **بے فیض اگر یوسف ہے تو کیا ہے:** جس شخص سے فائدہ نہ پہنچے وہ خواہ کچھ بھی ہو بیکار ہے۔ جو عہدے یا دولت سے فائدے نہ پہنچائے، اس سے کسی کو کیا پسند۔
- **بے کار سے بیگار بھلی:** خالی رہنے سے مفت کام کر دینا ہی اچھا ہے۔
- **بے کار مباش کچھ کیا کر، کپڑے ہی ادھیڑ کر سیا کر:** کچھ نہ کرنے سے کچھ کام کرنا بہتر ہے۔ آدمی کو ضرور کوئی نہ کوئی کام کرنا چاہیے۔
- **بے گانہ سر کدو کے برابر:** جب کوئی دوسرے سر کی قسم کھاتا ہے تو کہتے ہیں یعنی اس قسم کا کوئی اعتبار نہیں۔ دوسرے کی چیز کی کوئی اہمت نہیں ہوتی۔
- **بے وقوف کے سر پر کیا سینگ ہوتے ہیں:** کسی کو بے وقوف کہنا ہو تو یہ کہاوت کہتے ہیں کہ بیوقوف تمھی جیسے ہوتے ہیں، ان کے سینگ نہیں ہوتے۔
- **بھادوں کا بھلا، ایک سینگ گیلا ایک سُوکھا:** ہر چیز ہر ایک کے لیے نہیں ہوتی۔ جیسے بھادوں کی بارش ہر جگہ ایک سی نہیں برستی۔ کہتے ہیں اس میں جانور کا ایک سینگ بھگیتا ہے تو دوسرا سوکھا رہتا ہے۔

- **پابندی ایک کی بھلی:** ایک کی اطاعت ہی اچھی طرح سے ہو سکتی ہے۔ایک سے زیادہ لوگوں کی ماتحتی وبال جان ہوتی ہے۔
- **پاپ ابھرے پر ابھرے:** برے کام اور گناہ ایک نہ ایک دن ظاہر ہو کر رہتے ہیں۔
- **پاپ کا بیڑا ابھر کر ڈوبتا ہے:** ظالم کو ایک نہ ایک دن ضرور سزا ملتی ہے۔
- **پاپی پاپ کا، نہ بھائی کا نہ باپ کا:** برے آدمی کو برائی سے کام ہوتا ہے اور کسی سے غرض نہیں ہوتی۔ برا آدمی کسی رشتے ناتے کا لحاظ نہیں کرتا۔
- **پات تیرتے ہیں پتھر ڈوبتے ہیں:** عام اور کم مرتبہ لوگ آرام میں رہتے ہیں جبکہ بڑے اور اونچے درجے کے لوگوں پر تکالیف آتی ہیں۔ امیر کی پریشانی غریب سے زیادہ ہوتی ہیں۔
- **پاس کا کتا نہ دور کا بھائی:** قریب رہنے والا دور رہنے والے سے بہتر ہوتا ہے۔ کام وہی آتا ہے جو قریب ہو۔
- **پاس کوڑی نہ بازار لیکھا:** بالکل قلاش، نادار اور مفلس کے لیے کہتے ہیں۔
- **پاسا پڑے اناڑی جیتے:** ناواقف آدمی اگر پاسا پھینکے تو داؤ موافق پڑتا ہے۔ جیت اتفاق پر موقوف ہے۔قسمت کے کھیل میں ماہر اور اناڑی برابر ہوتے ہیں۔
- **پاسا پڑے سو داؤ، حاکم کرے سو نیاؤ:** داؤ اتفاق پر موقوف ہے اور حاکم جو کرتا ہے وہی انصاف ہوتا ہے۔
- **پاک رہ بے باک رہ:** ایماندار اور دیانت دار کو کچھ ڈر نہیں ہوتا۔

- **پاگلوں کے سر کیا سینگ ہوتے ہیں:** پاگل اپنی حرکتوں سے پہچانے جاتے ہیں۔ کسی کی حماقت پر اسے طنزاً کہتے ہیں۔
- **پانچوں انگلیاں برابر نہیں:** سب آدمی ایک جیسے نہیں ہوتے۔
- **پانچوں انگلیاں پانچوں چراغ:** بہت قابل، ہیرا ہے۔ بہت زیادہ صلاحیتوں کا مالک۔
- **پانچوں انگلیاں گھی میں سر کڑاہی میں:** ہر طرح سے مزے میں ہے۔
- **پانچوں انگلیاں گھی میں:** ہر طرح سے عیش و آرام میں ہے۔ سب کچھ قابو میں ہے۔
- **پانچوں پنڈے چھٹے نرائن:** ہندوؤں کی لوک داستان مہابھارت کے ہیرو۔

کہا جاتا ہے کہ پانچوں پنڈے (یا پانڈے) جدھڑ، بھیم سین، ارجن، نکل اور سہد یو لڑائی میں مصروف تھے اور ان کے ساتھ چھٹے سری کرشن یعنی نرائن آملے اور ان ہی کے مشوروں سے پانڈوں کو فتح ملی۔ جب پانچ سیانوں کے ساتھ چھٹا ان سے بھی بڑھ کر سیانا آن ملے تو یہ کہاوت بولی جاتی ہے۔)

- **پانی پیجئے چھان کے گرو کیجئے جان کے:** ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔ بن چھانے پیا گیا پانی نقصان دہ ہوتا ہے، اِسی طرح گرو اچھا نہ ہو تو فائدے کے بجائے نقصان ہوتا ہے۔
- **پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں:** جب بچہ چلنا سیکھ رہا ہوتا ہے تو نوکرانیاں اسے چلانے کے لیے بولتی ہیں۔
- **پاؤں سے لگی سر میں بجھی:** تن بدن جل گیا۔ بہت غصہ آیا۔
- **پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی:** ذلیل اور حقیر کو کیا عروج حاصل ہوگا۔ جسے عروج نہ ملا ہو، اسے زوال کا کیا ڈر۔
- **پاؤں میں جوتی نہ سر پر ٹوپی:** نہایت مفلسی اور ناداری کی حالت۔
- **پائے رفتن نہ جائے ماندن:** نہ جانے کی طاقت نہ رہنے کی جگہ۔ کسی صورت چھٹکارا نہیں۔
- **پائے گدا لنگ نیست، ملک خدا تنگ نیست:** انسان ہمت کرے تو جہاں چاہے جا سکتا ہے۔ مانگنے والے کے لئے سارا جہاں پڑا ہے۔

- **پتھر کا جواب پتھر:** سخت بات کا جواب سخت ہوتا ہے۔
- **پتھر کو جونک نہیں لگتی:** سخت دل کو رحم نہیں آتا۔
- **پتھر کو کیا اثر ہو:** بے وقوف پر بات کا اثر نہیں ہوتا۔ سنگ دل پر اثر نہیں ہوتا۔
- **پتھر کے کیڑے کو بھی خدا رزق دیتا ہے:** اللہ تعالیٰ ہر ایک کو رزق دیتا ہے۔ غربت میں تسلی دینے کے لیے کہا جاتا ہے۔
- **پتھر نہیں پگھلتے:** کنجوس فیاضی نہیں کر سکتا۔
- **پدر نتواند پسر تمام کند، پدر نہ کرد پسر تمام کرد:** طنزیہ طور پر کہتے ہیں۔ باپ نے جو کام نہ کیا وہ بیٹے نے پورا کر دیا۔
- **پدرم سلطان بود:** جب کوئی معمولی حیثیت کا آدمی اپنے باپ دادا کے متعلق شیخی بگھارے تو اس وقت کہتے ہیں۔
- **پر لگ جائیں تو اڑ کر پہنچوں:** کہیں جانے کی بہت زیادہ خواہش ہو تو کہتے ہیں۔
- **پراگندہ روزی پراگندہ دل:** بیکار شخص ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔
- **پرانا ٹھیکرا اور قلعی کی بھڑک:** وہاں کہتے ہیں جہاں کوئی بوڑھا آدمی جوانوں کی طرز اختیار کرے۔
- **پرانی آنکھیں دیکھے ہوئے ہے:** تجربہ کار ہے بڑوں کی صحبت میں بیٹھا ہوا ہے۔
- **پرانے چاولوں میں مزا ہوتا ہے:** تجربہ کار کی رائے اچھی ہوتی ہے۔
- **پرانے مردے اکھاڑنا:** پرانے جھگڑے کھڑے کرنا۔
- **پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں:** بے گانہ بے گانہ ہی ہوتا ہے، وہ آپ کے کام نہیں آ سکتا۔
- **پرائے دھن پر پچھمی نرائن:** دوسروں کے مال پر فیاضی کرنا۔
- **پرائے دھن کو چور روئیں:** غیر کے مال کا افسوس کسی کو نہیں ہوتا۔ سوائے اس کو جس کو اس کا لالچ ہو۔
- **پرائے مال پر دیدے لال:** دوسروں کی چیز پر غرور کرنا۔
- **پرائے مال پر "یا حسین":** دوسرے کے مال پر شیخی بگھارنا، غیر کے مال کو اپنا سمجھ کر بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا۔

- **پرائے ناموس میں رخنہ اندازی اچھی نہیں:** غیر عورتوں کو بری نظر سے نہیں دیکھنا چاہیے۔
- **پرجا مرن راجا ہانسے:** غریبوں کے لئے موت اور امیروں کے لئے ہنسی کھیل تماشا۔ بے حس حکمرانوں کے لیے کہتے ہیں۔
- **پرجا نہیں تو راجا کہاں:** رعایا کے بغیر بادشاہ کی کوئی وقعت نہیں۔
- **پردے کی بی بی چٹائی کا لہنگا:** جب کوئی غریب عورت بہت پردہ کرے تو کہتے ہیں۔
- **پردے کے لوگو پردہ کچو:** کسی کے ہاں جانے سے پہلے پردہ دار بیبیوں کو آگاہ کرنے کے لیے بولا جاتا ہے۔
- **پرہیز علاج سے بہتر ہے:** بیماری میں پرہیز بہت فائدہ دیتا ہے۔ علاج بیماری بھگاتا ہے لیکن پرہیز بیماری سے بچاتا ہے۔
- **پڑوسی کے مینہ برسے گا تو بوچھاڑ یہاں بھی آئے گی:** ہمسایوں کو فائدہ ہوگا تو ہمیں بھی کچھ ملے گا۔
- **پڑھیں فارسی بیچیں تیل، یہ دیکھو قدرت کے کھیل:** بدقسمت عالم کی نسبت کہتے ہیں۔
- **پڑھے گھر کی بلی بھی پڑھی:** اچھوں کی صحبت میں برے بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔
- **پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل:** جب کوئی کم علم یا ان پڑھ شیخی مارے تو اس وقت کہتے ہیں۔
- **پسر نوح بابداں بہ نشست خاندان نبوتش گم شد:** خاندانی آدمی خراب صحبت میں بگڑ جاتا ہے۔ جب نوح علیہ السلام کا بیٹا بروں کے ساتھ بیٹھا تو اس کے خاندان سے نبوت کا نشان تک جاتا رہا۔
- **پکا پھوڑا ٹھیس لگی اور پھوٹا:** حال دریافت کرتے ہی مصیبت زدہ شخص نے اپنی بپتا سنانا شروع کر دی۔ مصیبت زدہ شخص اپنا دکھ سنانا چاہتا ہے۔
- **پکی بیری کے بیر کھانے والا:** سست، کاہل اور کم ہمت شخص۔
- **پکی پھلی نہیں پھوڑتا ہے:** بہت سست اور نکما ہے۔
- **پکے گولر کوے کو نیند کیسے آئے:** چیز سامنے ہو تو لالچی صبر نہیں کر سکتا۔
- **پکے آم کے ٹپکنے کا ڈر:** بوڑھے آدمی کے مرنے کا خطرہ ہے۔

- **پگڑی کی عزت خدا کے ہاتھ ہے:** عزت خدا ہی رکھے تو رہتی ہے۔
- **پل کا بھروسا نہیں:** زندگی بہت ہی مختصر ہے۔
- **پلاؤ کی رکابی کہیں نہیں گئی:** عیش وعشرت میں کچھ کمی نہیں۔
- **پنچوں کا کہنا سر آنکھوں پر مگر پرنالہ یہیں رہے گا:** ضدی آدمی کی نسبت بولتے ہیں اس کو لاکھ نصیحت کرو مگر اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ قائل ہونے کے باوجود دوسروں کی نہ ماننا۔
- **پوت کپوت ہو تو ہو پر ماں کماں کبھی نہیں ہو سکتی:** بیٹا ماں کے ساتھ برا سلوک کرے تو کرے لیکن ماں بیٹے کے ساتھ برا سلوک کبھی نہیں کر سکتی۔
- **پوت کرے، بھٹار کے آگے آئے:** بیٹے کے کرتوتوں کی سزا باپ کو بھگتنی پڑتی ہے۔ بیٹے کے جرم کا ذمہ بھی باپ پر پڑتا ہے۔
- **پوت کی ذات کو سو جوکھوں:** مرد کو سینکڑوں مصیبتیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔
- **پوت کے پاؤں پالنے میں ہی دکھائی دینے لگتے ہیں:** بچپن میں ہی اچھے یا برے ہونے کے آثار نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں۔
- **پوچھتے پوچھتے خدا کا گھر بھی مل جاتا ہے:** محنت اور جستجو سے انسان کامیاب ہو ہی جاتا ہے۔
- **پوچھو دن کی بتائے رات کی:** سوال کچھ جواب کچھ۔ سیدھا جواب نہ دینا۔
- **پوچھو زمین کی کہے آسمان کی:** سوال کچھ جواب کچھ۔ سیدھی بات نہ کہنا۔
- **پورب جاؤ یا پچھم وہی کرم کے لکھن:** قسمت ہر جگہ انسان کے ساتھ ہے۔ قسمت تبدیل نہیں کی جا سکتی۔
- **پہلے اپنی ہی داڑھی کی آگ بجھائی جاتی ہے:** اپنا کام مقدم ہوتا ہے۔ دوسروں کی مدد بعد میں کی جاتی ہے۔
- **پہلے بو، پہلے کاٹ:** جو پہلے کام کرے وہ فائدہ میں رہتا ہے۔
- **پہلے تم پیچھے اور:** سب سے پہلے تمہارا حق ہے بعد میں کسی اور کا۔
- **پہلے سوچ بچار، پھر کیجئے کار:** سوچ سمجھ کر کام میں ہاتھ ڈالنا چاہیے۔ تیاری کے بغیر کوئی کام نہیں کرنا چاہیے۔

- **پہلے گھر میں پیچھے مسجد میں:** اپنوں سے بچے تو دوسروں کو دیا جائے۔ پہلے گھر کی ضرورت پوری کی جاتی ہے، بچ جائے تو خیرات کی جاتی ہے۔
- **پہلے لقمے میں بال آیا:** ابتدا ہی خراب ہوئی۔
- **پہلے لکھ پیچھے دے پھر بھولے تو کاغذ سے لے:** لین دین میں لکھ لینے سے بھول چوک نہیں ہوتی۔
- **پہلے آپ پیچھے باپ:** پہلے اپنا فائدہ سوچا جاتا ہے۔
- **پھاٹک ٹوٹا گڑھ ٹوٹا:** جب حفاظت کی چیز جاتی رہے تو نقصان ہو جاتا ہے۔ شروع میں آسانی ہو تو کامیابی جلد ہوتی ہے۔
- **پھاوڑا نہ کدال بڑا کھیت ہمارا:** پلے کچھ نہ ہو اور شیخیاں بہت مارنا۔
- **پھر کون مرے کون جیے:** زندگی کا کوئی اعتبار نہیں کام فوراً کر لینا چاہیے۔
- **پھر کے پشت نہ دیکھنا:** اس طرح بھاگنا کہ پلٹ کر نہ دیکھنا۔
- **پھل کھانا آسان نہیں:** کامیابی محنت کے بغیر نہیں ہوتی۔
- **پھوٹی ہانڈی آواز سے پہچانی جاتی ہے:** نقص آسانی سے معلوم ہو جاتا ہے۔ عیب نہیں چھپتا۔
- **پھول باغ میں ہی خوب کھلتا ہے:** اپنے ہم جنسوں میں ہی خوشی ہوتی ہے۔
- **پھول ٹہنی میں ہی اچھا لگتا ہے:** ہر چیز اپنے مقام پر ہی اچھی لگتی ہے۔
- **پھول جھڑے تو پھل لگے:** ایک کا نقصان ہوتا ہے تو دوسرے کو فائدہ ہوتا ہے۔
- **پھول کی چھڑی نہیں لگائی:** ہاتھ نہیں لگایا۔ بہت زیادہ خیال رکھنا۔
- **پھول کی ڈالی نیچے کو جھکے:** شریف آدمی میں غرور نہیں ہوتا۔ جس میں صفت ہو، اس میں انکسار ہوتا ہے۔
- **پھول نہیں پنکھڑی سہی:** جو مل جائے غنیمت ہے۔
- **پھول وہی جو مہیش چڑھے:** عمدہ چیز وہی ہوتی ہے جو عمدہ لوگوں کو پسند آئے۔ (مہیش ہندوؤں کے مہادیو جی کو کہتے ہیں۔)

- **پھول آئے ہیں تو پھل بھی آئے گا:** عورتیں بے اولاد عورت کی تسلی کے لئے کہتی ہیں کہ اللہ اولاد بھی دے گا۔
- **پیا جسے چاہے وہی سہاگن:** سہاگن اصل میں وہی ہے جس سے خاوند محبت کرے۔
- **پیاسا کنویں کے پاس جاتا ہے، کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا:** مشتاق اپنے مطلوب کی تلاش کرتا ہے، مطلوب خود چل کر طالب کے پاس نہیں آتا۔ ضرورت مند کو حاجت روا کے پاس آنا پڑتا ہے۔
- **پیت کی ریت نرالی:** دوستی کا انداز ہی نرالا ہے۔ محبت کا طریق ہی انوکھا ہوتا ہے۔
- **پیت نہ جانے جات کجات:** محبت میں ذات نہیں دیکھی جاتی۔ محبت میں ذات پات کی قید نہیں۔
- **پیٹ بری بلا ہے:** بھوک بہت بری چیز ہے۔ بھوک انسان سے ہر کام کروا دیتی ہے۔
- **پیٹ کا کھایا کوئی نہیں دیکھتا تن کا پہنا سب دیکھتے ہیں:** باطن کو کوئی نہیں دیکھتا ظاہر کو سب دیکھتے ہیں۔ عزت اچھا کھانے سے نہیں، اچھا پہننے سے ہوتی ہے۔
- **پیٹ کو ٹکڑا نہ تن کو چیتھڑا:** انتہائی مفلسی کی حالت۔
- **پیٹ میں چوہے قلا بازی کھانے لگے:** نہایت بھوک لگ آئی، بھوک کے باعث بے تاب ہونے لگے۔
- **پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہے:** نہایت کم خوراک شخص کے لیے بولتے ہیں۔ (کہتے ہیں چیونٹے کی کمر میں اتنی گنجایش نہیں کہ خوراک گزر سکے، اس لیے کم خوراک آدمی پر طنز کے لیے کہتے ہیں کہ اس کے پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہے۔)
- **پیٹ میں گیدڑیاں دوڑنے لگنا:** خوف یا بھوک کے مارے بے قرار ہونا۔
- **پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت:** بہت ضعیف۔ بوڑھا۔
- **پیچ پی ہزار نعمت کھائی:** جو کھانے پینے کو مل گیا اسے ہی نعمت اور غنیمت سمجھا۔
- **پیر شو بیا موز:** بوڑھا ہو کر بھی سیکھ۔ انسان کو چاہیے کہ سیکھتا ہی رہے۔ علم حاصل کرنے کا سلسلہ رکنا نہیں چاہیے۔
- **پیر من خس است اعتقاد من بس است:** عقیدت مندی اصل شے ہے۔

- **پیراک ہی ڈوبتا ہے:** ہوشیار ہی نقصان اٹھاتا ہے۔ جو کام نہ کرے اسے نہ فائدہ ہوتا ہے نہ نقصان۔
- **پیراں نمی پرند مریداں می پرانند:** پیر تو نہیں اڑتے مرید اڑاتے ہیں۔ پیروں کی کرامتیں مرید مشہور کرتے ہیں۔ کسی دوسرے کی باتیں بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
- **پیڑ بوئے ببول کے تو آم کہاں سے ہوں:** برے کام کا نتیجہ اچھا کیسے ہو سکتا ہے۔
- **پیڑ پھل سے ہی پہچانا جاتا ہے:** انسان کے کرتوتوں سے پتہ چلتا ہے کہ شریف ہے یا کمینہ۔
- **پیڑ گننا یا آم کھانا:** اپنی غرض سے مطلب رکھنا چاہیے۔
- **پیس لوں تو پیٹوں:** روزی کی فکر مردے کے ماتم سے مقدم ہے۔ زندوں کی ضروریات مردے کے ماتم سے اہم ہیں۔
- **پیسا روپیہ ہاتھ کا میل ہے:** دولت ادنیٰ شے ہے۔
- **پیسا کبھی نہیں ٹکتا:** دولت ہمیشہ نہیں رہتی۔ پیسا آنی جانی شئے ہے۔
- **پیسا گانٹھ کا بیٹا پیٹ کا:** سگا بیٹا اور اپنی جیب کا پیسہ ہی کام آتا ہے۔ دوسرے پر انحصار نہیں کیا جا سکتا۔
- **پیسا ہوتا تو بیاہ ہی نہ کرتے:** بہت مفلس ہیں۔ کوئی روپیہ پیسہ مانگے تو مذاقاً کہتے ہیں۔
- **پیسا نہ کوڑی بازار کو دوڑی:** اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا۔
- **پیش از مرگ واویلا:** تکلیف سے پہلے ہی شور مچانا۔ مصیبت پڑنے سے پہلے ہی ہائے وائے کرنا۔
- **پیش ازیں من ہم دریں باغ آشیانہ داشتم:** کبھی ہم بھی ان سے تعلق رکھتے تھے۔
- **پیشاب سے چراغ جلتا ہے:** رعب جما ہوا ہے۔ دھاک بیٹھی ہوئی ہے۔
- **پتھر مارے موت نہیں آتی:** نہایت سخت جان اور بے حیا شخص کے لیے کہتے ہیں۔

- **تا تریاق از عراق آوردہ شود، مار گزیدہ مردہ شود:** جب تک عراق سے تریاق آئے گا سانپ کا کاٹا ہوا مر جائے گا۔ بہت انتظار کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ لمبی چوڑی منصوبہ بندی پر طنز کے لیے کہتے ہیں۔
- **تا تو بہ من می رسی من بہ خدا می رسم:** جب تک تو میرے پاس پہنچے گا میں خدا کے پاس پہنچ چکا ہوں گا، بہت انتظار کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
- **تا صدف قانع نہ شد پر در نشد:** جب تک سیپ صبر نہ کرے موتیوں سے نہیں بھرتی۔ بے صبری سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- **تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی:** لڑائی جھگڑا یا عشق و محبت اس وقت تک نہیں ہوتے جب تک فریقین تیار نہ ہوں۔
- **تا مرد سخن نہ گفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد:** جب تک کوئی آدمی بات نہ کرے، اس کے عیب و ہنر چھپے رہتے ہیں۔
- **تتّے توے کی بوند:** بہت خرچ میں تھوڑی آمدنی کسی شمار میں نہیں۔
- **تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے:** قسم یا عہد کے موقع پر کہتے ہیں۔ یعنی تجھ سے وفا نہ کرے تو بے دین ہو جائے۔
- **تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو:** انسان کو اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے، دوسروں کے کام میں دخل اندازی نہیں کرنی چاہیے۔
- **تخم تاثیر، صحبت کا اثر:** وراثت اور صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

- **تدبیر کند بندہ، تقدیر کند خندہ:** آدمی تدبیر کرتا ہے اور تقدیر ہنستی ہے۔ کام انسان کی مرضی نہیں، تقدیر کے مطابق ہوتے ہیں۔
- **ترا کیا خرچ ہوتا ہے:** تیرا کیا نقصان ہوتا ہے۔ کسی کام پر آمادہ کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **تڑخ تڑخ نور برستا ہے:** بدصورت کے لئے مذاقاً کہا جاتا ہے۔
- **تصنیف را مصنف نیکو کند بیاں:** مصنف ہی اپنی تصنیف کو خوب بیان کرسکتا ہے۔
- **تقدیر سے زور نہیں چلتا:** جو قسمت میں لکھا ہو وہ ہو کر رہتا ہے۔ قسمت کے برعکس کچھ نہیں کیا جاسکتا۔
- **تقدیر کے ہاتھ بات ہے:** سارا دارومدار قسمت پر ہے۔
- **تقریر میں تکریر نہ چاہیے:** ایک بات کو بار بار نہیں کہنا چاہیے۔ تکرار سننے والوں کو گراں گزرتی ہے۔
- **تکبر عزازیل را خوار کرد، بہ زندان لعنت گرفتار کرد:** غرور نے شیطان کو ذلیل ورسوا کیا اور ہمیشہ کے لئے لعنت کے طوق میں گرفتار کیا۔ غرور سے بچنے کی نصیحت کے طور پر کہتے ہیں۔
- **تل کی اوٹ پہاڑ:** ذرا سے پردے میں کسی بڑی بات کا پوشیدہ ہونا۔
- **تلسی داس غریب کی کوئی نہ پوچھے بات:** غریب کی کوئی پروا نہیں کرتا۔
- **تلوار تو پٹ پڑی نیچہ کاٹ کر گیا:** جو کام بڑے سے نہ ہوسکا چھوٹے نے کر دکھایا۔
- **تلوار سے پانی جدا نہیں ہوتا:** نا اتفاقی کے باوجود ایک خاندان کا خون الگ نہیں ہوسکتا۔ گہرا تعلق کسی کی بدخواہی سے ختم نہیں ہوتا۔
- **تلوار کا گھاؤ بھر جاتا ہے زبان کا گھاؤ نہیں بھرتا:** کسی کی بدزبانی سے جو صدمہ ہوتا ہے وہ تلوار کے زخم سے زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔
- **تلوار گری، پرجا پھری:** حاکم کی بزدلی یا نرمی سے رعایا باغی ہوجاتی ہے۔
- **تلوار مارے ایک بار، احسان مارے بار بار:** احسان کی مار تلوار سے بڑھ کر ہے۔
- **تم اور چلے گھاؤ میں مرچیں لگانے:** ایک تو تکلیف تھی ہی تم اور تکلیف دینے لگے ہو۔

- **تم جیسے بہتوں کو میں چرا چکا ہوں:** میں نے تمہارے جیسے بہت دیکھ رکھے ہیں۔ بالعموم دھمکی کے جواب میں کہتے ہیں۔
- **تم ڈال ڈال تو میں پات پات:** میں تم سے زیادہ چالاک ہوں۔
- **تم روٹھے ہم چھوٹے:** تم ناراض ہو تو ہمیں بھی پروا نہیں۔ کسی کی ناراضی پر پریشان ہونے کے بجائے خوش ہونا۔
- **تم سے اللہ کی پناہ:** تمہاری شرارتوں سے خدا بچائے۔
- **تم سے پھرے تو خدا سے پھرے:** تم سے وعدہ خلافی خدا سے وعدہ خلافی کے مترادف ہے۔
- **تم سے خدا پناہ میں رکھے:** تم سے اللہ کی پناہ۔
- **تم کاٹو میری ناک اور کانی، میں نہ چھوڑوں اپنی بانی:** ضدی عورت کے متعلق کہتے ہیں یعنی چاہے جیسی سزا دو میں اپنی عادت سے باز نہیں آؤں گی۔
- **تم کس کھیت کی مولی ہو:** تمہاری کیا حیثیت ہے۔ تم بالکل ناچیز ہو۔
- **تم نے کہا اور میں نے مان لیا:** تمہارا کوئی اعتبار نہیں۔
- **تم آگ کے جلے ہوئے کو سینکتے ہو:** مصیبت زدہ کو اور تکلیف دیتے ہو۔
- **تمہارا مال سو ہمارا مال سو ہیں ہیں:** ایسے شخص کے لیے کہتے ہیں جو دوسرے کا مال بے دریغ خرچ کرے لیکن خود خرچ کرنے کے بجائے صرف ہنس دے۔
- **تمہاری ہی جوتی تمہارے ہی سر:** تمہارا مال تم پر ہی خرچ ہو رہا ہے۔
- **تمہاری یہ راہ ہماری وہ راہ:** کچھ پروا نہیں۔ تم الگ ہم الگ۔ تم سے تعلق نہیں۔
- **تمہارے لڑکے بھی کبھی گھٹنیوں چلیں گے:** تمہارا مزاج بھی کبھی ٹھیک ہو جائے گا۔
- **تن پر نہیں لتا، مسی لگائیں البتہ:** مفلسی میں عیش و عشرت کا خیال۔ فضول خرچی۔
- **تن پیٹ کہاں رکھ کر آئیں:** کھانے پینے کے اخراجات ضروری ہیں۔ مفت کوئی کام نہیں کر سکتے۔
- **تن سکھی تو من سکھی:** بدن کو راحت ہو اور کھانے کو ملتا رہے تو دل خوش رہتا ہے۔
- **تن کو کپڑا نہ پیٹ کو روٹی:** بہت مفلسی اور ناداری کی زندگی۔

- **تندرستی ہزار نعمت ہے:** صحت سے بڑھ کر کوئی شے نہیں۔
- **تنکے کا احسان بھی بہت ہوتا ہے:** تھوڑا سا احسان بھی شکر گزاری کے قابل ہوتا ہے۔ احسان کا اپنا بوجھ ہوتا ہے۔
- **تنگی کے ساتھ فراخی اور فراخی کے ساتھ تنگی لگی ہوئی ہے:** حالات بدلتے رہتے ہیں۔ کبھی غربت ہوتی ہے تو کبھی امارت۔
- **تنگی گئی فراخی آئی:** برے دن بیت گئے خوشحالی کے دن آ گئے۔
- **تو ڈال ڈال میں پات پات:** میں تمہاری چالیں خوب سمجھتا ہوں۔ میں تم سے زیادہ چالاک ہوں۔
- **تو کھول میرا مکنا، میں گھر سنبھالوں اپنا:** جب نئی دلہن گھر کے کاموں میں دخل دینا شروع کرتی ہے تو ساس طنزاً کہتی ہے۔
- **تو گور کھود میری میں گاڑ آؤں تجھ کو:** تو اگر میرا برا چاہے گا تو تیرا ہی برا ہوگا۔ برائی کا جواب دینا آتا ہے۔
- **تو مجھ کو میں تجھ کو:** تو میرا ساتھ دے گا میں تیرا ساتھ دوں گا۔ تعاون دوطرفہ ہوتا ہے۔
- **تونگری بہ دل است نہ بمال:** امیری حوصلے اور دل سے ہوتی ہے مال و دولت سے نہیں۔ جس میں خرچ کرنے کا حوصلہ نہیں وہ امیر نہیں۔
- **تو نے کہی میں نے مانی:** مجھے تم پر اعتبار نہیں۔
- **تُو ہی تُو ہے:** خدا کی شان میں بولتے ہیں ہر جگہ تو ہی تو ہے۔ بالعموم کوئی خلاف معمول بات دیکھ کر کہتے ہیں۔
- **توے کی تیری، ہاتھ کی میری:** پہلے میرا فائدہ پھر تیرا۔
- **توبہ کر بندے اس گندے روزگار سے:** برا کام چھوڑنے کی نصیحت۔
- **توتی کی آواز نقار خانے میں کون سنتا ہے:** بڑے آدمیوں کے سامنے ادنیٰ کی رائے کو اہمیت نہیں دی جاتی۔
- **توا چڑھا اور جی بڑھا:** روٹی پکتے دیکھ کر بھوکے کو تسلی ہو جاتی ہے۔
- **تہی دستان قسمت راچہ سود از رہبر کامل:** بدقسمت لوگوں کو کسی سے فیض نہیں پہنچ سکتا۔

قسمت میں فائدہ نہ ہو تو کوئی مدد نہیں کرسکتا۔

- **تھالی پھینکو تو زمین پر نہ گرے:** بہت زیادہ ہجوم ہونا۔
- **تھالی پھینکوں تو سر پر ہی گرے:** بہت زیادہ ہجوم کے وقت بولتے ہیں۔
- **تھالی گری جھنکار سب نے سنی:** جب کوئی بری بات ہوتی ہے تو سب کو خبر ہو جاتی ہے۔ بات چھپتی نہیں۔
- **تھکا اونٹ سرائے کو دیکھتا ہے:** ناچار آدمی سہارا ڈھونڈتا ہے۔
- **تھوتھا چنا باجے گھنا:** نالائق اور کم ظرف بہت شیخی بگھارتا ہے۔
- **تھوڑا کھانا جوانی کی موت:** جوان آدمی کے لئے کم خوراک نقصان دہ ہے۔
- **تھوڑا کھانا سکھی رہنا:** کم کھائے سے انسان تندرست رہتا ہے۔
- **تھوڑا کھانا عزت سے رہنا:** پیٹو آدمی کی کوئی عزت نہیں کرتا۔
- **تھوڑا آپ کو بہت غیر کو:** جو شخص اپنوں کو کم اور غیروں کو زیادہ دے اس کی نسبت کہتے ہیں۔
- **تھوڑی سی رہ گئی ہے:** عمر کا بیشتر حصہ گزر چکا ہے۔ بہت کم باقی ہے۔
- **تھوڑے پانی میں ابھرے پھرتے ہیں:** ذرا سی بات پر اتراتے ہیں۔ کمینے ہیں۔
- **تیر چوں تر شود کماں گردو:** بہادر آدمی مصیبت سے نہیں گھبراتا۔
- **تیر نہ کمان میاں کا اللہ نگہبان:** حفاظت کرنے والا اللہ ہی ہے۔ خدا ساتھ ہو تو بے سروسامان بھی محفوظ رہتا ہے۔
- **تیر نہ کمان میرے چچا خوب لڑے:** شیخی باز کو کہتے ہیں۔
- **تیر نہ کمان، کاہے کے پٹھان:** خود کچھ نہ ہونا اور آباؤ اجداد کے متعلق شیخی بگھارنا۔ اپنی ذات بڑھا چڑھا کر بتانا۔
- **تیر نہیں تکا ہی سہی:** اعلیٰ نہیں تو ادنیٰ ہی سہی۔
- **تیرا ہاتھ اور میرا منہ:** تم کماؤ اور میں کھاؤں۔
- **تیراک ہی ڈوبتے ہیں:** جو شخص کسی کام میں ماہر ہو وہی اس میں غلطی کرتا ہے۔ کام کیے بغیر نہ فائدہ ہوتا ہے اور نہ نقصان۔

- **تیری بات گدھے کی لات:** تیری بات ناقابل اعتبار اور بے توقیر ہے۔ زیادہ بولنے والے کو بھی کہتے ہیں۔
- **تیری بات گڑ سے میٹھی:** تیری بات بہت مرغوب اور دل پذیر ہے۔
- **تیری آواز مکے اور مدینے:** تیری شہرت اور ناموری دور دور ہو۔ دعا کے طور پر کہتے ہیں۔
- **تیرے گا، سو ڈوبے گا:** ہنر مندہی سے غلطی ہوتی ہے۔
- **تیرے منہ پچھی:** قسمت دوسرے کے ہاتھ ہونا۔ نااہل کو اہم فیصلوں کا اختیار ہونا۔
- **تیرے ہی تلے تو گنگا بہتی ہے:** تو ہی تو بڑا زور آور اور حکومت والا ہے، طنزاً کہتے ہیں۔
- **تیس کا چاند نہیں بھاتا:** ہرجائی کی قدر نہیں ہوتی۔
- **تیس مار خاں بنے پھرتے ہیں:** اپنے آپ کو بہادر سمجھتے ہیں۔
- **تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا:** دو لوگوں کی ملاقات میں تیسرا مخل ہوتا ہے۔ بات تیسرے تک پہنچنے کے خدشے کے حوالے سے کہتے ہیں۔
- **تیغ کج را نیام کج باشد:** جیسے کو تیسا۔ جیسا آدمی ویسا سلوک۔ صحبت کا اثر ہوتا ہے۔
- **تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے:** ہر چیز کا خرچ اس کی آمدن سے ہی نکالا جاتا ہے۔
- **تیل جلے گھی، گھی جلے تیل:** جلتے جلتے تیل کی کثافت جل کر گھی کا اثر باقی رہ جاتا ہے اور گھی جل کر اس میں تیل جیسی خاصیت باقی رہ جاتی ہے۔
- **تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو:** سوچو سمجھو صبر کرو پھر کوئی فیصلہ کرو۔ صاف تیل کی دھار تیز ہوتی ہے، اس سے اس کے صاف ہونے کا پتا چلتا ہے۔
- **تیل نہ مٹھائی چولہے دھری کڑھائی:** پاس کچھ بھی نہیں شیخی بہت بگھارتے ہیں۔
- **تیلی بے تیلی تیرے سر پر کولھو:** بے معنی اور مہمل بات کے موقع پر کہتے ہیں۔
- **تیلی خصم کیا اور پھر بھی روکھا ہی کھایا:** برا کام بھی کیا اور پھر بھی مراد پوری نہ ہوئی۔
- **تیلی کا بیل کیا جانے جنگل کی سار:** مقید آدمی آزادی کی قدر نہیں کر سکتا۔
- **تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دل جلے:** خرچ کسی کا ہو فکر کوئی کرے

- **تیلی کے بیل کو گھر ہی پچاس کوس:** غریب آدمی کو گھر کے کام کاج ہی کی محنت بہت بڑی محنت ہے۔
- **تین بلائے تیرہ آئے، دے دال میں پانی:** تھوڑی شے میں حکمت عملی سے کام چلانا۔
- **تین پیڑ بکائن کے میاں باغبان:** تھوڑی چیز پر بہت اترانے والے کی نسبت کہتے ہیں۔
- **تین دن کا چھوکرا ہمیں سکھاتا ہے:** جب کوئی کم عمر مشورہ دے تو عمر رسیدہ لوگ کہتے ہیں۔
- **تین دن گور میں بھی بھاری ہوتے ہیں:** دنیا کے مکروہات مر کر بھی پیچھا نہیں چھوڑتے۔
- **تین گناہ خدا بھی بخشتا ہے:** جس شخص نے پہلے کوئی جرم نہ کیا ہو وہ یہ بات کہہ کر اپنے گناہ بخشوانا چاہتا ہے۔
- **تین میں نہ تیرہ میں:** اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی کہیں اہمیت نہ ہو۔

- **ٹاٹ کا لنگوٹا، نواب سے یاری:** مفلسی میں امیروں سے ملاقات۔
- **ٹاٹ میں مونجھ کا بخیہ:** موزوں اور مناسب کام۔ جیسی شے ویسا اس کا سامان۔ اپنے جیون میں اٹھنا بیٹھنا۔
- **ٹائیں ٹائیں فش:** زبانی جمع خرچ بہت۔ نتیجہ کچھ بھی نہیں۔
- **ٹٹو کو کوڑا اور تازی کو اشارہ:** عقلمند اشارے پر کام کرتا ہے اور بیوقوف ڈنڈے سے سمجھتا ہے۔
- **ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا:** در پردہ کوئی کام کرنا۔ چھپ کر برائی کرنا۔
- **ٹیٹری سے آسمان نہیں تھمتا / کہیں ٹیٹری سے آسمان تھمے گا:** جب کوئی اپنی طاقت سے زیادہ کام کرنے کی کوشش کرے تو بولتے ہیں۔
- **ٹڈی کا آنا کال کی نشانی:** ٹڈی کھیتوں کو تباہ و برباد کرتی ہے۔ اس لئے اس کا آنا قحط کی نشانی ہے۔ دوسروں کا مال ہڑپ کرنے والے کے لیے بھی کہتے ہیں۔
- **ٹک ٹک دیدم، دم نہ کشیدم:** دیکھے جانا مگر کچھ نہ کہنا۔ مسحور ہو جانا۔
- **ٹکے تیتر مہنگا، پانچ روپے ستا:** مفلسی میں جو چیز ایک ٹکے میں مہنگی معلوم ہوتی ہے، امیری میں وہ چیز زیادہ قیمت پر بھی سستی معلوم ہوتی ہے۔
- **ٹکے کا سارا کھیل ہے:** سب دولت کے کرشمے ہیں۔
- **ٹکے کی بڑھیا نو ٹکے سر منڈائی:** تھوڑے فائدے کے لئے بہت زیادہ خرچ کرنا۔
- **ٹکے کی مرغی چھ ٹکے محصول:** تھوڑے فائدے کے لئے بہت زیادہ خرچ کرنا۔

- **ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا:** سستی شے میں کچھ نہ کچھ نقص ضرور ہوتا ہے۔ سستی شئے میں نقص نکالنے والے کے لیے کہتے ہیں۔
- **ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہیے:** کوئی کام مشورے کے بغیر نہیں کرنا چاہیے، آدمی نہ ہو تو ٹوپی ہی سے مشورہ کرلو۔
- **ٹھنڈا کھائے گرم سے نہائے اور سائے میں سوئے اس کا بیری پچھواڑے روئے:** اگر آدمی کھانا ٹھنڈا کر کے کھائے، گرم پانی سے غسل کرے اور سائے میں سوئے تو تندرست رہتا ہے اور اس کے دشمن کو اس کی تکلیف پر خوش ہونے کا موقع نصیب نہیں ہوتا۔
- **ٹھنڈا کھائے، تتا نہائے، اس کا بد پچھوکڑ پائے:** جو شخص کھانا ٹھنڈا کھاتا ہے اور گرم پانی سے نہاتا ہے اس کے گھر طبیب کی ضرورت نہیں پڑتی۔ (بید: طبیب)
- **ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے:** دھیمے مزاج کا آدمی تیز مزاج پر غالب آتا ہے۔
- **ٹھنڈے لوہے بھی کہیں پٹنے سے ڈھیلے پڑتے ہیں:** زیادہ عمر ہو جانے کے بعد بچوں کی تربیت نہیں ہوتی۔
- **ٹیڑھے کو گھن نہیں لگتا:** برے کو کوئی دکھ نہیں ہوتا۔
- **ثابت قدم کو سب جگہ ٹھاؤں:** حوصلہ منداور مستقل مزاج آدمی جہاں جاتا ہے اپنے لئے جگہ پیدا کر لیتا ہے۔
- **ثابت کر، تب منہ پر مار:** پہلے جرم ثابت کر کے پھر کہنا چاہیے۔ ثبوت کے بغیر الزام نہیں لگانا چاہیے۔
- **ثابت نہیں کان، بالیوں کا ارمان:** کام کی لیاقت نہیں اور سامان کی شکایت۔
- **ثواب نہ عذاب کمر ٹوٹی مفت:** بے سود کام کے لئے کہتے ہیں۔ ایسی مشقت جس سے کچھ حاصل نہ ہو۔

- **جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ:** بے معنی اور مہمل بات کے موقع پر کہتے ہیں۔
- **جاٹ کی بیٹی برہمن کے گھر آئی:** ادنیٰ ہو کر عزت پائی۔
- **جادو برحق کرنے والا کافر:** جادو کے ثبوت اور جادوگر کی مذمت میں کہتے ہیں۔ جادو ایک مذموم حقیقت ہے۔
- **جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے:** تدبیر وہی بہتر جو کارگر ہو اور جسے سب مانیں۔
- **جامہ ندارم، دامن از کجا آرم:** اصل ہی موجود نہیں تو فروع کا کیا ذکر۔
- **جان بچی اور لاکھوں پائے:** زندہ رہنا بڑی دولت ہے۔ خطرے سے بچ نکلنے پر کہتے ہیں۔
- **جان جائے پر آن نہ جائے:** عزت میں کسی حالت میں فرق نہیں آنا چاہیے۔ زندگی سے آبرو عزیز ہے۔
- **جان کا صدقہ مال:** جان بچانے کے لئے مال قربان کر دینا چاہیے۔
- **جان کی جان گئی، ایمان کا ایمان گیا:** نہ دین کے رہے نہ دنیا کے رہے۔ ہر طرح سے نقصان۔ برا کام بھی کیا اور فائدہ بھی نہ ہوا۔
- **جان مارے سے ٹکا پیدا ہوتا ہے:** محنت مشقت اور جانفشانی ہی سے آمدنی ہو سکتی ہے۔
- **جان نہ پہچان، بڑی خالہ سلام:** ناحق کے تپاک اور گرم جوشی ظاہر کرنے والے کو کہتے ہیں۔
- **جان ہے تو جہان ہے، جان ہے تو سب کچھ ہے:** اپنے دم تک ہی زندگی کا لطف ہے۔
- **جانا اپنے بس آنا پرائے بس:** اپنی مرضی سے مہمان بننا اور میزبان کی اجازت سے جانا۔
- **جانتا چور گاؤں اجاڑے:** بھیدی دشمن یا چور زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

- **جانے میری جوتی:** ہمیں کیا معلوم۔ خبر نہیں۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **جائے استاد خالی است:** استاد پھر بھی استاد ہے۔ شاگرد جتنے بھی تیز ہوں استاد سے آگے نہیں۔
- **جائے گل گل باش و جائے خار خار:** نرمی کے موقع پر نرمی، سختی کے وقت سختی کرنی چاہیے۔
- **جائے لاکھ، رہے ساکھ:** لاکھ کا نقصان ہو جائے تو پروا نہیں مگر عزت و وقار باقی رہنا چاہیے۔
- **جاہل فقیر شیطان کا ٹٹو:** بے علم فقیر شیطان کی مانند ہوتا ہے۔
- **جب باوا جی مریں گے تو بیل بٹیں گے:** کسی کام کو کسی ایسے دوسرے کام پر موقوف رکھنا جس کے عمل میں آنے کا سردست کوئی امکان نہ ہو۔
- **جب پار اترے تو جوں ماردی:** منت پوری ہو جانے پر کوئی گھٹیا سی چیز خدا کی راہ میں دینا۔ مصیبت میں پھنسا آدمی بڑی منت مانتا ہے لیکن بعد میں بے دلی سے منت پوری کرتا ہے۔
- **جب پر جا نہیں تو راجا کہاں:** اگر رعایا نہ ہوگی تو حاکم کہاں رہے گا لہٰذا حاکم کو ظلم نہیں کرنا چاہیے۔
- **جب تک بچہ روتا نہیں ماں دودھ نہیں دیتی:** بغیر مانگے کچھ نہیں ملتا۔
- **جب تک جینا تب تک سینا:** تمام عمر محنت اور مشقت کرنی پڑتی ہے۔
- **جب تک دم ہے تب تک غم ہے:** تمام عمر فکر و غم میں بسر ہوتی ہے۔
- **جب تک رکابی میں بھات تب تک تیرا میرا ساتھ:** مطلب کی دوستی۔
- **جب تک سانس تب تک آس:** زندگی کے ساتھ امید قائم ہے۔
- **جب خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے:** اللہ تعالیٰ بغیر وسیلے بھی رزق مہیا کرتا ہے۔
- **جب دانت نہ تھے تب دودھ دیا:** خدا ہر حال میں روزی دینے والا ہے۔
- **جب دانت دیئے تو کیا ان نہ دے گا:** خدا ہر حال میں روزی دینے والا ہے۔
- **جب دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی:** جب فریقین آپس میں راضی ہوں تو تیسرا کچھ نہیں کرسکتا۔

- **جب سے اگے بال تب سے یہی حال:** ان کے تو بچپن سے یہی کرتوت ہیں۔ جو شخص ہمیشہ سے شریر ہو، اس کے لیے کہتے ہیں۔
- **جب کا لیپا دو بہا اب کا لیپا دیکھو آ:** پچھلی بات کا کیا ذکر، موجودہ حالت کو دیکھو۔
- **جب منہ لگی چاٹ تو سوجھی حلوائی کی ہاٹ:** فضول خرچ اور چٹورے آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔
- **جب ناچنے نکلی تو گھونگھٹ کیسا:** جب ایک دفعہ برا کام کرلیا تو پھر شرم کیسی۔
- **جب ہاتھ میں لیا کاسہ، تو روٹیوں کا کیا سانسا:** جب مانگنے کی نیت کرلی تو روٹیوں کی کمی نہیں۔ پہلی بار ہاتھ پھیلانا مشکل ہوتا ہے ورنہ خیرات تو مل ہی جاتی ہے۔
- **جب آنکھ بند کرلی پیچھے کچھ ہی ہو:** جب خود مر گئے تو بعد میں جو چاہے ہو۔
- **جبل گردد، جبلی نہ گردد:** پہاڑ کا ٹلنا ممکن ہے۔ مگر عادت کا بدلنا مشکل ہے۔
- **جتنا اوپر ہے اتنا ہی نیچے ہے:** شرارتی آدمی کے متعلق کہتے ہیں۔
- **جتنا اوڑھنا اتنے ہی پاؤں پھیلانا:** اپنی حیثیت اور بساط کے مطابق خرچ کرنا۔
- **جتنا بڑا اتنا کڑا:** جتنی عمر بڑھتی گئی اتنے ہی خراب ہوتے گئے۔
- **جتنا پھلے اتنا جھکے:** آدمی جس قدر بڑے رتبے والا ہو اتنا ہی منکسر المزاج ہو۔
- **جتنا پیے گا اتنا ہی برسے گا:** موسم گرما میں جتنی زیادہ گرمی ہوگی اتنی ہی زیادہ بارش ہوگی۔
- **جتنا گڑ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہوگا:** کسی کام میں جتنا زیادہ خرچ کیا جائے گا وہ اتنا ہی اچھا ہوگا۔ اچھی چیز مہنگی ہوتی ہے۔
- **جتنی چادر دیکھیے اتنے پاؤں پساریئے:** اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔
- **جتنی دولت اتنی مصیبت:** امیروں کو زیادہ تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- **جتنے دم اتنے غم:** جتنے زیادہ افراد خانہ ہوں گے اتنے ہی زیادہ تفکرات ہونگے۔
- **جتنے منہ اتنی باتیں:** ہر شخص اپنی اپنی ہانکتا ہے۔
- **جدھر رب ادھر سب، جدھر مولا ادھر دولہ:** جس پر اللہ مہربان ہو اس پر سب مہربان ہوتے ہیں۔
- **جڑ سے بیر، پتوں سے یاری:** بزرگوں سے دشمنی۔ اولاد سے پیار۔
- **جڑ کاٹے جائیں، پانی دیئے جائیں:** نقصان پہنچاتے جائیں اور ہمدردی جتاتے جائیں۔

- **جس برتن میں کھائیں اسی میں چھید کریں:** نمک حرام اور محسن کش کی نسبت کہتے ہیں۔
- **جس تن لاگے وہی تن جانے:** جس کو دکھ ہو وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔
- **جس ٹہنی پر بیٹھے اسی کو کاٹے:** نمک حرام اور محسن کش۔
- **جس راہ نہیں چلنا، اس کے کوس کیا گننا:** جس کام کو کرنا ہی نہیں تو اس کی فکر کرنا فضول ہے۔ اپنے کام سے کام رکھنا۔
- **جس طرح پیٹھ دکھائے جاتے ہو اسی طرح منہ دکھانا:** جب کوئی شخص سفر پر جاتا ہو اسے کہتے ہیں۔ خیریت سے لوٹنے کی دعا۔
- **جس کا بنیا یار، اس کو دشمن کیا درکار:** بنیوں کی دوستی پر اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔ بنیا اپنے مفاد کے لیے کسی کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔
- **جس کا کام اسی کو ساجھے اور کرے تو ٹھینگا باجے:** جو جس کام کے لائق ہوتا ہے اسی کو کر سکتا ہے، اگر کوئی دوسرا وہ کام کرنا چاہے تو بہتر طور پر نہیں کر سکتا۔
- **جس کا کوئی نہیں اس کا خدا:** غریبوں کا مددگار خدا ہے۔
- **جس کا کھانا اس پر غرّانا:** جس سے فائدہ حاصل کرنا اسی کو دبانا۔ احسان فراموشی۔
- **جس کا کھایئے اس کا گایئے:** جس سے فائدہ پہنچے اسی کی تعریف کرنی چاہیے۔
- **جس کا گلا گھونٹیں وہی آنکھ دکھاوے:** طنزیہ طور پر کہتے ہیں کہ جس کے ساتھ برا سلوک کریں وہی ناراضگی دکھائے۔ سختی کو کوئی پسند نہیں کرتا۔
- **جس کی تیغ اس کی دیگ:** زبردست ہی کے لئے مال و دولت ہے۔
- **جس کی جوتی اس کا سر:** جس کی چیز ہے اسی پر خرچ ہوتی ہے۔
- **جس کی زبان چلے اس کے ستر ہل چلیں/جس کی جیب چلتی ہے اس کے نو ہل چلتے ہیں:** زبان دراز سے لوگ ڈر کر اس کی بات پر یقین کر لیتے ہیں اور اس کا کام بھی کر دیتے ہیں۔
- **جس کی سیرت اچھی نہیں اس کی صورت کیا دیکھنا:** بدخو آدمی سے کوئی بھی ملنا پسند نہیں کرتا۔
- **جس کی گود میں بیٹھنا اس کی داڑھی کھسوٹنا:** جس سے فائدہ اٹھانا اسی کو نقصان پہنچانا۔

- **جس کی لاٹھی اس کی بھینس:** زبردست جو چاہے لے سکتا ہے۔
- **جس کی ماں جلے گی اس کی جائی پہلے جلے گی:** ماں کو تکلیف ہو تو بچوں پر بھی اثر پڑتا ہے۔
- **جس کی یہاں چاہ اس کی وہاں بھی چاہ:** اچھے لوگوں کو خدا بھی چاہتا ہے۔
- **جس کے محل میں میا، مانگے پیسہ ملے روپیہ:** زیادہ آمدنی والے کو ملتا بھی زیادہ ہے۔
- **جس نے بیٹی دی اس نے رکھا کیا:** جو بیٹی دے دیتا ہے وہ کوئی چیز بچا کر نہیں رکھتا۔
- **جس نے بیٹی دی اس نے سب کچھ دے دیا:** غریب سمدھی کے متعلق کہا جاتا ہے۔
- **جس نے چیرا وہی بھرے گا:** جس نے منہ دیا کھانے کو بھی دے گا۔ خدا ہر کسی کو رزق دیتا ہے۔
- **جس نے دیا اس نے پایا:** جو خدا کے نام پر دیتا ہے وہ اجر پاتا ہے۔
- **جس نے کوڑا دیا کیا گھوڑا نہ دے گا:** خدا پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔
- **جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے:** جس پر خدا مہربان ہو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
- **جسے کھانے کو ملے یوں وہ کمانے جائے کیوں:** بغیر محنت و مشقت کے جسے کھانا ملے وہ کیوں محنت و مشقت کرے۔
- **جگ درشن کا میلہ ہے:** یہ دنیا صرف دیکھنے ہی میں خوبصورت ہے۔
- **جگ کی ماں جہان کی خالہ:** اس عورت کے متعلق طنزاً کہتے ہیں جو گھر گھر پھرتی ہے۔
- **جگری ہی اڑے پر آڑے آتا ہے:** مصیبت میں اپنے ہی کام آتے ہیں۔
- **جگنو بئے کے گھر میں چراغ:** چھوٹی حیثیت کے آدمی کو تھوڑی سی چیز بھی مل جائے تو اس کے لئے بہت ہوتی ہے۔
- **جل تو جلال تو آئی بلا ٹال تو:** خدا سے دعا ہے کہ وہ ہر بلا سے محفوظ رکھے۔
- **جل کی مچھلی جل ہی میں بھلی:** ہر شخص کا گزارہ اپنے ہی قبیلے میں ہوتا ہے۔
- **جل میں کھڑے پیاسے مرے/جل میں کھڑی پیاسی مری:** اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو فائدہ تو اٹھا سکتا ہو لیکن نہ اٹھائے۔
- **جلدی پکا سو سڑا:** جلد بازی کا نتیجہ خراب ہوتا ہے۔

- **جلدی کا کام شیطان کا:** جلدی سے کام بگڑ جاتا ہے۔
- **جماعت سے کرامت ہے:** اتفاق میں برکت ہے۔
- **جمعہ کو نکاح ہفتہ کو طلاق:** بہت جلد جھگڑا فساد ہونے کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
- **جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا:** پردیس میں کسی نے بڑا کام کیا تو کوئی فائدہ نہیں۔ عزت وہی ہوتی ہے جو اپنے ملک میں ہو۔
- **جنم پتر تو سب دیکھتے ہیں، کرم پتر کوئی نہیں دیکھتا:** حسب نسب اور خاندان پر سب زور دیتے ہیں مگر چال چلن اور طور طریقوں کو کوئی نہیں دیکھتا۔
- **جنم کے اندھے نام نین سکھ:** اہلیت بالکل نہیں اور دعویٰ بہت۔ جاہل کا خود کو عالم کہنا۔
- **جنم کے کم بخت نام بخت آور:** مقدر کے لحاظ سے پیدائشی بدنصیب مگر نام ایسا ہے کہ جیسے بہت بڑے خوش قسمت ہوں۔ نام سے نصیب نہیں بدلتا۔
- **جنم کے منگتا نام داتا رام:** پیدائشی فقیر اور گداگر مگر نام سخی ہے یعنی اصلیت شہرت کے بالکل متضاد۔
- **جو بندھ گیا سو موتی:** جو کچھ ہو گیا وہ درست ہے۔ جس نے تکلیف اٹھائی وہی کامیاب ہوا۔
- **جو بولے سو کنڈا کھولے:** جو تجویز پیش کرے وہی اس پر عمل کرے۔
- **جو بوؤ گے وہی کاٹو گے:** جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔
- **جو بہت قریب وہ زیادہ رقیب:** اپنے رشتہ دار اور دوست دوسروں سے زیادہ حسد کرتے ہیں۔
- **جو پھل چکھا نہیں وہی میٹھا:** ان دیکھی چیزوں کی قدر زیادہ ہوتی ہے۔
- **جو دم ہے غنیمت ہے:** کسی کی زندگی جس رنگ میں گزر رہی ہے وہی اچھا ہے۔
- **جو دوڑ کر چلا، وہی گرا:** جو شخص کسی کام میں ضرورت سے زیادہ تیزی یا جلد بازی دکھاتا ہے وہی نقصان اٹھاتا ہے۔
- **جو دھرتی پہ آیا، اسے دھرتی نے کھایا:** جو دنیا میں آیا ہے وہ ضرور مرے گا۔
- **جور استاد بہ زمہر پدر:** استاد کی سختی باپ کے پیار سے اچھی ہے کیونکہ اس سے بچہ سیکھتا ہے۔

- جوراہ بتائے وہی آگے چلے: جو تجویز پیش کرے وہی اس پر عمل کرے۔
- جورو خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی: میاں بیوی کی شکر رنجی بھی مزا دیتی ہے۔
- جورو کا مرنا گھر کا خرابہ: بیوی کے مرجانے سے گھر اجڑ جاتا ہے۔
- جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا: ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس نے شادی نہ کی ہو۔ جس کا آگے پیچھے کوئی نہ ہو۔
- جوسحری کھائے وہی روزہ رکھے: جو فائدہ اٹھائے وہی تکلیف برداشت کرے۔
- جوسر اٹھا کے چلے گا وہی ٹھوکر کھائے گا: جو غرور کرے گا ذلیل ورسوا ہوگا۔
- جوسوئے گا وہ روئے گا: غافل شخص بالآخر پچھتاتا ہے۔
- جوفروش گندم نما: دغاباز، بے ایمان۔ دکھانا کچھ اور فروخت کچھ کرنا۔
- جو کرے سو بھرے: جس نے نقصان کیا وہی سزا کا مستحق ہے۔ جو غلطی کرے وہی سزا پائے۔
- جو کرے سیوا، وہ کھائے میوا: جو خدمت کرتا ہے وہی فائدہ اٹھاتا ہے۔
- جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے اس کے لئے کھائی تیار: جو کوئی کسی کو نقصان پہنچانے کی سوچتا ہے۔ قدرت اس کا زیادہ نقصان کر دیتی ہے۔
- جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں: جو باتیں بنایا کرتے ہیں وہ کام نہیں کرتے۔
- جو گڑ دیئے مرے اسے زہر کیوں دیا جائے: جو کام نرمی سے ہو سکے اس میں سختی نہیں کرنی چاہیے۔
- جوگی کا لڑکا کھیلے گا تو سانپ سے: ہر کوئی اپنی طبیعت کے مطابق کام کرتا ہے۔ آبائی پیشے میں مہارت ہوتی ہے۔
- جو ماں سے زیادہ چاہے وہ پھاپھا کٹنی کہلائے: جو ماں سے زیادہ محبت جتائے وہ مکار ہے۔
- جو مقدر دکھائے دیکھ لو: جو قسمت میں ہو اسے برداشت کر لینا چاہیے۔
- جومن میں بسے سو سپنے دسے: جس کا خیال دل میں ہو خواب میں بھی وہی نظر آتا ہے۔

- **جو میرے ہے سوراجا کے نہیں:** کم ظرفی سے اپنے آپ کو بڑا جاننے والے کی نسبت کہتے ہیں۔
- **جواب جاہلاں باشد خموشی:** بات نہ ماننے والے جاہل کو جواب دینے سے خاموشی بہتر ہے۔ جاہل قائل نہیں ہوتا لہٰذا اس سے بحث نہیں کرنی چاہیے۔
- **جوانی دیوانی ہے:** جوانی کے دنوں میں انسان نشیب وفراز نہیں دیکھتا۔
- **جوانی میں تسبیح بڑھاپے میں کسبی:** جوانی میں خدا کی عبادت کرتے رہے، بڑھاپے میں فحاشی اختیار کر لی۔
- **جوانی میں گدھی پر بھی جوبن آتا ہے:** بدصورت مرد و زن بھی جوانی میں بھلے معلوم ہوتے ہیں۔
- **جوتیاں کیا سونپیں خان ساماں بن گئے:** ادنیٰ سی مہربانی سے مغرور ہو گئے۔
- **جوتے ہل تو پاوے پھل:** محنت اور کوشش سے کامیابی ہوتی ہے۔
- **جوگی کس کے میت اور پاتر کس کی نار:** جوگی دوست نہیں بن سکتے اور فاحشہ عورت بیوی نہیں بن سکتی۔
- **جوں جوں چڑیا موٹی اتنی چونچ چھوٹی:** چھوٹے دل کا آدمی جتنا امیر ہوتا ہے اتنا ہی اور زیادہ کنجوس بن جاتا ہے۔
- **جوں جوں کملی بھیگے توں توں بھاری ہو:** زمانے کے نشیب وفراز انسان کو تجربہ کار بنا دیتے ہیں۔
- **جوؤں کے ڈر سے گدڑی نہیں پھینکی جاتی:** معمولی نقصان کے ڈر سے زیادہ نقصان برداشت نہیں کیا جا سکتا۔
- **جہاں تمہارا پسینہ گرے وہاں خون گرائیں:** جہاں وفاداری اور جاں نثاری کا اظہار کرنا ہو وہاں کہتے ہیں۔
- **جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھنکتے بھی ہیں:** جہاں چند آدمی ہوتے ہیں وہاں تکرار بھی یقینی ہے۔
- **جہاں چاہ وہاں راہ:** جہاں محبت ہو وہاں راہ بھی نکل آتی ہے۔ ضرورت ہو اور کوشش کی

جائے تو مسئلے کا حل نکل ہی آتا ہے۔

- **جہاں دل وہاں بادل:** جہاں لوگوں کی بھیڑ ہو وہاں گرد وغبار بھی بہت ہوتا ہے۔
- **جہاں دیدہ بسیار گوید دروغ:** تجربہ کار آدمی دوسروں کو بیوقوف بنانے کے لئے زیادہ جھوٹ بولتا ہے۔
- **جہاں دیکھی روٹی، وہیں منڈائی چوٹی:** فائدہ ہوتے دیکھ کر ذلت برداشت کر لینا۔
- **جہاں دیکھے توا پرات، وہیں گاوے ساری رات:** مطلبی آدمی جہاں فائدہ دیکھتا ہے وہیں بیٹھا رہتا ہے۔
- **جہاں ستیاناس وہاں سوا ستیاناس:** جہاں بربادی ہوگئی ہے تو اس کا کیا رونا کہ تھوڑی ہوئی ہے یا زیادہ۔
- **جہاں سینگ سمائیں چلے جاؤ:** جہاں پناہ ملے چلے جاؤ۔
- **جہاں کا پیوے پانی، تہاں کی بولے بولی:** احسان کرنے والے کی حمایت ضروری ہے۔
- **جہاں کا مردہ وہیں گڑتا ہے:** جہاں کا جھگڑا ہو وہیں طے ہوتا ہے۔
- **جہاں گڑ ہوگا وہاں مکھیاں بھی آئیں گی:** جہاں کھانے کو ملے گا وہاں کھانے والے بھی موجود ہوں گے۔ فائدے کے لیے لالچی لوگ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔
- **جہاں گڑھا ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے:** جہاں نقص ہوتا ہے وہاں اعتراض ہوتا ہے۔
- **جہاں گل ہوگا وہاں خار بھی ہوگا:** دکھ اور سکھ ساتھ ساتھ ہیں۔
- **جہاں گنج وہاں رنج:** مالدار کو تکالیف بھی زیادہ برداشت کرنی پڑتی ہیں۔
- **جہاں مرغا نہیں ہوتا وہاں سویرا نہیں ہوتا؟:** کسی کے نہ ہونے سے کام بند نہیں ہوتے۔
- **جہاں ملا نہ ہوگا وہاں صبح نہیں ہوگی؟:** کسی کے نہ ہونے سے کام بند نہیں ہوتے۔
- **جھگڑا جھوٹا قبضہ سچا:** جو کسی چیز پر قابض ہو اس کے خلاف مقدمہ کر کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- **جھگڑے کی باتیں تین، زن، زر، زمین:** اکثر فساد عورت، پیسے اور زمین کی وجہ سے ہوتے ہیں۔
- **جھوٹ برابر کوئی پاپ نہیں:** جھوٹ سب سے بڑا گناہ ہے۔
- **جھوٹ کی ناؤ نہیں چلتی:** جھوٹ بولنے والے کامیاب نہیں ہوتے۔

- **جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے:** جھوٹی بات بے بنیاد ہوتی ہے۔
- **جھوٹے کو گھر تک پہنچانا:** جھوٹے آدمی کو قائل کرنا۔ جھوٹ ثابت کرنا۔
- **جھونپڑوں میں رہنا محلوں کے خواب دیکھنا:** حیثیت کم اور خیالات بلند۔
- **جی جائے گھی نہ جائے:** بہت زیادہ کنجوسی کرنا حتیٰ کہ جان دینے پر تیار ہو جانا۔
- **جی کہو جی کہلاؤ:** عزت کرنے سے اپنی عزت ہوتی ہے۔
- **جیت کی ہوا بھی اچھی:** کامیابی خواہ کتنی ہی معمولی ہو اچھی معلوم ہوتی ہے۔
- **جیت ہمت کے ہاتھ ہے:** کامیابی ہمت کرنے سے ہوتی ہے۔
- **جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی:** جان بوجھ کر نقصان نہیں اٹھایا جاتا۔
- **جیتے پتا کی پوچھی نہ بات، مرے پتا کو دودھ اور بھات:** زندگی میں باپ کی خبر نہ لی اور مرے پر خیرات میں دودھ چاول دیئے۔ بے جا فضول خرچی۔ وقت پر کنجوسی، بے وقت اصراف۔
- **جیتے تھے تو لیکھوں بھرے، مر گئے تو موتیوں جڑے:** زندہ تو تھے عیب ہی عیب' مرنے کے بعد قابل تعریف سمجھے جانے لگے۔ زندگی میں قدر نہیں کی جاتی، مرنے کے بعد تعریفیں کی جاتی ہیں۔
- **جیتے جی کا میلہ ہے:** زندگی کی تمام سرگرمیاں زندہ رہنے تک ہیں۔
- **جیتے ہیں نہ مرتے ہیں:** زندگی اور موت کی کشمکش میں ہوں۔ انتہائی سخت حالات ہیں۔
- **جیے آسا، مرے نراسا:** زندہ وہی ہے جو اچھی امید رکھے، نا امیدی موت ہے۔
- **جیجا کے مال پر سالے متوالے:** پرائے مال پر اترانا۔
- **جیسا بچے کو اٹھاؤ گے اٹھے گا:** بچے کو جیسی تربیت دو گے ویسا ہی ہوگا۔
- **جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے:** جیسا کرو گے ویسا ہی پھل پاؤ گے۔
- **جیسا تیرا لینا دینا ویسا میرا گانا بجانا:** جیسی مزدوری ملتی ہے ویسا ہی کام ہوتا ہے۔
- **جیسا دیس ویسا بھیس:** جس جگہ رہے ویسی ہی وضع اختیار کرے۔
- **جیسا راجا ویسی پرجا:** جیسا مالک ہوتا ہے ویسی ہی اس کی رعایا ہوتی ہے۔
- **جیسا کرو گے ویسا بھرو گے:** انسان جیسا کام کرتا ہے ویسا ہی اس کو نتیجہ مل جاتا ہے۔

- **جیسا کن بھر ویسا من بھر:** جیسا نمونہ ہوتا ہے ویسا ہی مال ہوتا ہے۔
- **جیسا منہ ویسا تھپڑ:** کوئی جیسا کام کرتا ہے ویسا ہی پھل پاتا ہے۔
- **جیسا منہ ویسی بات:** انسان اپنی قابلیت اور صلاحیت کے مطابق بات کرتا ہے۔
- **جیسا آقا ویسا نوکر:** دونوں ہی نالائق۔
- **جیسی روح ویسے فرشتے:** انسان خود برا ہوتو اپنے ہی جیسے برے لوگ اور بری چیزیں پسند کرتا ہے۔
- **جیسی کرنی ویسی بھرنی:** جیسا کام کرو گے ویسا نتیجہ نکلے گا۔
- **جیسی مردے پر سو من مٹی ویسی ہزار من:** مصیبت جیسی تھوڑی ویسی زیادہ۔ مصیبت مصیبت ہی ہوتی ہے۔
- **جیسی نیت ویسی مراد:** اعمال کا دارومدار نیت پر ہوتا ہے۔
- **جیوے میرا بھائی، گلی گلی بھر جائی:** بھائی زندہ ہے بھاوجوں کی کمی نہیں۔

- **چادر تھوڑی پاؤں پھیلائے بہت:** آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہونا۔
- **چار برساتیں زیادہ دیکھی ہیں:** ہم آپ سے زیادہ تجربہ کار ہیں۔
- **چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات:** چند روز کی رونق پھر وہی بے رونقی۔
- **چار دن کی چاندنی ، پھر اندھیرا پاکھ:** عارضی عیش کے بعد سختی' آؤ بھگت کے بعد نا قدری۔
- **چار کپڑے، زیادہ پھاڑے ہیں:** ہمارا زیادہ تجربہ ہے۔
- **چار ہاتھ پاؤں سب کے ہیں:** طاقت پر غرور کرنے والے کو کہتے ہیں یعنی دوسروں میں بھی قوت ہے۔
- **چاک اترا ہوا پھر نہیں چڑھتا:** بگڑا ہوا کام پھر نہیں بنتا۔
- **چاکر سے کوکر بھلا' سوئے اپنی نیند:** نوکر سے کتا اچھا جو اپنی نیند تو سوتا ہے، نوکری کی مذمت میں کہتے ہیں۔
- **چاکری میں آکری کیا:** نوکری میں سستی نہیں چاہیے۔
- **چاکی پھیری' ہوئی چون کی ڈھیری:** محنت کرنے کا صلہ مل کر رہتا ہے۔ چکی چلانے سے آٹا نکل آتا ہے۔
- **چام پیارا نہیں کام پیارا ہے:** صورت عزیز نہیں ہوتی خدمت سے وقعت اور محبت ہوتی ہے۔
- **چاند پر خاک ڈالے اپنے منہ پر پڑے:** بے عیب پر عیب لگانے والا خود ہی رسوا ہوتا ہے۔

- **چاند پر خاک نہیں پڑتی:** اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا۔
- **چاند چڑھے کل عالم دیکھے:** ظاہر بات چھپ نہیں سکتی، تمام دنیا پر روشن ہو جاتی ہے۔
- **چاند آسمان پر چڑھا سب نے دیکھا:** ظاہر بات چھپ نہیں سکتی تمام دنیا پر روشن ہو جاتی ہے۔
- **چاہ کن را چاہ درپیش:** جو دوسروں کے لئے برائی چاہتا ہے وہ خود برائی میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ جو دوسروں کے لیے کنواں کھودے، وہ خود کنویں میں گرتا ہے۔
- **چپ کی داد خدا کے ہاں:** صبر کا پھل خدا سے ملتا ہے۔
- **چپ آدمی اور بندھے پانی سے ڈرنا چاہیے:** آدمی کی خاموشی اور بند پانی دونوں خطرناک ہوتے ہیں۔
- **چپ آدھی مرضی:** جب کوئی جواب میں خاموش رہے تو سمجھتے ہیں وہ راضی ہے۔
- **چپڑی اور دو دو:** اچھی بھی اور زیادہ بھی۔
- **چٹ منگنی پٹ بیاہ:** کسی کام کے کرنے میں جلدی کرنے کے موقع پر کہتے ہیں۔
- **چٹکی مارے لہو ٹپکتا ہے:** نہایت سرخ و سفید ہے۔
- **چٹوری زبان دولت کا زیان:** پیٹو آدمی کبھی امیر نہیں ہو سکتا۔
- **چڑیا کو تیل نہیں پکوڑوں کو جی چاہے:** ضروری چیزوں کے لئے تو رقم نہیں۔ فضول کاموں پر خرچ کرتے ہیں۔
- **چچا چور بھتیجا قاضی:** حاکم ملزم ایک ہی خاندان کے ہیں۔
- **چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی:** آدمی کو ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے بعد میں پچھتانا پڑے۔
- **چراغ تلے اندھیرا:** منصف حاکم کے قریب ظلم ہونا۔ استاد کے قریب بیٹھا ہو مگر پھر بھی کچھ حاصل نہ کر سکے تو اس وقت کہتے ہیں۔ قریب رہ کر فیض نہ پانا۔
- **چراغ روشن مراد حاصل:** بامراد خانہ آباد۔
- **چراغ سے چراغ جلتا ہے:** ایک کو دوسرے سے فائدہ پہنچتا ہے۔
- **چراغ گل، پگڑی غائب:** آنکھ مچی اور مال غائب۔ تھوڑی سی غفلت کی اور نقصان ہو

گیا۔لاپروائی بظاہر معمولی ہو تو بھی نقصان دہ ہوتی ہے۔

- **چراغ مفلساں نور ندارد:** مفلس کے لیے اندھیرا ہی اندھیرا ہوتا ہے۔
- **چراغ میں بتی پڑی، اللہ رکھی تخت چڑھی:** سست اور آرام طلب شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- **چرسی یار کس کے، دم لگایا کھسکے:** مطلبی آدمی اپنا مطلب نکالنے کے بعد آنکھ نہیں ملاتا۔
- **چڑھ جا بیٹا سولی رام بھلی کرے گا:** جو دوسروں کو غلط راستے پر چلائے اس کے متعلق کہتے ہیں۔دوسروں کو خطرناک کام پر اکسانا۔
- **چشم ماروشن دل ماشاد:** آنکھ ہماری روشن دل ہمارا خوش۔ ہر طرح کی راحت۔ بالعموم کسی عزیز کو دیکھ کر کہتے ہیں۔
- **چغل خور خدا کا چور:** چغل خور کی مذمت میں کہتے ہیں۔
- **چقندر کا شتم زردک برآمد:** بدقسمتی کے اظہار کے لئے کہتے ہیں۔
- **چکنا دیکھ کے پھسل پڑے:** خوبصورتی دیکھ کر عاشق ہو گئے۔
- **چکنا گھڑا بوند پڑی پھسل پڑی:** بے غیرت پر لعنت ملامت کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔
- **چکنا منہ پیٹ خالی:** سنگھار تو خوب کیا مگر پیٹ خالی یعنی بھوکا۔ بناؤ سنگھار کرنے والے غریب کے لیے کہتے ہیں۔
- **چکنا منہ سب چومتے ہیں:** اچھے آدمی کی خاطر مدارات ہر جگہ ہوتی ہے۔
- **چکنے گھڑے پر بوند نہیں ٹھہرتی:** بے غیرت کو کوئی پروا نہیں ہوتی۔
- **چلتی پھرتی چھاؤں:** دولت دنیا ناپائدار ہے۔
- **چلتی کا نام گاڑی ہے:** جب تک کام درست ہو تب تک ہی نام ہے۔
- **چلتے چور لنگوٹی لابی:** بہت نقصان ہونے پر جو مل جائے وہی بہتر ہے۔
- **چلو میں سمندر نہیں سماتا:** کم ظرف انسان سے کوئی بڑا کام نہیں ہوسکتا۔
- **چلی چلی نی ماکھو آئیں:** بات کا اتنا پھیلنا کہ ہر کوئی اسی کا تذکرہ کرتا نظر آئے۔
- **چماروں کو عرش پر بھی بے گار:** غریب کی ہر جگہ شامت آتی ہے۔
- **چمڑی جائے دمڑی نہ جائے:** اس کنجوس کی نسبت کہتے ہیں جو پیسہ خرچ کرنے کی بجائے جسمانی سزا کو ترجیح دے۔ دولت کو زندگی پر مقدم جاننے والے کے لیے کہتے ہیں۔

- **چمڑے کی زبان ہے:** بھول چوک ہو ہی جاتی ہے۔ غلط بات منہ سے نکلنے پر کہتے ہیں۔
- **چمگادڑ کے گھر مہمان آئے ہم بھی لٹکیں تم بھی لٹکو:** جیسے کے گھر جاؤ ویسی عزت پاؤ۔ میزبان کی حیثیت اور مزاج کے مطابق ہی مہمان نوازی ہوتی ہے۔
- **چنا بھٹ کو نہیں پھوڑ سکتا:** کمزور زبردست کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔
- **چندیں مدت خدائی کردی گاو وخر نہ شناسی:** جب کوئی شخص کسی کام میں ماہر بن کر کسی معمولی بات میں تمیز نہ کر سکے تو کہتے ہیں۔
- **چنڈال نہ چھوڑے مکھی نہ چھوڑے بال:** کنجوس اور کمینہ کچھ نہیں چھوڑتا۔
- **چنے چبالو یا شہنائی بجالو:** دو کام ایک ساتھ نہیں ہو سکتے۔
- **چنے سے بھن رہے ہیں:** آدمی چٹ پٹ مر رہے ہیں۔ قتل عام۔
- **چنے کے ساتھ گھن بھی پس گیا:** امیر کے ساتھ غریب بھی مارا گیا۔
- **چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے بھی گیا:** عادت ترک کرنے پر بھی کچھ نہ کچھ اثر رہ جاتا ہے۔
- **چور سے کہے چوری کر ساد سے کہے تیرا گھر لٹا:** اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خود ہی نقصان کرائے اور خود ہی ہمدرد بنے۔
- **چور کا بھائی گٹھ کترا:** برے کا ساتھی بھی برا ہوتا ہے۔
- **چور کا شاہد چراغ:** راز فاش کر دینے والے کی نسبت کہتے ہیں۔
- **چور کا مال سب کوئی کھائے چور کی جان اکارت جائے:** چور کے مال میں بہت سے لوگ حصہ دار ہوتے ہیں مگر سزا میں کوئی حصہ دار نہیں ہوتا۔
- **چور کو چوری ہی سوجھتی ہے:** برے کو برا کام ہی نظر آتا ہے۔
- **چور کی داڑھی میں تنکا:** عیب دار کو اپنے عیب کا خود ہی ڈر رہتا ہے۔
- **چور کے اور سانپ کے پیر کہاں:** دونوں میں استقلال نہیں ہوتا' ذرا سے کھٹکے سے بھاگ جاتے ہیں۔
- **چور کے گھر مور:** اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص چالاک کو بھی دھوکہ دے جائے۔

- **چوری اور سینہ زوری:** عیب کر کے اکڑنا۔
- **چوری کا کپڑا لاٹھیوں کے گز:** چور کو چوری کے مال کی قدر نہیں ہوتی وہ اسے اونے پونے فروخت کر دیتا ہے۔
- **چوری کا گڑ میٹھا:** مفت کا مال سب کو پیارا ہوتا ہے۔
- **چوکا سومرا:** غلطی کی اور نقصان اٹھایا۔
- **چولہے آگ نہ گھڑے پانی:** نہایت مفلس۔ جسے کچھ کھانے پینے کو میسر نہ ہو۔
- **چولی دامن کا ساتھ:** لازم وملزوم، ہمیشہ کا ساتھ۔
- **چومتے ہی گال کاٹا:** ابتدا کرتے ہی نقصان پہنچایا۔
- **چونڈا دھوپ میں سفید نہیں کیا:** ناتجربہ کار نہیں ہوں۔ کسی بات کی تہہ کو پہنچنے پر کہتے ہیں۔
- **چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ:** ادنیٰ کا اعلیٰ کی برابری کرنا، نااہل اہلوں میں بیٹھنے کا خواہاں (چُونی دال کے برادے کو کہتے ہیں۔)
- **چوہا بلی کا شکار ہے:** کمزور کو زبردست قابو کر لیتا ہے۔
- **چوہے کا جنا بل ہی ڈھونڈتا ہے:** ہر شخص اپنی اصل پر جاتا ہے۔ بزدل راہِ فرار ہی اپناتا ہے۔
- **چوہے کے ہاتھ ہلدی لگی وہ بھی پنساری بن بیٹھا:** کم ظرف تھوڑی سی پونجی پر اترانے لگتا ہے۔
- **چہ داند بوزنہ لذت ادرک:** بندر کیا جانے ادرک کا مزہ۔
- **چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد:** چوری اور سینہ زوری کے موقع پر کہتے ہیں کہ وہ چور کتنا دلیر ہے جو ہاتھ میں چراغ لئے ہوئے ہے۔
- **چہ کند بے نوا ہمیں دارد:** کسی چیز کو پیش کرتے وقت انکسار کے طور پر کہتے ہیں۔
- **چہ نسبت خاک را با عالم پاک:** ادنیٰ کا اعلیٰ سے کیا مقابلہ۔
- **چھوٹا منہ بڑا نوالہ:** حیثیت سے زیادہ مل جانا۔
- **چھوٹا منہ بڑی بات:** بڑوں کی عیب جوئی۔
- **چھوٹے سے میاں نمازی بڑی سی دم:** چھوٹا قد لمبی داڑھی۔

- **چھوٹے گاؤں سے ناتا کیا:** جس گاؤں کو چھوڑ دیا پھر اس سے کیا تعلق۔
- **چھوٹے میاں سو چھوٹے میاں بڑے میاں سبحان اللہ:** سب ایک جیسے شرارتی ہیں۔
- **چھوڑو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا:** جو نقصان کر دیا سو کر دیا اب تو پیچھا چھوڑو۔
- **چھینکتے ہی ناک کٹی:** بدشگونی ہونا۔
- **چیل انڈا چھوڑتی ہے:** ایسی گرمی ہے کہ اس کی تاب نہ لا کر چیل انڈوں سے اٹھ جاتی ہے۔ سخت گرمی کے لئے کہتے ہیں۔
- **چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں:** فضول خرچ کے پاس رقم کہاں۔ برے سے بھلائی نہیں ملتی۔
- **چیونٹیوں بھرا کباب ہونا:** جھگڑے والی چیز۔ زیادہ اولاد والوں یا زیادہ بہنوں والے بھائی کے لیے بھی بولتے ہیں۔

- **حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را:** خوبصورت اور حسین وجمیل شخص کو بناؤ سنگھار کی ضرورت نہیں۔ نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی۔
- **حاضر میں محبت نہیں، عیب کی تلاش نہیں:** جو موجود ہے نذر کیے دیتے ہیں لیکن کچھ لا کر دینے کا وعدہ نہیں کرتے۔
- **حاکم کی اگاڑی اور گھوڑی کی پچھاڑی سے ڈرنا چاہیے:** دونوں صورتوں میں نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ طاقت ور کے آگے چلنا اور گھوڑے کے پیچھے چلنا خطرناک ہوتا ہے۔
- **حاکم کی تین شحنہ کی نو:** حاکم تھوڑی سی رشوت لے تو ماتحت اس سے بھی زیادہ رشوت طلب کرتے ہیں۔ اعلیٰ طبقہ خراب ہو تو ادنیٰ زیادہ خراب ہوتا ہے۔
- **حاکم کے مارے اور کیچڑ کے پھسلے کا کس نے برا منایا ہے:** حاکم کسی کو مارے تو تسلی کے طور پر کہتے ہیں۔
- **حاکم محکوم کی لڑائی کیا:** حاکم اور ماتحت کا جھگڑا ہو تو نقصان ماتحت ہی کو اٹھانا پڑتا ہے۔
- **حال گیا احوال گیا، دل کا خیال نہ گیا:** تباہ وبرباد ہو گئے لیکن عادت تبدیل نہ کی۔
- **حب الوطن من الایمان:** وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے۔
- **حجام کے آگے سب کا سر جھکتا ہے:** بعض کام ہر ایک کو مجبوراً کرنے پڑتے ہیں۔
- **حرام چالیس گھر لے ڈوبتا ہے:** بدکاری کا اثر بہت دور تک پہنچتا ہے۔
- **حرام کی کمائی حرام میں گنوائی:** حرام کا مال ضائع ہو جاتا ہے۔ آسانی سے آنے والا مال

آسانی سے جاتا ہے۔

- **حرام میں بڑی لذت ہے:** ممنوع کام کرنے میں بڑا مزہ آتا ہے۔
- **حرکت میں برکت ہے:** کام کی تعریف میں کہتے ہیں۔ محنت سے ہی پھل ملتا ہے۔
- **حساب دوستاں در دل:** دوستوں کے ساتھ حساب کتاب نہیں ہوتا۔ دوستوں کا حساب کتاب کاغذ پر نہیں دل پر نقش ہوتا ہے۔
- **حضرت فاطمہ کی جھاڑو پھرے:** صفایا ہو جائے (عورتوں کی بددعا)
- **حضوری کی مزدوری بھلی:** اگر مالک کی موجودگی میں کام ہو تو اچھا ہوتا ہے۔
- **حقے کی ماری آگ، باقی کا مارا گاؤں:** جس آگ میں سے بار بار حقہ بھرا جائے وہ بجھ جاتی ہے۔ جس گاؤں کی مالگزاری بقایا ہو وہ برباد ہو جاتا ہے۔
- **حکم حاکم مرگ مفاجات:** جس طرح موت سے مفر نہیں اسی طرح انسان حاکم کے حکم سے بھی نہیں بچ سکتا۔
- **حکمت بہ لقمان آموختن:** دانا کو دانائی سکھانا فضول بات کرنے کے مترادف ہے۔
- **حکمت چین حجت بنگالہ:** عقلمندی چین سے اور لڑائی جھگڑا بنگال سے منسوب ہے۔
- **حلال میں حرکت، حرام میں برکت:** الٹی بات۔ جدید زمانے کی سوچ پر طنز۔
- **حلق کا نہ تالو کا، پر مال میاں لالو کا:** خود کچھ کھایا پیا نہیں اور کتوں کو ڈال کر ضائع کر دیا۔
- **حلوا خوردن را روئے باید:** عزت کے واسطے اہلیت چاہیے۔
- **حلوائی کی دکان اور دادا جی کی فاتحہ:** پرائے مال کو اپنا سمجھ کر بے دریغ خرچ کرنا۔
- **حمام میں سب ننگے:** ایک ہی قسم کی برائی میں سب کا مبتلا ہونا۔
- **حمایتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے:** جس کا کوئی زور آور مددگار ہو وہ ادنیٰ ہو کر بھی بڑوں کے سامنے بیٹھتا ہے۔
- **حیلے رزق بہانے موت:** موت اور رزق کے لئے تھوڑا سا بہانہ چاہیے۔

- **خارشی کتیا مخمل کی جھوں:** خلافِ معمول اچھا لباس پہننے والے شخص کے لیے طنزاً کہتے ہیں۔
- **خالہ کی مہمانی، ہاتھ پچھتانی:** غلط جگہ تعلق قائم کرنے پر پچھتانا ہی پڑتا ہے،
- **خالی خریطی پوری فضیحتی:** جس کی جیب خالی ہو وہ ہر کسی سے جھگڑتا رہتا ہے۔
- **خدا کی خدائی میں کسے دخل:** خدا جو چاہے وہ کرتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔
- **خدا بھرے کو بھرتا ہے:** خدا دولت مند کو زیادہ دیتا ہے۔
- **خدا بھوکا اٹھاتا ہے بھوکا سلاتا نہیں:** خدا تمام مخلوق کو روزی دینے والا ہے۔
- **خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد:** سب یکساں نہیں ہوتے۔ ہر انسان دوسرے سے مختلف ہے۔
- **خدا جس کو بچائے اس پر آفت کیوں آئے:** خدا کی جس پر مہربانی ہو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
- **خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے:** خدا جب دینے پر آئے تو خود ہی اسباب پیدا کر دیتا ہے۔
- **خدا دیتا ہے تو نہیں پوچھتا تو کون ہے:** خدا برے بھلے سب کو روزی پہنچاتا ہے۔
- **خدا دیکھا نہیں تو عقل سے تو پہچانا جاتا ہے:** اس وقت بولتے ہیں جب کسی بات کے ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- **خدا دے کھانے کو بلا جائے کمانے کو:** مفت میں مل جائے تو محنت کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

- **خدا سرے برانگیزد کہ خیرے مادراں باشد:** خدا کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی حکمت ضرور ہوتی ہے۔
- **خدا شکر خورے کو شکر ہی دیتا ہے:** خدا ہر شخص کو اس کے حوصلے کے مطابق نوازتا ہے۔
- **خدا کا دیا سر پر:** جو کچھ خدا کی طرف سے آئے اسے تسلیم کرنا چاہیے۔
- **خدا کسی کو لاٹھی لے کر نہیں مارتا:** خدا اگر کسی کو سزا دینے کا ارادہ کرلے تو اسے مصیبت میں گرفتار کر دیتا ہے۔
- **خدا کو ایک دن منہ دکھانا ہے:** مرنا ہے خدا سے ڈرو۔ ظلم مت کرو۔
- **خدا کو کیا جواب دو گے:** مرنا ہے خدا سے ڈرو۔ ظلم مت کرو۔
- **خدا کی باتیں خدا ہی جانے:** خدائی بھید کسی انسان کو معلوم نہیں۔
- **خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری:** خدا سے پردہ نہیں تو انسانوں سے کیا پردہ۔ بالعموم کھلے بندوں غلط کام پر عذر تراشی کے لیے کہتے ہیں۔
- **خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں:** خدا ظالم کو ایسی سزا دیتا ہے جو اس کے خیال میں بھی نہیں ہوتی۔
- **خدا کے گھر میں کس چیز کی کمی ہے:** خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ محروم کو تسلی دینے کے لیے کہتے ہیں۔
- **خدا گنجے کو ناخن نہ دے:** خدا کسی کمینے کو اختیار نہ دے۔
- **خدا لڑنی رات کرے، بچھڑنی نہ کرے:** لڑائی بھڑائی ہو تو برداشت لیکن خدا بچھڑے کا دکھ نہ دے (بالعموم میاں بیوی کے لیے کہتے ہیں۔)
- **خدا لگتی کوئی نہیں کہتا، منہ دیکھی سب کہتے ہیں:** سچی بات کوئی نہیں کہتا۔ خوشامد یا جانب داری کی بات کہتے ہیں۔ سچ سے زیادہ قرابت کو اہمیت دی جاتی ہے۔
- **خدا مہربان تو جگ مہربان:** خدا کی عنایت ہو تو سب خیر خواہ بن جاتے ہیں۔
- **خدا می بیند و می پوشد، ہمسایہ نمی بیند و می خروشد:** خدا عیب چھپاتا ہے باوجود دیکھنے کے۔ جبکہ لوگ شور مچاتے اور رسوا کرتے ہیں دیکھے بغیر ہی۔
- **خدا می دہاند و خدا می دہد:** خدا ہی دلواتا ہے اور خدا ہی دیتا ہے۔

- **خدائی ایک طرف جورو کا بھائی ایک طرف:** زن مرید ہونا۔ بیوی اور سسرال کی فرمانبرداری۔
- **خدائی خوار، گدھے سوار:** جو ٹِک کر کام نہ کرے وہ ترقی نہیں کر سکتا۔
- **خدمت سے عظمت ہے:** کارکردگی ہی سے درجہ ملتا ہے۔
- **خرِ عیسیٰ اگر بہ مکہ رود چو بیاید ہنوز خر باشد:** نااہل خواہ کیسی ہی اچھی صحبت میں رہے اس کی اصلاح ناممکن ہے۔
- **خربوزہ چھری پر گرے یا چھری خربوزے پر، نقصان خربوزے کا ہے:** کمزور کی ہر طرح سے شامت ہی آتی ہے۔
- **خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے:** صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ آدمی ساتھ رہنے والوں کے ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔
- **خر چہ داند بہائے قند و نبات:** گدھا قند اور مصری کی قیمت کیا جانے۔ قدر ناشناسی کے موقع پر کہتے ہیں۔
- **خس کم جہاں پاک:** نکمے اور نالائق لوگوں کے چلے جانے کے موقع پر کہتے ہیں۔
- **خشکہ اور بروزہ اگر چہ گندہ مگر ایجاد بندہ:** وہاں کہتے ہیں جہاں کوئی اپنی شے پر محض اس لئے اڑا رہے کہ اس کی ایجاد ہے۔
- **خطا اگر راست آید تا ہم خطا است:** غلط کام سے اگر کوئی فائدہ بھی ہو جائے تو بھی برا ہے۔
- **خطا کرے بیوی پکڑی جائے باندی:** امیر غلطی کرے اور سزا غریب کو ملے۔
- **خطا بہ بازار و سزا پس دیوار:** قصور یا غلطی کی سزا پوشیدہ ہونی چاہیے۔
- **خطائے بزرگان گرفتن خطا است:** بزرگوں پر اعتراض کرنا بڑی بے ادبی ہے۔
- **خفتہ را خفتہ کے کند بیدار:** غافل یا جاہل دوسرے غافل یا جاہل کی اصلاح نہیں کر سکتا۔
- **خلق کا حلق کس نے بند کیا:** لوگوں کی باتوں کو کوئی نہیں روک سکتا۔
- **خلقت مردہ پسند ہے:** لوگ زندہ کی قدر نہیں کرتے، بعد از مرگ اس کی پرستش کرتے ہیں۔
- **خلیل خاں فاختہ اڑا چکے:** بس غرور و تکبر کر چکے، اب کس بات پر فخر کرو گے۔ بھلے وقت لد گئے۔

- **خوان پاک خوان پوش پاک، کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک:** ظاہر سجا سنورا لیکن باطن انتہائی خراب۔
- **خود اور خدائی میں بیر ہے:** خدا غرور اور تکبر کو پسند نہیں کرتا۔
- **خود پسندی دلیل نادانی است:** اپنی ہر بات کو اچھا سمجھنا نادانی ہے۔ خود کو برتر سمجھنا بیوقوفی ہے۔
- **خود را فضیحت دیگراں را نصیحت:** خود برے کام کرنا اوروں کو نصیحت کرنا۔
- **خود غلط انشا غلط:** جو ہر طرح سے غلط ہو۔
- **خود کردہ را علاجے نیست:** اپنے کئے کا کوئی علاج نہیں۔
- **خود کوزہ و خود کوزہ گر و خود گل کوزہ:** جہاں ایک ہی آدمی تمام انتظامات کرے۔
- **خوردن برائے زیستن است نہ کہ زیستن برائے خوردن:** کھانا زندگی کے لئے ہے نہ زندگی کھانے کے لئے ہے۔ پُرخور کو طنزاً کہتے ہیں۔
- **خوردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ:** کچھ لیا نہ دیا مفت میں تکلیف برداشت کی۔
- **خوشامد سے آمد ہے:** خوشامد سے فائدہ ہوتا ہے۔
- **خوشامد کا منہ کالا:** خوشامدی بے عزت ہوتا ہے۔
- **خوشامد ہر کرا گفتی خوش آمد:** خوشامد ہر ایک کو اچھی لگتی ہے۔
- **خون سر پر چڑھ کر بولتا ہے:** قتل پوشیدہ نہیں رہتا۔
- **خوئے بد را بہانہ بسیار:** بدخو اور بدعادت ہر کام میں کوئی نہ کوئی بہانہ اور عذر بنا لیتا ہے۔

- دادا جان پرائے بردے آزاد کرتے تھے: شیخی بگھارنے والے کے متعلق کہتے ہیں۔
- دادا کہنے سے بنیا گڑ دیتا ہے: خوشامد سے کچھ نہ کچھ مل ہی جاتا ہے۔
- دادا مریں گے جب بیل بٹیں گے: دادا کے مرنے پر جائیداد تقسیم ہوگی۔ منفی سوچ، لالچی۔
- داشتہ آید بکار اگرچہ باشد سر مار: رکھی ہوئی چیز کبھی نہ کبھی کام آجاتی ہے خواہ وہ کتنی ہی کمتر کیوں نہ ہو۔
- دال روٹی پیٹ بھر کر کھاتا ہے: اچھا گزارہ ہو رہا ہے۔
- دال روٹی سے آسودہ: خوشحال۔
- دام دیجئے کام لیجئے: جو روپیہ خرچ کرتا ہے اس کا کام بن جاتا ہے۔
- دام کا کام بات سے نہیں ہوجاتا: اجرت پر کام کرائے جاتے ہیں مفت کوئی نہیں کرتا۔
- دام کرائے کام: اجرت پر کام کرائے جاتے ہیں مفت کوئی نہیں کرتا۔ پیسے والے کا کام نہیں رکتا۔
- دام آوے کام: دولت ہی سے کام بنتا ہے۔
- دامن پر فرشتے نماز پڑھیں: نہایت پاکباز ہے۔
- دامے، درمے، قدمے، سخنے: ہر طرح تعاون کرنے کو تیار۔
- دانا جلد بازی نہیں کرتے: عقلمند آدمی کسی کام میں جلد بازی سے کام نہیں لیتے۔
- دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے: بیوقوف دوست کے ہاتھوں نقصان ہوتا ہے۔
- دانت تھے تو چنے نہ پائے، چنے ملے تو دانت گنوائے: ایسے وقت آرزو پوری ہوئی

جب اس سے فائدہ اٹھانے کی ہمت نہ رہی۔

- **دانہ دانہ است غلہ در انبار:** ایک ایک دانہ ہو کر انبار ہو جاتا ہے۔ یا قطرہ قطرہ مل کر دریا بنتا ہے۔
- **دائی جانے اپنی ہائی:** دائی اس تکلیف کو نہیں جان سکتی جو جننے والی کو ہوتی ہے۔ ہر شخص اپنا حال خود ہی جانتا ہے۔
- **دائی سے پیٹ نہیں چھپتا:** محرم راز سے راز پوشیدہ رکھنا ممکن نہیں۔
- **دائی کے سر پھول پان:** ہر بلا اور الزام بے چارے غریب آدمی پر پڑتا ہے۔
- **داہنا دھوئے بائیں کو اور بایاں دھوئے دائیں کو:** ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔
- **داہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے:** کسی چیز کی خرابی سے آگاہ کرنا۔ قسم اٹھانے کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔
- **دبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے:** طاقت ور طاقت کا اظہار نہ کرے تو کمزور بھی اس پر حکم چلاتے ہیں۔
- **دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے:** زیادہ تنگ کرنے پر کمزور بھی حملہ کر بیٹھتا ہے۔
- **دودھیل گائے کی دولاتیں بھی بھلی:** جس سے نفع پہنچنے کی امید ہو اس کی سختی بھی برداشت کرنی پڑتی ہے۔
- **در توبہ باز ہے:** توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے۔
- **در خانہ اگر کس است حرفش بس است:** اگر عقل ہو تو انسان ایک حرف سے مطلب سمجھ لیتا ہے۔
- **در خانہ بے نوا چہ پنج چہ شش:** غریب کے گھر میں کچھ نہیں ہوتا۔
- **در خانہ مور شبنم طوفان است:** غریب کے لئے معمولی تکلیف ہی بہت زیادہ ہوتی ہے۔
- **در طریقت ہر چہ پیش آید خیر اوست:** فقیری میں جو حالت ہو بہتر ہے۔ فقیر ہر حال میں راضی رہتا ہے۔
- **در عفو لذتے است کہ در انتقام نیست:** معاف کرنا انتقام لینے سے بہتر ہے۔ معاف کرنے کی لذت انتقام سے بڑھ کر ہے۔
- **در عمل کوش ہر چہ خواہی پوش:** عمل اچھے ہونے چاہئیں لباس خواہ کیسا ہی ہو۔

- **درکارِ خیر ہیچ استخارہ نیست:** اچھے کام میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔
- **دروغ بر گردنِ راوی:** جھوٹ کا گناہ اصل بیان کنندہ کے سر پر ہوتا ہے۔
- **دروغ کو فروغ نہیں:** جھوٹ میں کامیابی نہیں ہوتی۔
- **دروغ گو را حافظہ نباشد:** جھوٹے کو بات یاد نہیں رہتی۔
- **دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز:** ایسا سچ جس سے فساد بڑھے اس جھوٹ سے ابتر ہے جس سے فساد مٹے۔
- **درویش صفت باش کلاہ تتری دار:** اچھی صفات کا حامل ہونا چاہیے لباس خواہ کیسا ہو۔
- **درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست:** فقیر جہاں بھی پڑا رہے وہی اس کا گھر ہے۔
- **دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر:** جہاں رہنا وہاں کے بااثر لوگوں کی مخالفت کرنا۔
- **درِ یتیم را ہمہ کس مشتری بود:** اچھی شے سب کو بھاتی ہے۔
- **دست خود دہان خود:** اپنی مرضی کے مطابق لینے میں مطلب درست ہوتا ہے۔
- **دستار، گفتار اپنی ہی کام آتی ہے:** اپنی پگڑی اور اپنی گفتگو اپنے مطلب کے موافق ہوتی ہے۔
- **دسترخوان بچھانے میں سو عیب، نہ بچھانے میں ایک عیب:** اگر لوگوں کو کھانا کھلایا جائے تو سینکڑوں نقص نکالتے ہیں اور نہ کھلایا جائے تو صرف ایک عیب یعنی کنجوسی کا الزام لگتا ہے۔
- **دسوں انگلیاں دسوں چراغ:** بہت ہنرمند۔
- **دشمن اگر قوی است نگہباں قوی تر است:** دشمن اگر زبردست ہے تو خدا جو نگہبان ہے اس سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔
- **دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست:** اگر دوست مہرباں ہو تو دشمن کی کوئی چال کامیاب نہیں ہو سکتی۔
- **دشمن سوئے نہ سونے دے:** دشمن ہر وقت تکلیف دیتا ہے۔ دشمنی پر آمادہ شخص۔ خود سُکھی رہتا ہے نہ رہنے دیتا ہے۔
- **دشمن کہاں؟ بغل میں:** قریبی آدمی کی دشمنی زیادہ خطرناک ہے۔
- **دشمن نتواں حقیر و بیچارہ شمرد:** دشمن کو کم نہ سمجھے۔
- **دشمنوں میں ایسے رہیے جیسے دانتوں میں زبان:** دشمنوں میں بڑی احتیاط سے رہنا چاہیے۔

- **دکھ بھریں بی فاختہ اور کوے انڈے کھائیں:** مصیبت کوئی اٹھائے اور فائدہ کوئی حاصل کرے۔
- **دگر دگر است وجگر جگر:** اپنا اپنا غیر غیر۔
- **دگرنہ خوردزیان خود:** اب بھی اگر فائدہ نہ اٹھائے تو اس کا اپنا قصور ہے۔
- **دل بدست آور کہ حج اکبر است:** دل جوئی کرنا حج اکبر کے برابر ہے۔
- **دل کا مالک اللہ ہے:** دل کی خبر خدا ہی کو ہے، خدا ہی کسی کا دل پھیرے تو پھیرے۔
- **دل کو دل سے راہ ہوتی ہے:** محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے۔
- **دل کو ہو قرار تو سب کو سوجھیں تیوہار:** جس کو کوئی فکر نہ ہو وہی ہر بات میں لطف اندوز ہو سکتا ہے۔
- **دلہا دلھن مل گئے، جھوٹی پڑی رات:** دوستوں میں پھر صلح ہوگئی، جھگڑا کرانے والے شرمندہ ہو گئے۔
- **دلہا کے ساتھ بارات:** بڑے آدمی کے ساتھ مصاحب اور ملازم۔
- **دلی دور ہے:** منزل ابھی دور ہے۔ بالعموم لاپروا آدمی کے لیے طنزاً کہتے ہیں۔
- **دلی میں رہ کر بھاڑ ہی جھونکا کیے:** لائقوں کی صحبت میں رہ کر بھی نالائق رہے۔
- **دم کا دمامہ ہے:** زندگی کے ساتھ دنیا کی رونق ہے۔
- **دم کا کیا بھروسا:** زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔
- **دم ہے تو کیا غم ہے:** زندگی ہے تو کوئی پروا نہیں۔ زندہ رہے تو فلاں کام کر لیں گے۔
- **دمڑی کی ہانڈی گئی، کتے کی ذات پہچانی:** کچھ نقصان تو ہوا لیکن خیر، کھوٹے کھرے کی پہچان ہوگئی۔
- **دمڑی کی دال، بوا پتلی نہ ہو:** کنجوس عورت پر طنز۔
- **دمڑی کی بڑھیا، ٹکا سر منڈائی:** وہ چیز جس کے اوپر قیمت سے زیادہ اخراجات اٹھیں۔
- **دمڑی کے تین تین:** نہایت سستی یا گھٹیا چیز کے لیے بولتے ہیں۔
- **دمڑی نہ جائے چاہے چمڑی جائے:** بہت زیادہ کنجوس ہونا۔
- **دمہ دم کے ساتھ:** دمہ موت تک جان نہیں چھوڑتا۔ دمہ کی بیماری کا مستقل علاج نہیں۔

- **دن جاتے دیر نہیں لگتی:** وقت جلد گزر جاتا ہے۔
- **دن رات کا بکھیڑا:** ہر وقت کا جھگڑا۔
- **دن عید رات شب برات:** رات دن عیش و عشرت۔
- **دن کو اونی اونی، رات کو چرخہ پُونی:** بے وقت اور بے محل کام۔
- **دن گیا، نہ رات:** کام کرنا ہو تو ہمیشہ موقع ہوتا ہے۔
- **دنیا بہ امید قائم:** انسان امید کے سہارے زندگی بسر کرتا ہے۔
- **دنیا عجب جگہ ہے:** دنیا کی ہر بات انوکھی ہے۔
- **دنیا ہو اور تم ہو:** رہتی دنیا تک سلامت رہو۔ دعا کے طور پر کہتے ہیں۔
- **دنیا ہے اور خوشامد ہے:** جب تک دنیا ہے، خوشامدیوں کا کام چلتا رہے گا۔
- **دو ملاؤں میں مرغی حرام:** دو دعوے داروں میں کام بگڑ جاتا ہے۔
- **دو میانوں میں ایک چھری:** دو عورتوں کے درمیان ایک آدمی۔
- **دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا:** صحبت دو کی بھلی تیسرے کی شمولیت ناگوار ہوتی ہے۔
- **دو بادشاہ در اقلیمے نہ گنجند:** دو زبردست شخصوں میں ہمیشہ جھگڑا رہتا ہے۔ ایک ملک میں دو بادشاہ نہیں رہ سکتے۔
- **دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے:** ایک چیز سے ڈرا ہوا آدمی اس کی ہمشکل چیز سے بھی ڈرتا ہے۔
- **دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی:** پورا پورا انصاف۔ کھرا اور کھوٹا الگ الگ۔
- **دودھ کی بو منہ سے آتی ہے:** ابھی بچہ ہے، نادان ہے۔
- **دودھ کی مکھی کس نے چکھی:** خراب شے کوئی استعمال نہیں کرتا۔
- **دودھ کے دانت نہیں ٹوٹے:** ابھی نادان ہے کم سمجھ ہے۔
- **دودھیل گائے کی لاتیں بھی بھلی:** جس سے نفع ہو اس کی سخت باتیں بھی بری نہیں معلوم ہوتیں۔
- **دور کے ڈھول سہانے:** دور کی سنی ہوئی بات اچھی معلوم ہوتی ہے۔ برتے بغیر چیز بھلی ہی معلوم ہوتی ہے۔

- **دوست باشد کہ از معائب دوست ہم چوں آئینہ رو برو گوید:** دوست وہ ہوتا ہے جو دوست کے عیب اس کے سامنے کہہ دے۔
- **دوست قدیم شراب کہنہ:** پرانا دوست اور پرانی شراب عمدہ ہوتی ہے۔
- **دوست آں باشد کہ گیر دوست دوست در پریشاں حالی و درماندگی:** دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔
- **دوستاں در زنداں بکار آیند کہ برسفر ہمہ دوست نمایند:** مصیبت میں جو ساتھ دے وہ دوست ہے خوشحالی میں تو ہر کوئی دوست ہوتا ہے۔
- **دوستوں کا حساب دل میں:** دوست ایک دوسرے پر احسان نہیں جتاتے۔
- **دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے:** دولت زوال پذیر شے ہے۔
- **دولت لٹے کوئلوں پر مہر:** جائز خرچ میں کفایت شعاری اور بے جا خرچ کی پروانہ کرنا۔
- **دولت منڈیر کا کوا ہے:** دولت کو دوام حاصل نہیں۔ دولت کسی جگہ مستقل قیام نہیں کرتی۔
- **دہ در دنیا ستر در عاقبت:** نیک کام کا صلہ دنیا میں دس حصے اور آخرت میں ستر حصے ملتا ہے۔
- **دہ رواں، دہ دواں، دہ پراں:** رمضان المبارک کے اول میں دس روزے آہستہ آہستہ گزرتے ہیں درمیان کے دس روزے جلد جلد گزرتے ہیں اور آخر کے دس روزے تیزی سے اڑتے ہوئے گزرتے ہیں۔
- **دہن سگ بہ لقمہ دوختہ بہ:** وہاں کہتے ہیں جہاں کسی شخص کی تکلیف سے بچنے کے لئے کچھ دیا جائے۔ کسی موذی کا منہ بند کرانا۔
- **دھن دولت چلتی پھرتی چھاؤں ہے:** دولت کا کوئی اعتبار نہیں۔
- **دھوبی پر بس نہ چلا تو گدھے کے کان مروڑے:** غصہ ہمیشہ کمزور پر آتا ہے۔
- **دھوبی کا چھیلا آدھا اجلا آدھا میلا:** غیروں کا لباس غیر موزوں ہوتا ہے۔
- **دیکھ پرائی چوپڑی گر پڑے ایمان:** حریص اور لالچی آدمی کی نسبت کہا جاتا ہے جس کی نظر ہمیشہ پرائے مال ہوتی ہے۔

- **دیکھتی آنکھوں جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی:** جان بوجھ کر نقصان نہیں اٹھایا جاتا۔
- **دیکھیے اونٹ کس کروٹ بیٹھے:** خدا معلوم کیا نتیجہ نکلے گا۔
- **دیکھیے دیدار اور ماریے پیزار:** نوجوان کو نصیحت کے طور پر کہتے ہیں کہ خوبصورت عورتوں کو دیکھ لے مگر ان کے قریب نہ جائے۔
- **دیکھیے قصائی کی نظر اور کھلایئے سونے کا نوالہ:** اولاد کو ظاہراً غصے کی نظر دیکھنا چاہیے تاکہ وہ ڈرتی رہے اور کھانے کو اچھا دینا چاہیے۔
- **دیگ کی کھرچن بھی بہت ہے:** بڑی مقدار میں سے بچا کھچا بھی بہت ہوتا ہے۔
- **دیگ میں ایک ہی دانہ ٹٹولتے ہیں:** ایک سے سب کی جانچ ہو جاتی ہے۔
- **دیگر بخود مناز کہ تر کی تمام شد:** اب کیا اتراتے ہو وقت گزر گیا۔
- **دیمک کے دانت، سانپ کے پاؤں اور چیونٹی کی ناک کس نے دیکھی:** یہ چیزیں گو بظاہر نظر نہیں آتیں مگر کام ایسا کرتی ہیں کہ جن جانوروں کے دانت' پاؤں اور ناک ظاہر ہوتے ہیں ان سے ابھی ایسا کام نہیں بن پاتا۔
- **دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں:** خدا ہزاروں بہانوں اور حیلوں سے دیتا ہے۔
- **دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں:** بھید چھپانے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔
- **دیوالی برس میں ایک دن:** خوشی کا موقع کبھی کبھی آتا ہے۔
- **دیوانہ باش تا غم تو دیگراں خورند:** بے فکرے کو کہتے ہیں جس کی فکر دوسروں کو کرنی پڑے۔
- **دیوانہ بکار خویش ہوشیار:** ہر بظاہر دیوانہ نظر آنے والا شخص بھی اپنے معاملے میں ہوشیار ہوتا ہے۔
- **دیوانہ راہوئے بس است:** دیوانے کو چھیڑنے کے لئے صرف ہو کہہ دینا کافی ہے۔
- **دیوانی ماں کا خبطی بیٹا:** خاندانی بے وقوف۔
- **دائی چنبیلی کے مرزا موگرا:** کمینے گھر کا شخص خود کو عالی نسب بتائے تو بولتے ہیں۔

- **دھاک تلے کی پھوہڑ، موّلے تلے کی سگھڑ:** جس کے پاس وافر سامان ہو وہ باسلیقہ ہوتا ہے اور غریب بے سلیقہ ہی کہلاتا ہے۔
(ڈھاک سے صرف پتے حاصل ہوتے ہیں۔ موّے کا درخت پھل دار ہوتا ہے۔)
- **ڈال کا چوکا بندر اور بات کا چوکا آدمی نہیں سنبھلتا:** موقع پر غلطی کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے۔
- **ڈانڈا مینڈ املا ہوا ہے:** آپس میں بہت تعلق ہے۔ سرحد ملی ہوئی ہے۔
- **ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے:** ظالم کو بھی پڑوسیوں کا لحاظ ہوتا ہے۔ کوئی اپنوں کو نقصان پہنچائے تو کہتے ہیں۔
- **ڈائن کو بھی داماد پیارا:** بری سے بری عورت بھی اپنے داماد کی خاطر تواضع کرتی ہے۔
- **ڈوبتے کو تنکے کا سہارا:** مصیبت میں تھوڑی سی مدد بھی بہت ہے۔
- **ڈوم اور چنا منہ لگا برا:** دونوں کا شوق پڑ جائے تو چھوٹتا نہیں۔
- **ڈھاک کے تین پات:** ہمیشہ ایک حال پر رہنے والا۔ ضدی کے متعلق بھی کہتے ہیں۔
- **ڈھائی پیڑ بکائن کے میاں باغبان:** کم حیثیت پر شیخی بگھارنا۔
- **ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا:** نوشہ بننا، دولہا بننا، حکومت کرنا۔ عارضی عیش و آرام۔
- **ڈھلتی پھرتی چھاؤں، کبھی ادھر کبھی ادھر:** دولت ہمیشہ کسی کے پاس نہیں رہتی۔
- **ڈھول سے کھال بھی گئی:** سب کچھ لٹ گیا۔
- **ذات کی بلائی برابر بیٹھے، کم ذات کی بلائی نیچے بیٹھے:** ایک جیسے رتبے والوں میں سے آدمی اپنی ذات والوں کو ترجیح دیتا ہے۔

- **جن کا تکیہ رب ہے ان کا رزق ہمیشہ:** جو خدا پر بھروسہ کرتے ہیں انہیں رزق مل ہی جاتا ہے۔
- **رات تھوڑی، سوانگ بہت:** زندگی تھوڑی ہے اور کام بہت ہیں۔
- **رات کا پیٹ بھاری ہے:** رات نے بہت کچھ چھپا رکھا ہے، رات بہت سی خرابیاں اور عیب چھپا لیتی ہے۔
- **رات گئی بات گئی:** موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہو سکتا۔
- **رات ماں کا پیٹ ہے:** رات کو سب عیب چھپے رہتے ہیں جیسے پیدائش سے قبل بچہ ماں کے پیٹ میں چھپا رہتا ہے۔
- **راتوں روئی ایک ہی مرا:** وہاں بولتے ہیں جہاں محنت تو بہت زیادہ اور فائدہ کم ہو۔
- **راجا جوگی کس کے میت:** بادشاہ اور جوگی کسی کے دوست نہیں ہوتے۔
- **راجا چھوڑے نگری جو بھاوے سو لے:** راجا اگر شہر چھوڑ دے تو جس کا دل چاہے قبضہ کر لے۔
- **راجا راج پر جا سکھی:** حاکم اچھا ہو تو رعایا آرام میں رہتی ہے۔
- **رام رام جپنا، پرایا مال اپنا:** بظاہر پرہیزگاری اور باطن میں بے ایمانی۔
- **رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا، کھاوے بہت چلے تھوڑا:** جس کے زیادہ نخرے اٹھائے جائیں، وہ اتنا ہی نکما ہو جاتا ہے۔
- **رانی کو رانا پیارا، کانی کو کانا پیارا:** ہر ایک کو اپنے لوگ ہی اچھے لگتے ہیں۔
- **رحمت حق بہانہ می جوید:** خدا کی رحمت بہانہ تلاش کرتی ہے۔
- **رذالوں کی دوستی پانی کی لکیر:** گھٹیا لوگوں کی دوستی ناقابل اعتبار ہوتی ہے۔

- **رذالہ مست ہوا خدا کو بھول گیا:** ذلیل آدمی مغرور ہو جائے تو خدا تک کو بھلا بیٹھتا ہے۔
- **رذالے کی جورو کو سدا طلاق:** کمینہ قابل اعتبار نہیں ہوتا۔
- **رذالے کے ناخن ہوئے:** کمینہ صاحب اختیار ہوا۔
- **رذیل کی دو، اشراف کی سو:** کمینے کی دو گالیاں بھی اشراف کی سو گالیوں سے بڑھ جاتی ہیں۔
- **رزق نہ پلے باندھتے پنچھی اور درویش:** جانور اور فقیر رزق پلے باندھ کر نہیں پھرتے۔ رزق کل کے لیے اکٹھا نہیں کرتے۔
- **رزق ہے نہ موت:** بہت بدقسمت ہے۔ زندگی گزارنے کا اسباب نہیں اور موت آتی نہیں۔
- **رس دیئے مرے تو بس کیوں دیجئے:** جو کام نرمی سے ہو سکتا ہے اس میں سختی نہیں کرنی چاہیے۔
- **رسی جل گئی لیکن بل نہیں جلا:** تباہ و برباد ہو گئے مگر غرور اور تکبر نہ گیا۔
- **رسی کا سانپ ہو گیا:** بے اصل بات کی دھوم مچ گئی۔
- **رسیدہ بود بلائے و لے بخیر گزشت:** مصیبت آئی تھی مگر خیر گزری۔
- **رضا بہ قضا:** جو خدا کی مرضی ہے اس پر راضی ہیں۔
- **رضائے مولیٰ از ہمہ اولیٰ:** خدا کی مرضی سب سے بہتر ہے۔
- **رفیق کنج تنہائی کتاب است:** کتاب تنہائی کی بہترین دوست ہے۔
- **رکابی میں جب تک بھات میرا تیرا ساتھ:** مطلب کا یار ہے۔ اچھے دنوں کا دوست۔
- **رکھ اس مقولے پہ دارومدار، کہ نو نقد اچھے نہ تیرہ ادھار:** جو چیز فوراً مل جائے وہ اس اچھی چیز سے بہتر ہے جس کا وعدہ کیا جائے۔
- **رکھ پت رکھا پت:** دوسروں کی عزت کرو گے تو تمہاری عزت ہوگی۔
- **رموز عاشقاں عاشق بداند:** ہم پیشہ اور ہم مذہب ہی بات کو خوب سمجھتے ہیں۔
- **رموز مصلحت ملک، خسروان دانند:** ملک کی بہتری کے راز بادشاہ ہی بہتر جانتے ہیں۔
- **روپیہ پرکھن بار بار آدمی پرکھن ایک بار:** آدمی کو ایک بار آزمایا جاتا ہے جبکہ روپیہ کو بار بار پرکھا جاتا ہے۔

- **روپیہ ٹوٹا اور بھیلی پھوٹی پھر نہیں رہتی:** روپیہ بھنانے کے بعد ختم ہو جاتا ہے اور گڑ کا ڈلا توڑنے کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔
- **روپیہ دیکھا تو ہنس دیا لہو دیکھا تو رو دیا:** لالچی آدمی دولت دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔
- **روپیہ کو روپیہ کماتا ہے:** دولت خرچ کرنے سے ہی نفع حاصل ہوتا ہے۔
- **روتے کیوں ہو؟ کہا، صورت ہی ایسی ہے:** پیدائشی دکھیا۔ منحوس شکل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر وقت رونی صورت بنائے رکھے۔
- **روتے گئے، موئے کی خبر لائے:** جس بری نیت سے گئے تھے، ویسے ہی بری خبر لائے۔
- **روزے بخشوانے گئے تھے نماز گلے پڑی:** ایک آفت سے بچنے کی کوشش کی دوسری میں جا پھنسے۔
- **روزے خور خدا کے چور:** جو شخص روزے نہیں رکھتا وہ خدا کا گنہگار ہے۔
- **روگ کا گھر کھانسی اور لڑائی کا گھر ہانسی:** کھانسی سب بیماریوں کی جڑ ہے اور ہنسی مذاق لڑائی کا سبب ہے۔
- **رونے سے روزی نہیں بڑھتی:** گلے شکوے اور رونے دھونے سے روزی میں اضافہ نہیں ہو سکتا۔
- **روئے بغیر ماں دودھ نہیں دیتی:** بغیر محنت کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ مانگے بنا کچھ نہیں ملتا۔
- **رویش ببیں حالش مپرس:** صورت دیکھنے سے حال ظاہر ہے دریافت کرنے کی کیا ضرورت۔
- **رہے اللہ کا نام:** خدا کے سوا سب فانی ہیں۔
- **رہے تو آپ سے نہ رہے تو سگے باپ سے:** اگر عورت نہ رہنا چاہے تو اسے کوئی نہیں روک سکتا۔ جو عورت بسنے والی ہو اسے نصیحت کی ضرورت نہیں اور جسے بسنا نہ ہو اس پر باپ کی نصیحت کا بھی اثر نہیں۔
- **رہے جھونپڑی میں خواب دیکھے محلوں کے:** ادنیٰ ہو کر اعلیٰ چیزوں کا خیال۔
- **رہے محمود کے انڈے دے مسعود کے:** کھائیں کسی کا اور گائیں کسی کا۔
- **ریاست بے سیاست نہیں ہوتی:** حکومت کے لئے انتظامی قابلیت کا ہونا لازمی ہے۔

- **زاہد کا کیا خدا ہے ہمارا خدا نہیں؟:** خدا سب پر ایک جیسا مہربان ہے۔
- **زبان بدلنے سے کوچہ بدلنا بہتر ہے:** وعدہ وفا نہ کرنے سے نقصان اٹھانا بہتر ہے۔
- **زبان جنے ایک بار ماں جنے بار بار:** زبان کا اقرار ایک ہوتا ہے۔
- **زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو:** اکثر لوگ جو بات کہیں وہ ہو جاتی ہے۔ اکثریت کی رائے مقدم ہوتی ہے۔
- **زبان سے بیٹا بیٹی پرائے ہوتے ہیں:** بدزبانی سے اپنے بھی غیر بن جاتے ہیں۔
- **زبان سے نکلی کوٹھے چڑھی:** بات منہ سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتی ہے۔ راز تب تک راز ہے جب تک اپنے سینے میں ہے۔
- **زبان کی سی کہوں یا تلوار کی سی کہوں:** صاف صاف کہوں یا منہ دیکھی کہوں۔
- **زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم:** میرے دوست کی زبان ترکی ہے اور میں ترکی نہیں جانتا۔ جب کسی کی بات سمجھ میں نہ آئے تو اس وقت کہتے ہیں۔
- **زبان آج کھلی ہے کل بند:** زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔
- **زبردست مارے اور رونے نہ دے:** اس وقت کہتے ہیں جب کوئی زیادتی کرے اور شکوہ بھی نہ کرنے دے۔
- **زر زور خداداد ہے:** یہ چیزیں آدمی خود نہیں حاصل کر سکتا۔
- **زر کا زائل کرنا جیتے جی ہے مر جانا:** روپیہ برباد کرنا خود کو برباد کرنے کے مترادف ہے۔

- **زرکار کند مرد لاف زند:** کام تو روپیہ کرتا ہے مرد اپنی لیاقت کی ڈینگ مارتا ہے۔
- **زر کے آگے زور نہیں چلتا:** روپے والے کے سامنے طاقتور بھی بے بس ہے۔
- **زر گیا زردی چھائی' زر آیا سرخی آئی:** نقصان ہونے سے چہرہ زرد اور فائدہ ہونے سے چہرہ تابناک ہو جاتا ہے۔
- **زر ہے تو گھر ہے نہیں تو کھنڈر ہے:** روپیہ ہو تو گھر اچھی حالت ہی میں ہوتا ہے ورنہ ویران نظر آتا ہے۔
- **زر ہے تو نر ہے نہیں تو کمہار کا خر ہے:** غریب آدمی کسی کام کا نہیں۔
- **زر، زمین، زن جھگڑے کی جڑ ہیں:** ان تینوں کی وجہ سے جھگڑے ہوتے ہیں۔
- **زر بر سر فولاد نرم شود:** روپیہ کو دیکھ کر سخت دل آدمی بھی نرم ہو جاتا ہے۔
- **زر بل نہ زور بل:** نہ روپیہ ہے نہ بدن میں طاقت۔ انتہائی بے کسی کا عالم۔
- **زر را زر می کشد:** روپیہ روپیہ کو کھینچتا ہے۔
- **زر زر کشد در جہاں گنج گنج:** دنیا میں روپیہ روپے کو کھینچتا ہے اور خزانہ خزانے کو۔
- **زلیخا پڑھی پر یہ نہ جانا عورت ہے یا مرد:** ان لوگوں کے متعلق کہتے ہیں جو بے سوچے سمجھے پڑھتے ہیں۔ توجہ مرتکز نہ کرنے پر طنزاً کہتے ہیں۔
- **زمانہ ایک رنگ پر نہیں رہتا:** کسی کی حالت یکساں نہیں رہتی۔ دن پھرتے رہتے ہیں۔
- **زمانہ باتو نسازد تو با زمانہ بساز:** اگر زمانہ تیرا ساتھ نہیں دیتا تو تجھے زمانے کا ساتھ دینا چاہیے اکثریت اگر کسی رائے کے خلاف ہو تو بجائے سب کی مخالفت مول لینے کے اکثریت کی رائے مان لینی چاہیے۔
- **زمانہ باتو نسازد تو با زمانہ ستیز:** اگر زمانہ تیرا ساتھ نہیں دیتا تو زمانے کے ساتھ جنگ کر۔ زمانے کے ساتھ چلنا کمزوری کی علامت ہے۔
- **زمانہ گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے:** وقت کبھی کچھ ہوتا ہے' کبھی کچھ ہوتا ہے۔
- **زمانہ آنکھوں سے دیکھا ہے:** بہت تجربہ حاصل کیا ہے۔
- **زمانہ آنکھوں سے گزر چکا ہے:** بہت تجربہ حاصل کیا ہے۔
- **زمین پھٹ جائے اور میں سما جاؤں:** نہایت شرمندگی یا زندگی سے بیزار ہو جانے کے وقت بولتے ہیں۔

- **زمین ترقید و پیدا شد سرخر:** کوئی اچانک آجائے تو مزاحاً کہتے ہیں۔ زمین پھٹی اور گدھے کا سر پیدا ہو گیا۔
- **زمین ٹل جائے اور یہ نہ ٹلے:** ایسی مصیبت کے لئے کہتے ہیں جو کسی طرح نہ رکے۔
- **زمین سخت ہے آسمان دور ہے:** سخت مصیبت اور بے بسی کے موقع پر کہتے ہیں۔
- **زمین شور سنبل بر نیارد:** شور والی زمین میں گھاس نہیں اگتی۔ برے آدمی سے کبھی نیکی کی امید نہیں ہو سکتی۔
- **زمین کا نہ آسمان کا:** کہیں کا نہ رہا۔
- **زمین کو مارے زمیندار چونکے:** کسی کمزور کو مار کر زور آور پر رعب ڈالنا۔
- **زمین کھا گئی کہ آسمان:** جب کوئی شے تلاش کرنے سے نہ ملے تو کہتے ہیں۔
- **زمین کی پوچھنا آسمان کی کہنا:** سوال کچھ جواب کچھ۔ بے تکی بات۔
- **زمین کے نیچے بھی اس قدر ہے جتنا زمین کے اوپر ہے:** چھوٹے قد کے آدمی کی نسبت جو بہت چالاک اور عیار ہو کہتے ہیں۔
- **زمین میں ٹھکانا نہ آسمان میں:** بے خانماں خراب ہے کہیں بھی ٹھکانا نہیں ہے۔
- **زن، زمین، زر۔ تینوں لڑائی کے گھر:** ان تینوں چیزوں سے دنیا میں جھگڑے فساد برپا ہوتے ہیں۔
- **زنان پردہ نشین مصلحت چناں دانند:** پردے میں بیٹھنے والی عورتیں مصلحت کس طرح سمجھ سکتی ہیں۔ گھر دار عورت زمانہ سازی نہیں جانتی۔
- **زندگی زندہ دلی کا نام ہے:** انسان کو خوش باش رہنا چاہیے۔
- **زندگی کی سیاہی کسی صورت نہیں جاتی:** پیدائشی عیب کسی طرح دور نہیں ہوتا۔
- **زنند جامہ ناپاک گازراں بر سنگ:** عیب دار کا عیب دور کرنے کے لئے سختی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- **زود فربہ زود لاغر:** گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ۔
- **زور بادشاہ داؤ وزیر:** طاقت تدبیر سے افضل درجہ رکھتی ہے۔ بادشاہ جیسی طاقت اور وزیر جیسی چالاکی۔

- **سانپوں کی سبھا میں جیبوں کی لپالپ:** بُروں کے کام بھی برے بدوں کی محفل میں باتیں بھی بدی کی ہوتی ہیں۔
- **سات سوچوہے کھا کے بلی حج کو چلی:** کثرت سے گناہ کر کے پھر پارسا بن جانے والے کو طنزاً کہتے ہیں۔
- **سات ماموؤں کا بھانجا بھوکا ہی بھوکا پکارے:** اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو باوجود بہت سے رشتہ داروں کی مدد کے ناشکر گزار ہو۔
- **سات ماموؤں کا بھانجا توے ہی توے پھرے:** جس کے بہت سے رشتہ دار ہوں اسے بہت دعوت کے بلاوے آتے ہیں۔
- **ساتھ تو ہاتھ کا دیا ہوا چلتا ہے:** عاقبت میں خیرات ہی کام آئے گی۔
- **ساتھ جورو خصم کا:** دونوں کا ساتھ ہونا ہی بہترین بات ہے۔
- **ساتھ کون کسی کے جاتا ہے:** مرتے وقت کوئی کسی کے ساتھ نہیں مرتا۔
- **ساتھ کے لئے بھات چاہیے:** بغیر خرچ کے رفیق نہیں ملتا۔
- **ساتھ کے لئے بھات چھوڑا جاتا ہے:** دوستی کی خاطر نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔
- **ساتھی ایسا چاہیے جو سارا ساتھ نبھائے، ساتھ نہ اس کا لیجئے جو دکھ بیچ کام نہ آئے:** وفادار آدمی کو ہمراہ لینا چاہیے ایسے کو ساتھی نہیں بنانا چاہیے جو مصیبت کے وقت ساتھ چھوڑ جائے۔
- **ساٹھ گاؤں بکری چر گئی:** بہت نقصان ہوا۔

- **ساٹھا سو پاٹھا، بیسی سو کھیسی:** مرد ساٹھ برس کی عمر میں بھی جوان ہوتا ہے اور عورت بیس برس کی عمر میں ڈھل جاتی ہے۔
- **ساجھا بھلا نہ باپ کا اور تاؤ بھلا نہ تاپ کا:** شراکت کسی کے ساتھ نہیں کرنی چاہیے خواہ وہ اپنا باپ ہی کیوں نہ ہو اور بخار کی گرمی اچھی نہیں ہوتی۔
- **ساجھا جورو خصم کا ہی بھلا:** خاوند بیوی کی شراکت ہی بہتر ہے۔
- **ساجھا سدھے نہ باپ کا:** باپ کے ساتھ بھی شراکت قائم نہیں رہتی۔
- **ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے:** شراکت کے کام میں ہمیشہ جھگڑا ہوتا ہے۔
- **سارا دھن جاتا دیکھیے تو آدھا دیجیے بانٹ:** اگر سب کچھ ضائع ہو رہا ہو تو باقی خیرات کر دینا لٹتے دیکھنے سے بہتر ہے۔
- **سارا کھیل تقدیر کا ہے:** قسمت کا لکھا پورا ہوتا ہے۔
- **ساری دیگ میں ایک ہی چاول دیکھتے ہیں:** تھوڑے سے بہت کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔
- **ساری رات پیسا اور چپنی بھر اٹھایا:** محنت بہت کی مگر فائدہ بہت کم ہوا۔
- **ساری عمر بھاڑ ہی جھونکا:** تمام عمر فضول کاموں میں مشغول رہے۔
- **سارے بدن میں زبان ہی حلال ہے:** زبان پر اعتبار کا دارومدار ہوتا ہے۔
- **سانپ اور چور دبے پر چوٹ کرتے ہیں:** جب بچاؤ کی کوئی صورت نہ ہو تو یہ دونوں حملہ کرتے ہیں ورنہ بھاگ جاتے ہیں۔
- **سانپ بھی مرے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے:** دشمن بھی مر جائے اور نقصان بھی نہ ہو۔
- **سانپ تو نکل گیا مگر راستہ برا پڑا:** آفت سے تو بچ گئے لیکن بدشگونی ہوگئی۔
- **سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے مگر اپنی بانبی میں سیدھا جاتا ہے:** جو دوسروں کے ساتھ برائی مگر اپنوں کے ساتھ بھلائی کرے اس کے متعلق کہتے ہیں۔
- **سانپ کا بچہ سنپولیا:** برے کی اولاد بھی بری ہوتی ہے۔
- **سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہیں:** موذی کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ برے آدمی کو سزا ضرور ملنی چاہیے۔

- **سانپ کا کاٹا پانی نہیں مانگتا:** جس کو سانپ کاٹے وہ جلد مر جاتا ہے۔
- **سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے:** مصیبت زدہ مصیبت کے تصور سے بھی خوف کھاتا ہے۔
- **سانپ کا کاٹا سووے بچھو کا کاٹا رووے:** جسے سانپ کاٹ لے وہ بیہوش ہو جاتا ہے لیکن جسے بچھو کاٹ لے وہ درد سے تڑپتا ہے۔
- **سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں:** بدذات کا موذی پن ظاہر نہیں ہوتا۔
- **سانپ کے سانپ مہمان:** موذی کا دوست موذی ہوتا ہے۔
- **سانپ کے منہ میں چھچھوندر، نگلے تو اندھا اگلے تو کوڑھی:** ایسا کام جسے کیا بھی نہ جا سکے اور چھوڑا بھی نہ جا سکے۔
- **سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے:** موذی آدمی کو اس طرح مارنا چاہیے کہ خود محفوظ رہیں۔
- **سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو:** موقع کھو کر پچھتایا کرو۔
- **سانپ نہیں جو مٹی چاٹ کر رہیں:** جس کے لئے جیسی خوراک موزوں ہے وہ ویسی ہی خوراک کھا کر زندہ رہ سکتا ہے۔ ضروریاتِ زندگی سے چھٹکارہ ممکن نہیں۔
- **سانچ کو آنچ نہیں / سانچ کو کیا آنچ:** سچ ہمیشہ جیتتا ہے۔ سچے کو شکست کا خوف نہیں۔
- **سانچ کہے سو مارا جائے جھوٹ کہے سو لڈو کھائے:** سچ بولنے والے کو مصیبت اٹھانی پڑتی ہے اور جھوٹ بولنے والا مزے سے زندگی گزارتا ہے۔
- **سانس کے ساتھ آس ہے:** جب تک آدمی زندہ ہے امید قائم رہتی ہے۔
- **ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھتا ہے:** ہر شخص اپنی حالت پر دوسروں کو قیاس کرتا ہے۔
- **ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے:** ہمیشہ یکساں حالت پر رہنا۔
- **سب اپنے بہو بیگانی:** عورتیں اس لئے کہتی ہیں کہ بہو دوسرے خاندان کی بیٹی ہوتی ہے۔
- **سب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں:** سب ایک جیسے ہیں۔
- **سب ایک ہی ماتھے:** ہر چیز ایک ہی شخص کے لئے مخصوص ہے۔
- **سب ایک ہی ناؤ میں سوار ہیں:** سب کی حالت ایک جیسی ہے۔

- **سب بات کھوٹی پہلے دال روٹی:** پیٹ کی فکر سب سے پہلے۔ بھوک میں ڈھنگ سے کوئی کام نہیں ہوتا۔
- **سب چیز کی لہر بہر ہے:** کسی شے کی کمی نہیں سب کچھ موجود ہے۔
- **سب دن چنگے تہوار کے دن ننگے:** فضول خرچ آدمی کے متعلق کہتے ہیں کہ مصیبت کے وقت اس کے پاس کچھ نہیں ہوتا۔
- **سب سے بھلی چپ:** خاموشی سب سے بہتر ہے۔
- **سب کتوں کا سردار، جو رہے بیٹی کے بار:** بیٹی کے گھر رہنے والے کی کوئی عزت نہیں ہوتی۔
- **سب کو ایک لاٹھی سے ہانکنا:** برے بھلے کا خیال نہ رکھنا۔ ہر ایک سے ایک ہی طرح پیش آنا۔
- **سب گنوں پوری کون کہے لنڈوری:** شیخی خور عورت کی نسبت کہتے ہیں۔
- **سبحان تیری قدرت:** حیرانی کے اظہار یا کسی کا مذاق اڑانے کے لیے کہتے ہیں۔
- **سپاہ گری کے تیس فن ہیں:** سپہ گری بہت مشکل ہے۔
- **سپاہی کو ڈھال دھرنے کی جگہ چاہیے:** سپاہی کو ذرا سا موقع ملے تو کام بنالیتا ہے۔
- **سپاہی کی جورو ہمیشہ رانڈ:** سپاہی اپنی بیوی کے پاس بہت کم رہتا ہے۔
- **سپاہی کی روٹی سر بیچے کی:** سپاہی کی کمائی جان کو خطرے میں ڈال کر حاصل ہوتی ہے۔
- **سپردم بتو مایۂ خویش را، تو دانی حساب کم و بیش را:** جب کوئی کام کلیتہً کسی کے سپرد کیا جائے اس وقت کہتے ہیں۔ ہم نے سب تجھے سونپا آگے حساب کتاب تو جانے۔
- **سپوتوں کے کپوت، کپوتوں کے سپوت:** نیکوں کی اولاد بد اور بروں کی اولاد نیک ہوتی ہے۔
- **سپیرا سانپ ہی خریدتا ہے:** ہر شخص اپنے مطلب کی چیز خریدتا ہے۔
- **ستر چوہے کھا کے بلی حج کو چلی:** اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو ساری عمر گناہ کرنے کے بعد آخر میں توبہ کرے۔
- **سچ بات کڑوی لگتی ہے:** حق بات کہنا اکثر لوگوں کو ناگوار گزرتا ہے۔

- **سچ بولنا آدھی لڑائی مول لینا ہے:** سچی بات لوگوں کو پسند نہیں آتی۔
- **سچ کا زمانہ نہیں:** جھوٹ کا دور دورا ہے۔ سچ بولنے والے کی کوئی عزت نہیں کرتا۔
- **سچ کہنا اور سکھی رہنا:** سچ بول کر آدمی آرام میں رہتا ہے۔
- **سخاوت مس عیب را کیمیا:** سخاوت عیب کے تانبے کے لئے کیمیا ہے یعنی سخاوت آدمی کے عیوب کو چھپا لیتی ہے۔
- **سخن انہیں پر ڈالیے جو ہنس ہنس راکھیں مان:** انہیں سے اپنا مطلب حل کیجئے جو خوشی خوشی اس کے لئے تیار ہوں۔
- **سخن درایں است:** اس پر اعتراض ہے۔ اس پر شبہ ہے۔
- **سخن شناس نہ ای دلبرا خطا اینجا است:** اے محبوب غلطی تو یہ ہے کہ تو سخن شناس نہیں۔ جب کوئی شخص کسی کے کلام پر اپنی غلط فہمی کی بنا پر اعتراض کرے تو اس وقت کہتے ہیں۔
- **سخن شنیدن بیخ دولت:** بات سننا دولت کی جڑ ہے، نصیحت سننے والا فائدہ میں رہتا ہے۔
- **سخن فہمی عالم بالا معلوم شد:** عالم بالا کی سخن فہمی معلوم ہوگئی جب کوئی شخص بہت بڑا بنتا ہو اور کسی بات کا غلط مطلب سمجھے تو کہتے ہیں۔
- **سخن گوئی مشکل نہیں سخن فہمی مشکل ہے:** شعر کہنا آسان ہے مگر شعر کا مطلب سمجھنا دشوار ہے۔
- **سخن مرداں جان دارد:** مردوں کا قول پکا ہوتا ہے۔
- **سخی دے اور شرمائے، بادل برسے اور گرمائے:** سخی سخاوت کر کے ظاہر نہیں کرتا جبکہ بادل برستا ہے تو گرجتا بھی ہے۔
- **سخی سخاوت سے پھلتا ہے، عدو عداوت سے جلتا ہے:** سخی ہمیشہ خوش رہتا ہے اور دشمن ہمیشہ جلتا رہتا ہے۔
- **سخی سے شوم بھلا جو ترت دے جواب:** انتظار میں رکھنے سے انکار بہتر ہے۔ خیرات کے لیے انتظار کروانے والے سخی سے وہ کنجوس بہتر ہے جو فوراً انکار کر دے۔
- **سخی شوم سال بھر میں برابر ہو جاتے ہیں:** سخی کے پاس جو کچھ ہوتا ہے وہ سال بھر کے اندر اندر اوروں کو بانٹ دیتا ہے شوم جوڑ جوڑ کر رکھتا ہے مگر اس کا مال بھی نہیں بچتا۔

- **سخی کا بیڑا پار اور شوم کی مٹی خراب:** سخی کامیاب رہتا ہے اور بخیل لوگوں کی نظر میں گرا رہتا ہے۔
- **سخی کا خزانہ کبھی خالی نہیں ہوتا:** سخی ہمیشہ کامیاب رہتا ہے۔
- **سخی کا سر بلند موذی کی گور تنگ:** سخی کی ہمیشہ عزت ہوتی ہے اور موذی ہمیشہ تکلیف میں رہتا ہے۔
- **سخی کا سر بلند ہے:** سخی کی ہمیشہ عزت ہوتی ہے۔
- **سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا:** سخی سب کو دیتا ہے۔
- **سخی کی ناؤ پہاڑ چڑھے:** سخی بہت کامیاب رہتا ہے۔
- **سخی کے مال پر پڑے شوم کی جان پر:** سخی کی بلا مال پر پڑتی ہے جبکہ کنجوس کی جان پر۔
- **سخی ولی اللہ:** سخی آدمی اللہ کا دوست ہوتا ہے۔
- **سدا ایک رخ ناؤ نہیں چلتی:** ہمیشہ ایک حال نہیں رہتا۔
- **سدا جوبن نہیں رہتا:** حسن ہمیشہ نہیں رہتا۔ عروج ہمیشہ نہیں رہتا۔ دولت ہمیشہ نہیں رہتی۔
- **سدا رہے نام اللہ کا:** دنیا کی ہر شے فانی ہے، صرف خدا کی ذات ہی دائم ہے۔
- **سدا عید نہیں جو حلوا کھائے:** ہمیشہ عیش وعشرت کا زمانہ نہیں ہوتا۔
- **سدا کسی کی نہیں رہتی:** ہمیشہ زمانہ موافق نہیں رہتا۔
- **سدا نام سائیں کا:** ہمیشہ نام رہے اللہ کا۔
- **سدا ناؤ کاغذ کی چلتی نہیں:** دھوکا یا فریب ہمیشہ نہیں دیا جا سکتا۔
- **سر بڑا سردار کا، پیر بڑا گنوار کا:** بڑے یا عقلمند آدمی کا سر بڑا ہوتا ہے اور جاہل کے پاؤں بڑے ہوتے ہیں۔
- **سر سلامت ہے تو بہت مل جائیں گے:** زندہ رہے تو بہت کچھ ملے گا۔
- **سر سلامت ہے تو پگڑی پچاس:** جیتے رہے تو بہت کچھ مل جائے گا، نقصان ہونے کے موقع پر کہتے ہیں۔
- **سر سہلاویں، بھیجا کھاویں:** دوستی کے پردے میں دشمنی کرنا۔ چاپلوسی کر کے مال اڑانا۔

- **سر کالا منہ بالا:** بڑھاپے میں جوانوں کی سی حرص بڑھاپے میں نادانی یا شوخی کرنا۔
- **سر کے بال گھر کی کھیتی ہے:** جب چاہا بڑھا لئے، جب چاہا کٹوا لئے۔
- **سر نقد نوکری ادھار:** کام زیادہ سے زیادہ سختی سے لیا جاتا ہے اور تنخواہ وقت پر نہیں ملتی۔
- **سر نہیں یا سر وہی نہیں:** حق حاصل کر کے رہیں گے یا جان دے دیں گے۔
- **سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار:** مطلبی لوگ ہر ایک کے ساتھ یارانہ گانٹھ لیتے ہیں۔
- **سرداری کا ڈنڈا اٹکا ہے:** بڑے عہدے پر رہنے کے بعد چھوٹا عہدہ قبول نہ کرنے والے پر طنز۔
- **سرکہ مفت بہ از عسل:** مفت کی معمولی شے بھی ہو تو بہتر چیز سے اچھی ہوتی ہے۔
- **سر منڈاتے ہی اولے پڑے:** کام شروع ہوتے ہی خرابی پڑی۔
- **سرود خانہ ہمسایہ و حسن راہ گزرے:** پڑوسی کے گھر کے گانے اور راہ چلتے حسن سے لطف اٹھانے میں کوئی حرج نہیں۔
- **سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار:** سستی چیز جلد خراب ہو جاتی ہے اور اس سے بار بار پریشانی ہوتی رہتی ہے۔
- **سستی مفلسی کی ماں ہے:** کاہلی کرنے والا غریب ہو جاتا ہے۔
- **سگ باش برادر خرد مباش:** چھوٹے بھائی کی کچھ عزت نہیں ہوتی۔
- **سگ حضوری، بہ از برادر دوری:** آنکھوں کے سامنے رہنے والا ادنیٰ درجے کا آدمی، دور رہنے والے عزیز رشتہ دار سے زیادہ کام آتا ہے۔
- **سگ زرد برادر شغال:** دونوں ایک جیسے۔ اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو بدی میں دوسرے کے مانند ہو، زرد کتا گیدڑ کا بھائی۔
- **سلام روستائی بے غرض نیست:** خوشامدی کا کوئی نہ کوئی مطلب ضرور ہوتا ہے وہ بے غرض سلام بھی نہیں کرتا۔
- **سمندر میں رہ کر مگر مچھ سے بیر:** ایک جگہ رہ کر وہاں کے سربراہ سے مخالفت۔
- **سنار کی کٹھالی اور درزی کے بند:** سنار کا زیور کٹھالی میں ڈالنے اور درزی کا کپڑے کو بند لگانے کا بہانہ گاہک کو مدت تک ٹالنے کے لیے کافی ہوتا ہے۔ ٹال مٹول کرنے والے شخص

کے لیے کہتے ہیں۔

- **سنگ آمد و سخت آمد:** پتھر آیا اور وہ بھی بھاری۔ جو مصیبت آئی سخت آئی۔
- **سوال از آسماں جواب از ریسماں:** سوال کچھ اور جواب کچھ۔
- **سوال دیگر جواب دیگر:** سوال کچھ اور جواب کچھ۔
- **سو بات کی ایک بات:** عمدہ بات۔ اصل بات۔ نہایت سنجیدہ اور تجربے کی بات۔
- **سوت بھلی سوتیلا برا:** سوکن کی اولاد سوکن سے بھی بری ہوتی ہے۔
- **سوت پر سوت اور جلایا:** ایک دشمن کے ساتھ دوسرا دشمن بھی آ ملے تو پریشانی مزید بڑھ جاتی ہے۔
- **سوت کا لانا، جی کا جلانا:** دوسری عورت کرنا پہلی عورت کو زندہ در گور کرنا ہے۔
- **سوت کی انٹی یوسف کی خریداری:** تھوڑی سی حیثیت پر بڑا حوصلہ۔
- **سو دن چور کے تو ایک دن سادھ کا:** چور ایک نہ ایک دن ضرور پکڑا جاتا ہے۔
- **سو سنار کی ایک لوہار کی:** کمزور کی سو ضربیں اور طاقتور کی ایک ضرب برابر ہیں۔ کبھی نہ کبھی مظلوم کا بھی زور چلتا ہے۔
- **سو سیانے ایک مت:** سب عقلمندوں کی ایک ہی رائے ہوگی۔
- **سو غلاموں گھر سونا:** اگر فرزند نہ ہو تو سینکڑوں غلام ہونے پر بھی گھر خالی خالی معلوم ہوتا ہے۔
- **سو کوس سے اپنا گھر نظر آ جاتا ہے:** اپنے حالات اور مصائب کا خود پہلے ہی سے اندازہ ہو جاتا ہے۔
- **سوکھے ٹکڑوں پر کووں کی مہمانی:** مفلسی میں شیخی۔ غریبی میں عیش کی باتیں کرنا۔
- **سوکھے ٹکڑوں پر کوے اڑانا:** بے عزتی کا کام کرنا۔
- **سوکھے ساون روکھے بھادوں:** اگر ساون میں بارش نہ ہو تو فصل خریف خراب ہو جاتی ہے جو بھادوں میں کٹتی ہے۔
- **سو گز پھاڑیں، ایک گز نہ واریں:** بہت سا مال ضائع کر دینا لیکن کسی کی مدد نہ کرنا۔ زبانی

- **سولی پر بھی نیند آ جاتی ہے:** نیند بڑی سخت چیز ہے، خطرے کی جگہ میں بھی آ جاتی ہے۔
- **سولی پر کی روٹی کھانا:** انتہائی جوکھم سے روزی کمانا۔
- **سونا اچھالتے چلے جاؤ:** کسی ملک میں نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں۔
- **سونا پانا اور کھونا دونوں برے:** دولت ملے تو اس کی حفاظت کی فکر اور نہ ملے تو محتاجی۔ دولت دونوں طرح پریشانی ہی کا باعث ہے۔
- **سونا جانے کسے، آدمی جانے بسے:** جب تک سونے کو کسوٹی نہ لگائیں اور آدمی کے پاس نہ رہیں، دونوں کی حقیقت واضح نہیں ہوتی۔
- **سونا چھوئے مٹی ہوتا ہے:** نہایت بدقسمت شخص۔ خوش قسمت لوگ مٹی کو ہاتھ لگائیں تو سونا بن جاتی ہے اور بدقسمت شخص سونے کو ہاتھ لگائے تو مٹی بن جاتا ہے۔
- **سونا گھر بھروں کا راج:** کوئی قابل شخص موجود نہ ہو تو نالائق لوگ راج کرنے لگتے ہیں۔
- **سونکٹوں میں ایک ناک والا نکو:** سو بدوں میں ایک نیک بہت برا خیال کیا جاتا ہے۔
- **سونے سے گھڑائی مہنگی:** اصل قیمت سے مزدوری زیادہ۔
- **سونے کا نوالہ کھلایئے اور شیر کی نظر دیکھئے:** اولاد کے متعلق کہتے ہیں کہ بچوں کو کھانے پینے کے لئے بے شک بہتر سے بہتر دو مگر ان کی تربیت بڑی سختی سے کرنی چاہیے۔
- **سونے کی کٹاری کوئی پیٹ نہیں مارتا:** فائدہ جتنا بھی بڑا ہو اس کے لیے جان نہیں دی جا سکتی۔ لالچ جان سے بڑا نہیں ہوتا۔
- **سونے کی کٹوری میں کون بھیک نہ دے گا:** امیر کو قرض اور خوبصورت عورت کو خاوند فوراً مل جاتا ہے۔
- **سونے میں پیلی، موتیوں میں سفید:** بہت زیادہ زیورات پہنے ہوئے گویا اپنے رنگ سے زیادہ سونے اور موتیوں کا رنگ نظر آتا ہے۔
- **سونے میں جھول رہی ہے:** بہت خوش حال زندگی۔

سے خوبی کے بڑھانے کا باعث ہوتے ہیں۔

- **سہاگن کا پوت پچھواڑے کھیلتا ہے:** سہاگن کا بچہ مرجائے تو کچھ کمی نہیں ہوتی اور بچے ہو جائیں گے کیونکہ شوہر زندہ ہے۔
- **سہج پکے سو میٹھا ہو:** آہستہ اور اطمینان کا کام بہتر ہوتا ہے۔
- **سیانا کوا گوہ کھاتا ہے:** ضرورت سے زیادہ ہوشیار آدمی دھوکا کھاتا ہے۔
- **سیاں بنے کوتوال اب ڈر کا ہے کا:** دوست کے صاحب اختیار ہونے کی صورت میں کوئی خطرہ نہیں رہتا۔
- **سیدھا گھر خدا کا:** ناکامی کی حالت میں جو خدا کو یاد کرے اس کے متعلق کہتے ہیں۔
- **سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا:** ملامت اور نرمی سے کام نہیں نکلتا۔
- **سیدھی راہ چھوڑ کے ٹیڑھی راہ مت چلو:** راہ راست چھوڑ کر گمراہی کا راستہ اختیار نہیں کرنا چاہیے۔
- **سیر کو سوا سیر موجود ہے:** ایک سے ایک زبردست ہے۔
- **سیر کی ہانڈی جہاں سوا سیر پڑا اور وہ ابلی:** کم ظرف کو ذرا سا عروج حاصل ہو جائے تو وہ آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔
- **سیف تو پٹ پڑی تھی مگر نیمچہ کاٹ کر گیا:** جس پر بھروسا تھا وہ کام نہ آیا لیکن ادنیٰ شخص نے مدد کر دی۔

(ایک بار نواب سیف اللہ خان اپنے بیٹے کے ساتھ ہاتھی پر سوار تھے، کسی فقیر نے ان سے بھیک مانگی۔ نواب صاحب نے تو منہ پھیر لیا لیکن ان کے لڑکے نے اشرفی دے دی تو فقیر بولا: "سیف تو پٹ پڑی تھی مگر نیمچہ کاٹ کر گیا۔"

- **سینگ کٹا کر بچھڑوں میں مل گئے:** بڑی عمر کے آدمی کا نوجوانوں کی صحبت میں رہنا۔ مونچھ ڈاڑھی کٹوا کر جوان بننے کی کوشش کرنا۔
- **موم کے گھر میں کتا پڑ جائے، نہ جانے دے:** بخیل آدمی کسی صورت ہاتھ سے کچھ نہیں جانے دیتا۔ اس کے نوکر بھی نہ خود فائدہ اٹھا سکتے ہیں نہ کسی کو اٹھانے دیتے ہیں۔

- **شاخ حنظل سے انگور ملنا ناممکن**: برے کام کا برا پھل۔ برے کام کا اچھا نتیجہ نہیں مل سکتا۔
- **شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن**: زندگی اچھی ہو یا بری گزارنی پڑتی ہے۔
- **شادم از زندگی خویش کہ کارے کردم**: میں اپنی زندگی سے خوش ہوں کہ میں نے بہت بڑا کام کیا۔
- **شاکر کو شکر موذی کو ٹکر**: شاکر کو نعمتیں ملتی ہیں اور موذی کو تکلیف پہنچتی ہے۔
- **شاگرد رفتہ رفتہ بہ استادی رسد**: شاگرد آہستہ آہستہ استاد ہو جاتا ہے۔
- **شاگرد قہر استاد غضب**: ایک سے ایک بڑھ کر ظالم۔
- **شام کا بھولا صبح گھر آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے**: اگر کوئی کسی معاملے میں غلطی کر کے اپنی غلطی کو تسلیم کر لے تو اس موقع پر کہتے ہیں۔
- **شام کے مردے کو کب تک روئیے**: عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت کیجئے۔
- **شامت اعمال ما صورت نادر گرفت**: ہمارے گناہ کی سزا نے نادر کی صورت اختیار کی یہ مثل نظام الملک نے اس وقت کہی تھی جب نادر شاہ کی طرف سے اہل دہلی پر ظلم و ستم برپا تھا۔
- **شاہ خانم کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کر دو**: ایسی نازک مزاج خاتون کے لیے طنزاً کہتے ہیں جو اپنے آرام کے لیے دوسروں کو مصیبت میں ڈالنے سے بھی گریز نہیں کرتی۔

- **شدنی شد وگر چہ خواہد شد:** جو ہونے والا تھا وہ ہو گیا اب اور کیا ہو گا۔
- **شراب خور ہمیشہ خوار:** شرابی ہمیشہ ذلیل ورسوا ہوتا ہے۔
- **شربت کے پیالے پر نکاح پڑھانا:** سادگی سے بیاہ کرنا۔
- **شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر:** شریف لوگ ہمیشہ دوستی نبھاتے ہیں۔
- **شرع میں شرم کیا:** جائز بات کرنے میں شرم نہیں کرنی چاہیے۔
- **شرم کی بہو، نت بھوکی مرے:** وہ دلہن جو شرم کے مارے کھانے سے انکار کرتی ہے اسے شدید بھوک برداشت کرنا پڑتی ہے۔ مروّت کرنے والا شخص ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے۔
- **شعر فہمی عالم بالا معلوم شد:** شعر ناشناسی یا نافہمی پر طنز کہ اوپر والوں کے شعر سمجھنے کا حال معلوم ہو گیا۔
- **شعر گفتن بہ از در سفتن بود، لیک فہمیدن بہ از گفتن بود:** شعر کہنا موتی پرونے سے اچھا ہے مگر ان کا سمجھنا کہنے سے بھی بہتر ہے۔
- **شعر مرا بہ مدرسہ کہ برد:** میرا شعر مدرسے میں کون لے گیا۔ چیز ناقدروں کے ہاتھ پڑے تو کہتے ہیں۔ جب کوئی کسی چیز کا اہل نہ ہو تو کہتے ہیں۔
- **شکار کار بے کاراں است:** شکار نکمے اور بے کار لوگوں کا مشغلہ ہے۔
- **شکاری کتا شیر سے منہ نہیں پھیرتا:** تجربہ کار آدمی مشکل کاموں سے نہیں ڈرتا۔
- **شکر خورے کو خدا شکر دیتا ہے:** جیسی خواہش ہو ویسے ہی سامان پیدا ہو جاتے ہیں۔
- **شمع کا رو پشت برابر ہے:** صاف باطن آگے پیچھے سے برابر ہوتا ہے۔
- **شمع کی روشنی جلنے تک اور دیئے کی روشنی محشر تلک:** دیئے کا لفظ ذومعنی ہے۔ شمع کی روشنی جلنے تک قائم رہتی ہے مگر خیرات جو اللہ کی راہ میں کسی مستحق کو دی جائے اس کا فائدہ قیامت کے دن بھی پہنچے گا۔
- **شمع کے سامنے چراغ کی کیا ضرورت:** اچھی چیز کی موجودگی میں گھٹیا چیز کی ضرورت نہیں۔
- **شملہ بمقدار علم:** جتنا علم ہو اتنا ہی دعویٰ کرنا چاہیے۔

- **شوق دادِ الٰہی ہے:** کسی چیز کی جانب رغبت خدا کی مرضی کے بغیر نہیں ہو سکتی۔
- **شوق در ہر دل کہ باشد رہبرے درکار نیست:** جس کو جس چیز کا شوق ہو وہ بغیر کسی کے بتلائے اسے سیکھ لے گا۔
- **شوق میں ذوق، دستوری میں لڑکا:** ایک کام کے لیے کوشش کی دوسرا کام خود ہی ہو گیا۔ دوہرا مزا مل گیا۔
- **شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا:** اپنی عمر اور مزاج کے خلاف لباس پہننے پر طنزاً کہتے ہیں۔
- **شہر میں اونٹ بدنام:** اس کے متعلق کہتے ہیں جو شہر میں بدنام ہو اور ہر بری بات اس سے منسوب کریں۔
- **شیخ چنڈال، نہ رہے مکھی نہ رہے بال:** ایسے پیٹو شخص کے لیے بولتے ہیں جو کھاتے ہوئے کوئی شئے باقی نہ چھوڑے۔
- **شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ:** رئیس شہر کو اندازہ نہیں ہوتا کہ چھوٹے چھوٹے معاملات میں رعایا پر کیا بیت رہی ہے۔
- **شیخی اور تین کانے:** شیخی بگھارنے والا شخص ناکام ہی ہوتا ہے۔ وہ تمام بازی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن اس کے داؤ کانے (خالی) ہی جاتے ہیں۔
- **شیر بکری ایک گھاٹ پر پانی پیتے ہیں:** بہت انصاف ہے۔ مساوات ہے۔
- **شیر شاہ کی ڈاڑھی بڑی یا سلیم شاہ کی:** فضول بحث۔ بے فائدہ تکرار۔
- **شیر قالین دیگر و شیر نیستاں دگر است:** بہادری کا اظہار اور چیز ہے اور بہادری اور چیز۔
- **شیر کا ایک ہی بھلا:** بہادر بیٹا ایک ہی کافی ہے۔
- **شیر کا جھوٹا گیدڑ کھائیں:** امیر آدمیوں کے دم سے بہت سے غریب چلتے ہیں۔
- **شیر کا کھاجا بکری:** کمزوروں کو زبردست دبا لیتے ہیں۔
- **شیر کھائے نہ کھائے منہ لال:** بدنام آدمی پر سب الزام لگاتے ہیں۔
- **شیروں کا منہ کس نے دھویا:** بچے بغیر منہ دھوئے کھانا کھائیں تو کہتے ہیں۔
- **شیروں کے شیر ہی ہوتے ہیں:** بہادروں کی اولاد بہادر ہی ہوتی ہے۔
- **شیریں نہ شود دہن بحلوا گفتن:** کسی چیز کا نام لینے سے اس کا مزہ نہیں آتا۔

- **شیشہ بشکستہ راپیوند کردن مشکل است:** ٹوٹے ہوئے شیشے کو جوڑنا مشکل ہے۔ جب کسی طرح دل میں میل آ جائے تو پھر صفائی ہونی مشکل ہوتی ہے۔
- **شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی:** جھگڑا کھڑا ہونے یا غصہ آنے میں دیر نہیں لگتی ہے۔
- **شیطان کے کان بہرے:** شیطان نہ سنے۔ خدا کرے یہ جھوٹ ہو۔
- **شیطان کے گھر ولی:** نالائق کے گھر نیک اولاد ہونا۔
- **شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے:** بچوں کی شرارتوں سے تنگ آ کر کہتے ہیں۔
- **شیطان ہر جگہ موجود ہے:** سامان گناہ ہر جگہ موجود ہوتا ہے۔
- **شیر کے برقع میں چھچھڑے کھاتے ہیں:** دولت مند کے معمولی سے لالچ میں مبتلا ہو جانے پر کہتے ہیں۔

- **صبح کا بھولا شام کو گھر آ جائے تو اسے بھولا نہیں کہتے:** اگر کوئی شخص گناہوں کے بعد توبہ کرلے تو غنیمت ہے۔ گناہ کے بجائے توبہ یاد رکھنی چاہیے۔
- **صبح کس کا منہ دیکھا تھا:** کوئی کام خراب ہو تو کہتے ہیں کہ صبح جاگتے ہی کسی منحوس کا چہرہ دیکھا تھا، اس لیے کام بھی نحوست کا شکار ہو گیا۔
- **صبح کی بوہنی اللہ میاں کی آس:** صبح کو کسی چیز کا بلا جھگڑے بک جانا مبارک ہوتا ہے۔
- **صبح کی پُوچھو تو شام کی کہتے ہیں:** پریشان اور حواس باختہ شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- **صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد:** صبر ناگوار ہے لیکن اس کا نتیجہ بہت اچھا ہوتا ہے۔
- **صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے:** صبر کرنے والوں کا انصاف خدا ہی کرتا ہے۔
- **صحبت صالح ترا صالح کند، صحبت طالع ترا طالع کند:** اچھی صحبت تجھے نیک اور بری صحبت تجھے برا بنا دے گی۔
- **صحیح گئے سلامت آئے:** جیسے گئے تھے ویسے آئے۔
- **صدر ہر جا کہ نشیند صدر است:** لائق آدمی جہاں بھی بیٹھ جائے قدر ہوتی ہے۔
- **صدرہ پڑھ کر بھی احمق رہے:** علم حاصل کر کے بھی عقل نہ آئی (صدرہ معقولات کی اعلیٰ درجے کی کتاب ہے۔)
- **صدقہ دیا رد بلا:** صدقہ دینے سے بلا دور ہوتی ہے۔
- **صلانہ شد بلا شد:** کسی شخص سے ذرا سی بات کریں اور وہ گلے ہی پڑ جائے تو بولتے ہیں۔

- **صندل کے چھاپے منہ کو لگے:** سرخرو ہونا۔ نیک نامی حاصل کرنا۔ (کسی کی بدنامی پر طنزاً بھی کہتے ہیں۔)
- **صورت ببیں حالش مپرس:** چہرے سے حالت ظاہر ہے، کہنے کی ضرورت نہیں۔ صورت دیکھ لے، حال نہ پوچھ۔
- **صورت چڑیلوں کی، مزاج پریوں کا:** بدشکل عورت نازک مزاجی دکھائے تو طنزاً کہتے ہیں۔
- **صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل:** بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتے ہیں۔
- **ضامن نہ ہو جیئے گرہ سے دیجیئے:** کسی کا ذمہ دار بننے سے بہتر ہے کہ گرہ سے ادا کردے۔
- **ضامن نہ ہووے باپ، کہ ہے ضامنی گھر پاپ کا:** خواہ کوئی کیسا ہی عزیز ہو اس کی ضمانت نہیں دینی چاہیے۔
- **ضرورت ایجاد کی ماں ہے:** جب ضرورت ہو تو آدمی کوئی نہ کوئی انتظام کر ہی لیتا ہے۔
- **ضرورت سب کچھ کرا لیتی ہے:** جب ضرورت ہو تو آدمی کوئی نہ کوئی انتظام کر ہی لیتا ہے۔
- **ضرورت میں گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہیں:** ناچاری میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔

- **طاقت مہمان نہ داشت، خانہ بہ مہمان گزاشت:** مہمان داری کی طاقت نہ رکھتا تھا۔ مگر مہمان کے لئے اپنا گھر چھوڑ گیا۔
- **طبیب مہربان از دیدہ بیمارے افتد:** مہرباں طبیب بیمار کی نگاہ سے گر جاتا ہے، افسر اگر اپنے ماتحتوں سے مہربانی کا برتاؤ کرے تو اس کا رعب جاتا رہتا ہے۔
- **طعام آمد دیہاتیاں برخاستند:** کھانا آیا اور دیہاتی اٹھ کھڑے ہوئے۔
- **طمع راسہ حرف است ہر سہ تہی:** طمع کے تین حرف ہیں اور تینوں نقطوں سے خالی ہیں یعنی لالچ سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- **طوفان شیطان، اللہ نگہبان:** اللہ طوفان اور شیطان سے بچائے رکھے۔ (دعا)
- **طوق لعنت بگردن ابلیس:** لعنت کا طوق شیطان کی گردن میں۔ بُرے آدمی پر ہی برائی کا الزام لگتا ہے۔
- **طویلے کی بلا بندر کے سر:** قصور کسی کا ہو اور مارا کوئی جائے۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب کئی آدمیوں کی آفت ایک کے سر پڑے۔ کہتے ہیں اگر طویلے میں بندر رکھا جائے تو گھوڑے آفتوں اور وباؤں سے محفوظ رہتے ہیں۔

- **ظالم کا پیدا ہی نرالہ ہے:** ظالم مختلف طریقوں سے ظلم کرتا ہے۔
- **ظالم کی داد خدا کے گھر:** ستانے والے کو خدا سزا دیتا ہے۔
- **ظالم کی رسی دراز ہے:** ظالم کی عمر لمبی ہوتی ہے تا کہ بہت گناہ کر کے اپنے آپ کو جہنم کا ایندھن بنائے۔
- **ظالم کی عمر کوتاہ ہوتی ہے:** ظالم بہت دن زندہ نہیں رہتا کوئی نہ کوئی اسے قتل کر دیتا ہے۔
- **ظاہر داری فضول بات ہے:** دکھاوے کی باتیں اچھی نہیں ہوتیں۔
- **ظاہر کا رحمٰن، باطن کا شیطان:** دیکھنے میں نیک حقیقت میں برا۔
- **ظاہر کا نرم، باطن کا سخت:** دیکھنے میں نیک حقیقت میں برا۔
- **ظن المومنین خیر:** ایماندار لوگوں کا گمان نیک ہوتا ہے۔

- **عاجزی خدا کو بھی پسند ہے:** عجز و انکسار کو خدا پسند کرتا ہے۔
- **عاجزی سب کو پیاری ہے:** انکساری کو سب پسند کرتے ہیں۔ خوشامد سے کام ہو ہی جاتا ہے۔
- **عادت طبیعت ثانیہ ہے:** پختہ عادت فطری کہلاتی ہے۔
- **عاشقاں را مذہب وملت جدا است:** عاشقوں کا طریقہ ہی الگ ہوتا ہے۔
- **عاقبت گرگ زادہ گرگ شود، گرچہ با آدمی بزرگ شود:** بد اصل کی خواہ کتنی ہی تربیت کی جائے اس کا اصل نہیں بدلتا۔
- **عاقل را اشارہ بس است:** دانا اشارے سے ہی سمجھ جاتا ہے۔
- **عالی ہمت سدا مفلس:** حوصلہ مند ہمیشہ تنگ دست رہتا ہے۔ کیوں کہ وہ حوصلے سے خرچ کرتا ہے اور کسی سے سوال نہیں کرتا۔
- **عدو شرے برانگیزد کہ خیر ما دراں باشد:** دشمن ایسی برائی کرتا ہے کہ اس میں ہماری بھلائی ہوتی ہے۔ دشمن کے چاہے سے کسی کا برا نہیں ہوتا۔
- **عدو شود سبب خیر گر خدا خواہد:** خدا چاہے تو دشمن بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ فائدہ اور نقصان خدا کے ساتھ ہے۔
- **عذر گناہ بدتر از گناہ:** غلط اور بیہودہ عذر کے متعلق کہتے ہیں کہ ہر گناہ سے بُرا ہے۔
- **عشرت امروز بے اندیشہ فردا خوش است:** اگر کل کی کوئی فکر نہ ہو تو آج کا عیش اچھی چیز ہے۔
- **عشق است وہزار بدگمانی:** عاشق کو معشوق کے متعلق ہمیشہ بدگمانی رہتی ہے۔

- **عشق اول در دل معشوق پیدا می شود، تانہ سوزد شمع کے پروانہ شیدا می شود:** محبت پہلے معشوق کے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ جب تک شمع روشن نہ ہو پروانہ کب جلتا ہے۔
- **عشق بازی خالی جگہ کا گھر نہیں:** محبت کرنا بہت مشکل ہے۔
- **عشق چھپانے سے نہیں چھپتا:** عشق کا حال لوگوں کو آخر معلوم ہو جاتا ہے۔
- **عشق مجازی سے عشق حقیقی حاصل ہوتا ہے:** معمولی محبت آخر کو محبت الٰہی سے بدل جاتی ہے۔
- **عشق میں شاہ و گدا برابر:** عشق میں امیر و غریب کا کوئی فرق نہیں۔ میدان وفا دربار نہیں، یاں نام و نسبت کی پوچھ کہاں۔
- **عشق نہ پوچھے ذات:** عشق و محبت میں ذات پات کی قید نہیں۔ عاشق تو کسی کا نام نہیں، کچھ عشق کسی کی ذات نہیں۔
- **عشق و مشک پنہاں نمی شود:** عشق اور خوشبو ضرور ظاہر ہوتی ہیں۔
- **عشق یا کرے امیر یا کرے فقیر:** دونوں بے فکر ہوتے ہیں۔ اس لئے یہی دونوں عشق کر سکتے ہیں۔ امیر کو کوئی کام کرنے کی حاجت نہیں ہوتی اور فقیر کو کام کی پروا نہیں ہوتی۔
- **عشق، مشک اور کھانسی چھپائے نہیں چھپتے:** یہ چیزیں ضرور ظاہر ہو کر رہتی ہیں۔
- **عصمت بی بی از بے چادری:** مجبوری کی نیکی۔
- **عطائے تو بہ لقائے تو:** آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک ہو۔ (بالعموم گھٹیا تحفہ واپس کرتے ہوئے کہتے ہیں۔)
- **عطار کا شیشہ اور مداری کا پٹارا:** عطار کی بوتل اور مداری کے پٹارے کا کچھ اعتبار نہیں۔ ان میں سے ہر چیز نکل سکتی ہے۔
- **عقل بڑی کہ بھینس:** کوئی بے تکی بے عقلی کی بات کہے تو کہتے ہیں۔
- **عقل چہ کنی است کہ پیش مرداں بیاید:** بے عقلی کی باتیں کرنے والے کے متعلق کہتے ہیں۔
- **عقل کا اندھا، گانٹھ کا پورا:** بے وقوف مالدار۔
- **عقلمند کو ایک اشارہ کافی ہے:** عاقل کو ایک حرف بہت ہوتا ہے۔

- **علاج واقعہ پیش از وقوع باید کرد:** حادثہ پیش آنے سے پہلے اس کے روکنے کا بندوبست کرنا چاہیے۔
- **علت جائے، عادت نہ جائے:** بیماری جاتی رہتی ہے مگر عادت نہیں بدلتی۔
- **عمرت دراز باد کہ ایں ہم غنیمت است:** جب کسی نکمے آدمی سے کوئی معمولی کام ہو جائے تو طنزاً کہتے ہیں۔
- **عمرت دراز باد فراموش گارمن:** مجھ کو بھول جانے والے تیری عمر لمبی ہو۔
- **عمرے باید کہ یار آید بکنار:** محبوب کے گلے لگنے کے لئے ایک عمر درکار ہے۔
- **عورت رہے تو آپ سے نہیں رہے تو سگے باپ سے:** عورت کسی کے قابو میں نہیں رہتی۔ اگر بدچلن ہو جائے تو باپ کی بھی پروا نہیں کرتی۔
- **عورت کا خصم مرد، مرد کا خصم روزگار:** جس طرح عورت کو خاوند کی ضرورت ہوتی ہے ،اسی طرح مرد کو کمانے کی ضرورت ہے۔
- **عورت کی عقل گدی کے پیچھے:** عورت کو دیر سے عقل آتی ہے۔
- **عورت مرد کا جوڑا ہے:** عورت اور مرد کو اکٹھا رہنا پڑتا ہے۔
- **عورت موم کی ہوتی ہے:** عورت نرم ہوتی ہے جس طرف چاہو موڑ لو۔
- **عوض معاوضہ گلہ ندارد، عوض دار د گلہ ندارد:** جس چیز کا بدلہ ہو سکتا ہے اس کی شکایت کیا۔
- **عہد آساں ہے پر اس کی وفا مشکل ہے:** وعدہ کرنا آسان ہے مگر اسے نبھانا مشکل ہے۔
- **عیاں را چہ بیاں:** جو بات صاف ہو اسے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔
- **عیب کردن را ہنرے باید:** عیب کرنے کے لئے بھی لیاقت چاہیے۔
- **عید پیچھے ٹرو:** موقع نکل جانے کے بعد کوئی کام کرنا۔
- **عید کے پیچھے چاند مبارک:** تیوہار کے بعد مبارکباد دینا۔ بے موقع بات کرنا۔
- **عیسیٰ بدین خود و موسیٰ بدین خود:** ہر کوئی اپنے مذہب کو اچھا جانتا ہے۔

- **غرض باؤلی ہوتی ہے:** ضرورت آدمی کو دیوانہ اور خودغرض بنا دیتی ہے۔
- **غرض دوگونہ عذاب است جان مجنوں را، بلائے صحبت لیلیٰ وفرقت لیلیٰ:** مجنوں کی جان کے لئے دوہرا عذاب ہے لیلیٰ کی صحبت کی بلا اور اس کی جدائی کی بلا ہر طرح مشکل ہے۔
- **غرض نکلی آنکھ بدلی:** مطلب نکل جانے کے بعد پروانہ کرنا۔
- **غریب کی جورو سب کی بھابی:** غریب پر سب کا زور چلتا ہے۔
- **غریبوں نے روزے رکھے دن بڑے ہوگئے:** نیک کام میں دشواری پیدا ہونا۔ غریبوں کی شامت آئی ہے۔
- **غصہ بڑا عقل مند ہوتا ہے:** زبردست پر کبھی غصہ نہیں آتا ہمیشہ آپ سے کم زور پر آتا ہے۔
- **غصہ بہتا زور تھوڑا، مار کھانے کی یہی نشانی:** کم زور آدمی کو غصہ بہت آتا ہے لیکن غصہ کرنے پر مار ہی پڑتی ہے۔
- **غم نداری بز بخر:** اگر تجھے کوئی غم نہیں تو بکری خرید لے۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب کوئی ایسا کام کرے جس سے فکر وتردد لاحق ہو جائے۔

- فاتحہ نہ درود، کھا گئے مردود: چیز برے شخص کے ہتھے چڑھ جائے تو اظہار افسوس کے لیے کہتے ہیں۔
- فاتحہ نہ درود، مر گئے مردود: کسی موذی اور ظالم شخص کے مرنے پر کہتے ہیں۔
- فاعتبرو یا اولی الابصار: پس سمجھ والو! عبرت حاصل کرو۔
- فال زبان یا فال قرآن: زبان سے نکلی ہوئی بات قرآن کے برابر ہوتی ہے۔
- فالودہ کھاتے دانت ٹوٹے تو بلا سے: اگر بھلائی میں برائی ہو تو روا نہیں۔
- فرشتوں نے گھر دیکھ لیا: موت نے گھر دیکھ لیا ہے۔
- فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں بکتا: نیک اور بد یکساں نہیں۔
- فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے: فقیر آدمی تھوڑے سامان ہی میں خوش ہے۔
- فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا: جاہل فقیر شیطان کے تابع ہوتا ہے۔ فیض کے بجائے آزار ہی پہنچاتا ہے۔
- فقیر را از مجادلہ چہ کار: فقیر کو جھگڑنے اور لڑنے سے کیا کام۔
- فقیر کو جہاں رات ہوگئی وہیں سرائے: فقیر کو کسی بات کی پروا نہیں۔ جہاں جی چاہا ٹھکانہ کرلیا۔
- فقیر کو کمبل ہی دوشالہ ہے: غریب آدمی کو تھوڑی پونجی بہت ہے۔
- فقیر کی صورت سوال ہے: محتاج کی حالت اسے دیکھتے ہی نظر آجاتی ہے۔
- فقیری شیر کا برقع ہے: فقیری کے پردے میں بڑے بڑے کامل چھپے ہیں۔

- **فکرِ زاہد دیگر و سودائے عاشق دیگر است:** زاہد کی فکر کچھ اور ہے اور عاشق کی دھن میں کچھ اور ہے۔
- **فکرِ شنبہ تلخ دارد جمعۂ اطفال را:** ہفتہ کی فکر لڑکوں کے جمعہ کو تلخ کر دیتی ہے۔ بے فکری کا وقت بھی آنے والی فکر کی وجہ سے تلخ ہو جاتا ہے۔
- **فکرِ ہر کس بہ قدرِ ہمت اوست:** ہر شخص کا خیال اس کے حوصلے اور ہمت کے مطابق ہوتا ہے۔
- **فلانے کی ماں نے خصم کیا بہت برا کیا، کر کے چھوڑ دیا اور بھی برا کیا:** اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص ایک غلط کام کو درست کرنے کے لئے اس سے بھی بُرا کام کرے۔
- **قاضی بہ دو گواہ راضی:** شریعت اسلامی میں دو گواہوں سے مقدمہ کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔
- **قاضی بہ رشوت راضی:** رشوت دینے سے سبھی راضی ہو جاتے ہیں۔
- **قاضی جی کا پیادہ گھوڑے سوار:** حاکم کا ملازم ہمیشہ جلدی ہی کرتا ہوا آتا ہے۔
- **قاضی جی کی لونڈی مری سارا شہر آیا، قاضی جی مرے کوئی نہ آیا:** دنیا منہ دیکھے کی دوست ہے۔ جس سے غرض ہو اس سے بنا کر رکھتے ہیں۔
- **قاضی جی کیوں دبلے ہوئے شہر کے اندیشے سے:** خواہ مخواہ غیروں کے غم میں گھلنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔
- **قاضی جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے:** عقلمند لوگوں کے چھوٹے بھی عقل مند ہوتے ہیں۔
- **قاضی جی کے مرنے سے کیا شہر سونا ہو جائے گا:** کسی کے نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔
- **قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو، پیچھے کسی کو نصیحت کرنا:** پہلے خود کو درست کرو پھر دوسروں کو نصیحت کرنا۔
- **قاضی جی بہتیرا ہرائیں، میں ہارتا ہی نہیں:** سخت بے حیا، اڑیل اور ضدی شخص کے لیے طنزاً کہتے ہیں۔

اپنے آپ ایمانداری سے پڑے۔

- **قاضی نیاؤ نہ کرے گا گھر تو آنے دے گا:** اگر نفع نہیں تو نقصان بھی نہیں۔
- **قال ہی قال ہے مال نہیں:** ظاہری باتوں کا ماہر ہے عمل وغیرہ کچھ نہیں۔
- **قانون گو کی مری ہوئی کھوپڑی بھی دغا دیتی ہے:** قانون گو سے وفا کی امید نہیں ہوتی۔
- **قائم مزاجی سب وصفوں کی بادشاہ ہے:** مستقل مزاجی بہترین خوبی ہے۔
- **قبر پر قبر نہیں ہوتی:** قرض پر قرض نہیں ملتا۔
- **قبر کا منہ جھانک کر آئے ہیں:** مر مر کے بچے ہیں۔ بہت بیماری یا خطرے سے بچ نکلنا۔
- **قبر میں بھی تین دن بھاری ہوتے ہیں:** قبر میں تین دن تک حساب کتاب ہوتا رہتا ہے۔
- **قبل از تولد مبارک باد:** وقت سے پہلے خوشی منانا۔
- **قبل از مرگ واویلا:** مصیبت آنے سے پہلے ہی شور مچانا۔
- **قبول خاطر ولطف سخن خداداد است:** کلام میں خوبی اور دل پسندی خداداد ہوتی ہے۔
- **قدر جوہر شاہ داند یا بداند جوہری:** اہل کمال کے قدردان خاص خاص ہوتے ہیں۔
- **قدر عافیت کسے داند کہ، بہ مصیبت گرفتار آید:** آرام کی قدر وہی جانتا ہے جس پر مصیبت پڑی ہو۔
- **قدر کھودیتا ہے ہر روز کا آنا جانا:** بہت بے تکلفی میں وہ عزت نہیں رہتی جو کبھی کبھی ملنے میں ہوتی ہے۔
- **قدر مردم بعد مردن:** آدمی کی قدر اس کے مرنے کے بعد ہوتی ہے۔
- **قدر نعمت بعد زوال:** جب اچھی حالت نہ رہے تب اچھی حالت کی قدر ہوتی ہے۔
- **قرار در کف آزادگاں نہ گیرد مال، نہ صبر دل عاشقاں نہ آب در غربال:** سخی کے ہاتھ میں روپیہ، عاشق کے دل میں صبر اور چھلنی میں پانی نہیں ٹھہرتا۔
- **قرآن پر قرآن رکھنے میں کیا مضائقہ ہے:** ہم رتبہ لوگوں کے آپس میں رشتہ داری کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہوتا۔
- **قسائی بچہ کبھی نہ سچا، جو سچا سو کچا:** قسائی کی بات کا اعتبار نہیں، یہ دوست کو دوسروں سے بھی

بڑھ کر نا قص مال دیتا ہے۔

- قسائی کی گھاس کو کٹڑا کھا جائے: زبردست کے مال پر کمزور قبضہ نہیں کر سکتا۔
- قسائی کے کھونٹے سے باندھنا: بیٹی کو بدمزاج اور ظالم شخص سے بیاہنے پر کہا جاتا ہے۔
- قسم کھانے ہی کے لئے ہے: جھوٹے اور مکار لوگ قسم کی پروا نہیں کرتے۔ قسم پوری نہ کرنے پر سوال کریں تو یہ جواب دیتے ہیں۔
- قسمت کے ہاتھ بات ہے: قسمت کا لکھا پورا ہوتا ہے۔
- قصہ زمین برسر زمین: معاملے کا فیصلہ موقع پر ہونا چاہیے۔
- قضارا چہ علاج: موت سے بچنا ممکن نہیں۔
- قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے: تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے۔
- قطرہ قطرہ مے شود دریا: تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے۔
- قناعت بڑی دولت ہے: قانع آدمی ہمیشہ خوش رہتا ہے۔
- قناعت تونگر کند مرد را: قناعت انسان کو امیر کر دیتی ہے۔
- قند لٹے اور کوئلوں پر مہر: فضول خرچ مگر معمولی باتوں میں کنجوسی کرنا۔
- قوت تھوڑی منزل بہت: طاقت سے بڑھ کر کام۔
- قورمہ بسا بھی دال سے اچھا ہے: شریف مفلس بھی کمینے سے بہتر ہے۔
- قول مرداں جان دارد: مردوں کو بات کا پاس ہوتا ہے۔
- قہر درویش بر جان درویش: غریب آدمی کا غصہ اپنے اوپر ہی ہوتا ہے۔
- قیاس کن زگلستان من بہار مرا: ابتدائی حالت سے آئندہ کی حالت کا اندازہ کرنا۔

- **کہ خر بستہ بہ، گر چہ وزد آشناست:** گدھے کا باندھنا بہتر ہے گو چور دوست ہے۔
- **کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے:** جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں برے بھی ہوتے ہیں۔
- **کاتا اور لے دوڑی:** جلد بازی دکھانا۔
- **کاتک بات کا ہاتک:** کاتک کے مہینے میں بات کرنے ہی میں دن گزر جاتا ہے۔
- **کاتنا تو آتا نہیں لگی پونیاں بنانے:** بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے پر کہا جاتا ہے۔
- **کاٹھ کی مورتی اور چندن ہار:** بدشکل آدمی کے بناؤ سنگھار کرنے پر بولتے ہیں۔
- **کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی:** جھوٹ فریب ہمیشہ نہیں چل سکتا۔
- **کاٹے باڑھ نام تلوار کا، لڑے فوج نام سردار کا:** کام کسی کا نام کسی کا۔
- **کاٹے کا منتر نہیں:** کسی کی ایذا رسانی کا مداوا نہ ہونا۔
- **کاٹے کٹے نہ مارے مرے:** سخت جان اور ڈھیٹ آدمی کے لیے کہتے ہیں۔
- **کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار:** کالی رنگت پر حسن چمکانے کا خیال۔
- **کاجل کی کوٹھڑی میں دھبے کا ڈر:** بدنام جگہ جانے میں بدنامی لازمی ہے۔
- **کار امروز بفردا مگوار:** آج کا کام کل پر مت چھوڑ۔
- **کار بوزنہ نیست نجاری:** جس کا کام اسی کو ساجھے اور کرے تو ٹھینگا باجے۔ بڑھئی کا کام بندر نہیں کر سکتا۔
- **کاسہ بھر کھانا اور رسا بھر چلنا:** پیٹ بھر کر کھانا اور کام بالکل تھوڑا کرنا۔

- **کاسہ دیجیے ماسہ نہ دیجیے:** ناواقف کو کھانا کھلا دینا چاہیے مگر ٹھہرنے کے لئے جگہ نہیں دینی چاہیے۔
- **کاغذ کی ناؤ پر کون پار اترا:** ناپائیدار شے کسی کام نہیں آتی۔
- **کاغذ کی ناؤ کب تک بہے گی:** دھوکے سے کام نہیں چلتا، آخر ایک نہ ایک دن قلعی کھل جاتی ہے۔
- **کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی:** ناپائیدار شے کا کوئی اعتبار نہیں۔
- **کال کا مارا سب جگ ہارا:** موت کا مارا نہیں بچتا۔
- **کال کے آگے سب لاچار ہیں کسی کا بس نہیں چلتا:** موت سے سب مجبور ہیں۔
- **کالا منہ کریل کے دانت:** سب باتیں بگڑی ہوئی ہیں۔
- **کالا منہ، نیلے ہاتھ پاؤں:** بہت بدنام ہونا (بدعا) (ہندوستان میں دستور تھا کہ حاکم سزا کے طور پر منہ کالا اور ہاتھ نیلے کروا کے مجرم کو گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھرواتے اور پھر شہر بدر کر دیتے تھے۔)
- **کالا ہرن مت ماریو ستر ہو جائیں گی رانڈ:** ایسا آدمی نہ ماریں جس کے ہاتھ میں بہت سوں کی روزی ہے۔
- **کالی بھلی نہ سیت، دونوں مارو ایک ہی کھیت:** موذی سارے ہی ایک جیسے ہوتے ہیں، کسی کو زندہ نہیں چھوڑنا چاہیے۔ (کہتے ہیں کسی شخص کی دو بیویاں تھیں، جن کی آپس میں شدید دشمنی تھی۔ دونوں جادوگرنیاں تھیں۔ ایک نے خود کو کالی چیل بنایا تو دوسری نے سفید چیل کا روپ دھار لیا۔ خاوند کو دونوں کی اصلیت معلوم ہوئی تو اس نے دونوں ہی کو قتل کر دیا۔ جس سے کہاوت بن گئی۔) (سیت=سفید)
- **کالی گھٹا ڈراؤنی بھوری برسن ہار:** جو شیخی خور اور بکواسی نہ ہوں وہی کام آتے ہیں۔
- **کالے سر کا ایک نہ چھوڑا:** چھنال عورت کی نسبت کہتے ہیں کہ جوان آدمی کو نہیں چھوڑا۔
- **کالے کا کاٹا جنتر نہ منتر:** کالے ناگ کا ڈسا بچ نہیں سکتا۔
- **کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا:** کالے ناگ کا ڈسا بچ نہیں سکتا۔

کہتے ہیں۔

(عام خیال ہے کہ کوّے کی عمر سو برس ہوتی ہے اور وہ مرتے دم تک کالا ہی رہتا ہے۔ پس جو شخص کوّے کا گوشت کھائے، اس کی عمر بھی زیادہ ہوتی ہے اور بال بھی کالے ہی رہتے ہیں۔)

- **کالے کی سی بر آ جاتی ہے:** کبھی کبھار کسی شئے کا جنون ابھرنا۔
- **کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا:** زبردست کے آگے کم زور کی کچھ پیش نہیں جاتی۔ کامل کے آگے ناقص کی اہمیت نہیں۔
- **کالے آدمی صابن سے گورے نہیں ہوتے:** پیدائشی بات کبھی نہیں جاتی۔
- **کام پیارا ہے چام پیارا نہیں:** انسان کی قدر کام سے ہے صرف جسمانی خوبصورتی سے کام نہیں چلتا۔
- **کام چور نوالے حاضر:** سست اور کام چور کی نسبت کہتے ہیں۔
- **کام دولہا دلہن ہی سے پڑتا ہے:** آپس کا معاملہ آپس میں ہی طے ہوتا ہے۔
- **کام کا نہ کاج کا دشمن سیر بھر اناج کا:** سست اور کاہل مگر کھانے کے لئے ہر وقت تیار رہنے والا شخص۔
- **کام کرنے کی سو راہیں ہیں نہ کرنے کی ایک نہیں:** کام صدق دل سے کیا جائے تو کئی طریقے نکل آتے ہیں اگر نہ کرنے کی نیت ہو تو کوئی طریقہ نہیں نکلتا۔
- **کام کو کام سکھاتا ہے:** مشق کرنے سے کام میں مہارت حاصل ہوتی ہے۔
- **کام کو آں ہاں کھانے کو ہوں:** نمک حرام کام چور کی نسبت کہتے ہی جو کام کی باری انکار کر دے اور کھانے کے لیے ہاں کہے۔
- **کان پیارے تو بالیاں، جورو پیاری تو سالیاں:** کسی چیز کے ساتھ محبت ہونے کی وجہ سے اس کے متعلقات کے ساتھ محبت ہونے کے موقع پر کہتے ہیں۔ جو شخص پیارا ہو، اس کی ہر شئے ہر بات پیاری ہوتی ہے۔
- **کان میں روئی دے کر بیٹھنا:** جانتے بوجھتے بے پروا اور غافل بن جانا۔
- **کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے کھائے:** بدی کر کے نیکی کی امید نہیں رکھی

جاتی۔

- **کانی کو کانا پیارا، رانی کو رانا پیارا:** ہر ایک کو اپنی چیز پسند ہوتی ہے۔
- **کانی کو کون سراہے، کانی کا باوا:** اپنی بری شئے بھی بھلی لگتی ہے۔
- **کانے چوٹ، کنونڈے بھینٹ:** جہاں زخم ہو وہیں مزید چوٹ لگتی ہے اور جس سے ملنا نہ چاہیں وہی شخص سامنے آ جاتا ہے۔
- **کانے کو منہ پر کانا نہیں کہتے:** عیب والے کا عیب منہ پر نہیں کہتے۔
- **کایا بڑی کہ مایا:** جان اچھی کہ مال؟ جان کے مقابلے میں مال کی کوئی اہمیت نہیں۔
- **کب بابا مریں کب بیل بٹیں:** کسی بات کا بہت انتظار کرنا ہو تو کہتے ہیں۔
- **کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے:** کسی زمانے میں ہم سے بھی میل جول تھا گو اب ترک ملاقات ہے۔
- **کبھی تولہ کبھی ماشہ:** جس کی حالت بدلتی رہے اس کے متعلق کہتے ہیں۔
- **کبھی دن بڑا اور کبھی رات:** زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔
- **کبھی رات بڑی کبھی دن:** زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔
- **کبھی رنج کبھی گنج:** کبھی تکلیف ہے اور کبھی عیش و عشرت۔
- **کبھی زمین پر کبھی آسمان پر:** بے حد غصے کے موقع پر کہتے ہیں۔
- **کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے:** وقت کے لیے یا متلون مزاج شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- **کبھی کونڈے کے اس پار کبھی اس پار:** سخت سستی اور کاہلی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔
- **کبھی کی پرتیت مرن کی ریت:** دوستی میں جان دینی پڑتی ہے۔
- **کبھی گاڑی ناؤ میں کبھی ناؤ گاڑی میں:** انقلاب ہوا ہی کرتا ہے۔ کبھی ایسا کبھی ویسا۔
- **کپڑا پہنیے جگ بھاتا، کھانا کھائیے من بھاتا:** لباس عام پسند کا پہننا چاہیے اور خوراک اپنی پسند کی کھانی چاہیے۔ انسان کا کھایا کسی کو نظر نہیں آتا لیکن لباس سب کو دکھتا ہے۔
- **کپڑا نہ لتا مسی ملے البتہ:** مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس وہ بھی بے کار اور غیر

- **کپوت بیٹا مرا بھلا:** نالائق بیٹے کا مرنا بہتر ہے۔
- **کتا بھی دم ہلا کر بیٹھتا ہے:** گھر کی صفائی جب جانور پسند کرتے ہیں تو انسان کو سب سے زیادہ صفائی پسند ہونا چاہیے۔
- **کتا دیکھے گا نہ بھونکے گا:** نہ لالچی کو مال کی خبر ہوگی نہ نقصان پہنچائے گا۔
- **کتا راج بٹھایا اور چکی چاٹنے آیا:** کمینہ شخص اعلیٰ رتبہ پر پہنچ کر بھی اپنی خصلت نہیں چھوڑتا۔
- **کتوں کو دوں پر تجھے نہ دوں:** جسے کوئی چیز دینے کو دل نہ چاہے اور وہ ضد کرے تو عورتیں کہتی ہیں۔
- **کتیا چوروں سے مل گئی تو پہرا دیوے کون:** جب محافظ ہی نقصان پہنچائے تو بچاؤ کیسے ہو۔
- **کتیا کے چھنالے میں پکڑا گیا:** دوسروں کے جرم میں گرفتار ہو گیا۔ مفت میں بدنام ہو گیا۔
- **کتے کا کتا بیری:** ہر جنس کا دشمن اسی کی جنس سے ہوتا ہے۔
- **کتے کو کھیر نہیں پچتی:** کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا۔
- **کتے کو گھی نہیں پچتا:** کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا۔
- **کتے کو گھی ہضم نہیں ہوتا:** کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا۔
- **کتے کو موت آئے تو مسجد میں جائے:** جب کسی پر کوئی مصیبت آنے والی ہوتی ہے تو وہ خطرے کے مقام کی طرف بھاگتا ہے۔
- **کتے کی دم کو بارہ برس نلکی میں رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی:** طبیعت کی کجی یا شرارت کسی صورت نہیں جاتی۔
- **کچا دودھ سب نے پیا ہے:** بھول چوک انسان سے ہو ہی جاتی ہے۔
- **کچھ بسنت کی بھی خبر ہے:** دنیا کے حالات بھی کچھ آگاہی ہے؟ کسی کی سادگی پر تبصرہ۔
- **کچھ تم سمجھے، کچھ ہم سمجھے:** اکیلے تم ہی سیانے نہیں، ہم بھی جانتے ہیں۔ (کہتے ہیں ایک آدمی روئی سے بھری گٹھڑی اٹھائے پیدل جا رہا تھا راستے میں ایک سوار نظر آیا تو اس

نے کہا کہ بھائی! ہمارا بوجھ بھی اٹھا لو۔ سوار نے پوچھا، گٹھڑی میں کیا ہے؟ اس نے بتایا روپے ہیں۔ سوار بولا: نہ بھئی میں یہ جوکھم نہیں اٹھاتا اور ایڑھ لگا دی۔ آگے جا کر سوار کی نیت میں فتور آ گیا کہ گٹھڑی لے لیتا تو اسے لے بھاگتا۔ وہ پلٹا اور پیادے سے کہا: لاؤ، کیا یاد کرو گے، تمھارا بوجھ لا دیتا ہوں۔ اتنے میں پیادے کو بھی خیال آ چکا تھا کہ اگر سوار گٹھڑی لے کے بھاگتا تو میں کیا کرتا، شکر ہے کہ اس نے انکار کر دیا۔ اس لیے جب سوار نے واپس آ کر پیش کش کی تو اس نے جواب دیا، میں خود اٹھا لوں گا کیوں کہ "کچھ تم سمجھے تو کچھ ہم سمجھے۔")

- **کچھ تم نے پڑا پایا:** کوئی شخص بے سبب خوش ہو تو پوچھتے ہیں کہ کیا کوئی شئے پڑی پائی ہے جو خوش ہو؟
- **کچھ تم نے خواب دیکھا:** کوئی شخص ناممکن بات کرے تو کہتے ہیں کہ ایسا حقیقت میں نہیں فقط خواب میں ممکن ہے۔
- **کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے قند پڑا:** دل میں لالچ تو تھا ہی اوپر سے منافع ہوا۔
- **کچھ خوشہ جھکے کچھ کمان جھکے:** صلح کے لئے طرفین کے مابین نرمی ہونی چاہیے۔
- **کچھ دال میں کالا کالا ہے:** کوئی معاملہ ہے۔ کوئی مشتبہ امر ہے۔
- **کچھ دیا ہی آگے آ گیا:** خیرات کام آ گئی۔ ناگہانی مصیبت سے بچ جانے کے موقع پر کہتے ہیں۔
- **کچھ سونا کھوٹا، کچھ سنار کھوٹا:** استاد اور شاگرد دونوں نکمے۔ بگاڑ دونوں طرف سے ہوتا ہے۔
- **کچھ گیہوں سیلے، کچھ جندرے ڈھیلے:** دونوں طرف بگاڑ، تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔
- **کچی ریندی، دستر خوان کا ضرر:** نادان اور ناتجربہ کار شخص کی صحبت میں بدنامی کا اندیشہ ہوتا ہے۔
- **کدال سے فصد کھلواؤ:** کوئی شخص عقل سے بعید بات کرے تو کہتے ہیں۔ یعنی اتنی بے وقوفی کہ نشتر کے بجائے کدال سے علاج کرنا ہوگا۔

- **کر سیوہ، کھا میوہ:** خدمت کرنے سے ہی عظمت ملتی ہے۔
- **کرتے کی سب بدیا ہے:** عمل کرنے سے ہی کامیابی ہوتی ہے۔
- **کردنی خویش آمدنی پیش:** جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔
- **کردہ پشیمان نہ کردہ ارمان:** اس فعل کی نسبت کہتے ہیں جس کا عمل کرنے والا پچھتائے اور نہ کرنے والا ارمان کرے۔ بالعموم مذاقاً شادی کے لیے کہتے ہیں۔
- **کرم کی ریکھا نہیں مٹتی:** تقدیر کا لکھا نہیں ٹلتا۔
- **کریلا اور نیم چڑھا:** خرابی میں اور خرابی پیدا ہوگئی۔
- **کرے ایک پکڑے جائیں سب:** ایک شخص کی برائی سے تمام قوم بدنام ہو جاتی ہے۔
- **کرے داڑھی والا پکڑا جائے مونچھوں والا:** قصور کسی کا ہو اور الزام کسی پر آئے۔
- **کڑوا کڑوا تھو تھو، میٹھا میٹھا ہپ ہپ:** بری چیز چھوڑ دینا اور اچھی لے لینا۔
- **کڑھی کا سا ابال:** جلد اتر جانے والا غصہ۔
- **کڑھی میں کوئلہ:** اچھی بات میں کچھ نقص ہونا۔
- **کس برتے پر تتا پانی:** کس بات پر شیخی۔ کس بات پر یہ دعویٰ۔
- **کس بلا کو پیچھے لگا دیا:** کسی ضدی سے پالا پڑے تو کہتے ہیں۔
- **کس چکی کا پیسا کھایا ہے:** کوئی شخص بہت موٹا ہو جائے تو پوچھتے ہیں۔
- **کس کس دکھ کو روئیں:** کون کون سی مصیبت شمار کریں۔ بہت زیادہ دکھی ہونے پر بولتے ہیں۔
- **کس کھیت کی مولی ہے / کس باغ کا بھوا ہے:** بے حقیقت ہے، بے قدر ہے۔
- **کسی کے کیسے میں گھی گھڑے، کسی کے کیسے میں پتھر پڑے:** کوئی پراٹھے کھاتا ہے اور کسی کو سوکھی روٹی بھی میسر نہیں۔ اپنی اپنی قسمت۔
- **کس نمے پرسد کہ بھیا کون ہو، ڈھائی ہو یا تین ہو یا پون ہو:** مفلس آدمی کو کوئی نہیں پوچھتا کہ تو کس حال میں ہے۔
- **کس نہ گوید کہ دوغ من ترش است:** کوئی اپنی چیز کو برا نہیں کہتا۔
- **کس نے پیا دودھ کس نے پیا پانی، سب کو ایک ہی رین گنوانی:** دودھ پینے والے کی

زندگی بھی آخر ختم ہو جاتی ہے اور پانی پینے والے کی بھی۔ یعنی زندگی مشکل ہو یا آسان آخر ختم ہو جاتی ہے۔

- کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی: کسی ہنر میں کمال حاصل کرتا کہ تو دنیا میں ہر دلعزیز ہو۔
- کسی جنم کے کالے تل چابے ہیں: جس شخص کے بال عمر بڑھنے کے باوجود سفید نہ ہوں، اسے کہتے ہیں۔
- کسی سے سائی کسی سے بدھائی: جھوٹی خاطر داری۔ ہر ایک سے وعدہ وعید۔ کسی سے وعدہ، کسی سے وفا۔
- کس شمار و قطار میں ہے: کسی کی بے وقعتی کے بارے میں بولتے ہیں۔
- کسی کا دیا نہیں کھاتا: کسی کا محتاج نہیں۔
- کسی کا کچھ نہیں جاتا: کسی کا کچھ نقصان نہیں ہوتا۔
- کسی کا گھر جلے اور کوئی تاپے: ایک کی مصیبت اور دوسرے کی خوشی۔
- کسی کا گھر جلے، کوئی ہاتھ تاپے: کسی ایک کی مصیبت پر کسی دوسرے کا خوش ہونا۔
- کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ: بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا ہے۔
- کسی کا ہاتھ چلے، کسی کی زبان چلے: کسی پر ہاتھ اٹھایا جائے اور وہ کچھ نہ کر سکے تو بھی کم از کم برا بھلا ضرور کہتا ہے۔
- کسی کام کو نکلا تھا کیا کر آیا: غفلت یا بے خودی میں اپنا اصل مقصد بھول جانا۔
- کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو: وفاداری اور یک سوئی لازم ہے۔
- کسی کو بینگن بیالے، کسی کو ان پچ: ایک شئے کسی کے لیے فائدہ مند ہو تو دوسرے کے لیے نقصان دہ بھی ہو سکتی ہے۔ (بینگن کسی کو صرف بادی کرتے ہیں اور کسی کو سرے سے راس ہی نہیں آئے۔)
- کسی کی بکری کون ڈالے گھاس: ہر کوئی اپنی شئے کی حفاظت کرتا، دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا۔
- کس کی ماں کو ماں کہتی: اندیشے کے اظہار کے لیے بولتے ہیں کہ ایسا ہو جاتا تو کس کا

سہارا ڈھونڈتے۔

- **کسی کی آئی مجھے آجائے:** نہایت غصہ میں خود ہی کو بد دعا کہ دوسروں کی موت مجھے آجائے۔
- **کعبہ ہوتو بھی اس طرف منہ نہ کروں:** کسی جگہ سے انتہائی بیزار ہو کر کہتے ہیں۔
- **کعبے کی طرف ہاتھ اٹھاتا ہوں:** قسم کھانے کے لیے بولتے ہیں۔
- **کفن کو کوڑی نہیں:** اتنا مفلس کہ کفن کے پیسے بھی نہیں۔
- **ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے:** چھوٹے قصور پر بڑی سزا نہیں دی جاتی۔
- **کل جدید لذیذ:** ہر نئی شے مزیدار ہوتی ہے۔
- **کل حموض بارد:** ہر کھٹی چیز سرد ہوتی ہے۔
- **کل شئی یرجع الی اصلہ:** ہر چیز اپنی اصل کی طرف پلٹتی ہے۔
- **کل کے جوگی کندھے پر جٹا:** کل کی پیدائش اور اتنے کمال کا دعویٰ۔ صرف بھیس بدلنے سے کچھ نہیں ہوتا۔
- **کلا چلے، ستر بلا ٹلے:** آدمی کھانے پینے کے قابل رہے تو تن درست رہتا ہے۔
- **کلام الملوک ملوک الکلام:** بادشاہوں کی باتیں نہایت عمدہ ہوتی ہیں۔
- **کلوخ انداز را پاداش سنگ است:** اینٹ کا جواب پتھر ہے خواہ مخواہ چھیڑنے والے کو سزا ملنی چاہیے۔
- **کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے:** راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔
- **کلیل میں غلیل لگ گئی:** خوشی کے موقع پر اچانک رنج ہو جانا۔
- **کم اصل سے وفا نہیں:** کمینے سے وفاداری کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔
- **کم بختی نے تو نہیں گھیرا:** کوئی شخص سزا پانے کا کام کرے تو کہتے ہیں۔
- **کم خرچ بالا نشین:** قیمت میں کم اور پائیداری میں زیادہ۔
- **کم کھائے مگر غم نہ کھائے:** کم کھانے سے آدمی مرتا نہیں لیکن غم کھانے سے آدمی تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔
- **کمان سے نکلا تیر منہ سے نکلی بات پھر نہیں آتے:** بات سوچ سمجھ کر کرنی چاہیے ورنہ بعد

میں پچھتانا پڑتا ہے۔

- **کماویں میاں خانِ خاناں، اڑاویں میاں فہیم:** کسی کی دولت کسی دوسرے کے تصرف میں۔
(عبدالرحیم خانِ خاناں اکبر بادشاہ کا رتن تھا اور مرزا فہیم اس کا غلام تھا۔ خان خاناں کی کل دولت فہیم کے سپرد تھی، وہ جس طرح چاہتا اسے خرچ کرتا۔ اسی پر کہاوت بن گئی۔ اگرچہ بعد میں مرزا فہیم نے نمک حلال کرتے ہوئے خان خاناں کے مال کی حفاظت کے لیے اپنی جان دے دی تھی۔)
- **کماؤ پوت کلیجے موت:** کمانے والے بیٹے کو ماں بہت چاہتی ہے۔
- **کماؤ خصم کس نے نہیں چاہا:** جس کی ذات سے فائدہ ہو وہ عزیز ہوتا ہے۔
- **کماؤ آئے ڈرتا، نکھٹو آئے لڑتا:** کمانے والا عام طور پر شریف ہوتا ہے اور لڑائی جھگڑے سے ڈرتا ہے جب کہ بے کار رہنے والا شخص لڑاکا ہوتا ہے۔
- **کمبل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا:** بھیس بدلنے سے کمال پیدا نہیں ہوتا۔
- **کمر میں توشہ راہ کا بھروسا:** کھانا ساتھ ہو تو منزل آسان ہو جاتی ہے۔
- **کمزور مار کھانے کی نشانی:** زیردست ہمیشہ دبا رہتا ہے۔
- **کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی:** جتنا زیادہ جھگڑا بڑھاؤ گے مسئلہ بڑھتا جائے گا۔
- **کنجڑے کی اگاڑی، قصائی کی پچھاڑی:** ترکاری صبح سویرے اور گوشت اخیر وقت میں اچھا ملتا ہے۔
- **کند ہم جنس با ہم جنس پرواز:** ہر چیز اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے۔ اعلیٰ اعلیٰ کی طرف ادنیٰ ادنیٰ کی طرف۔ ہر کوئی اپنے جیسوں میں خوش رہتا ہے۔
- **کنواری کو ارمان، بیاہی پشیمان:** جس نے کیا وہ بھی پچھتایا جس نے نہ کیا وہ بھی پچھتایا۔
- **کنواری کو سدا بسنت ہے:** آزاد اور مجرد کے لیے ہر وقت مزہ ہے۔ شادی شدہ زندگی میں ہزار فکریں ہیں۔
- **کنواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں:** کنوار پن کے زمانے میں لڑکی کا خرچ

بہت کم ہوتا ہے اور شادی شدہ کا خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

- **کنواں بیچا ہے کنویں کا پانی نہیں بیچا:** بے مقصد بحث کرنے اور فضول دلیل دینے والے کی مثال دیتے ہوئے بولتے ہیں۔
- **کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا:** کسی شے کا طالب خود اس کے پاس جاتا ہے۔
- **کنویں پر گئے اور پیاسے آئے:** فائدے کی جگہ سے بھی فائدہ نہ ہوا۔ محروم ہی رہے۔
- **کنویں کا بیاہ گیت گاویں میت کا:** بے موقع فضول بات چیت۔
- **کنویں کی مٹی کنویں کو لگتی ہے:** جہاں کی کمائی ہو وہیں خرچ ہوتی ہے۔ جیسی کمائی ہو ویسے ہی خرچ ہوتی ہے۔
- **کُتے تیرا منہ نہیں، تیرے سائیں کا منہ ہے:** کسی کی خطا کو اس لیے معاف کر دیا جائے کہ وہ کسی شریف شخص سے تعلق رکھتا ہے تو اس وقت بولتے ہیں۔
- **کُتے کا بھیجا کھانا:** بہت زیادہ بک بک کرنے والے کے بارے میں کہتے ہیں۔
- **کُتے کی دم موئے پر بھی ٹیڑھی:** خواب عادت پختہ ہو جائے تو اس کا کوئی علاج نہیں۔
- **کوا کان لے گیا:** اس بے وقوف کے متعلق کہتے ہیں جو ہر ایک بات پر یقین کر لے۔
- **کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا:** کسی کی نقل کرنے سے نقصان اٹھانے پر کہتے ہیں۔
- **کوٹھے اوپر تو مڑی، کیا دے گی لومڑی:** کنجوس سے فائدے کی توقع نہیں ہوتی۔
- **کوٹھے والا روئے، چھپر والا سوئے:** دولت مند کو دولت چھن جانے کی فکر سونے نہیں دیتی۔ اس کے مقابلے میں مفلس بے فکری سے سوتا ہے۔
- **کورے اُسترے سے سر مونڈنا:** کسی کو بہت تکلیف دینا، ٹھگنا۔ جس طرح تازہ سان لگے استرے سے سر مونڈے تو کوئی بال نہیں بچتا، اس طرح کسی کو یوں ٹھگنا کہ اس کے لیے کچھ نہ رہے۔
- **کوڑھ میں کھاج:** آفت پر آفت۔
- **کوڑھی کے جوں نہیں پڑتی:** جو مصیبت زدہ ہے اس پر کیا مصیبت آئے۔
- **کوڑی کے تین تین:** بہت سستی ارزاں چیز۔

کھٹے بیچنے والے آواز لگایا کرتے تھے کہ "کوڑی میں تین مزے لو" یعنی کھٹے کی ترشی اور اس پر نمک اور مراج چھڑکا ہوا ہے۔)

- **کوڑی کے کام کا نہیں:** نکما، بے مصرف۔
- **کوڑی میں تین مزے:** ایک چیز میں کئی فائدے۔
- **کوڑی نہیں پاس چلے باغ کی سیر کو:** کم مائیگی کی حالت میں بڑے کام کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔
- **کوزے میں دریا بند کرنا:** بہت بڑے یا مشکل مضمون کو مختصر اور آسان طور پر بیان کرنا۔
- **کوس نہ چلی بابا پیاسی:** کام کے شروع ہوتے ہی ہمت ہار دینا۔
- **کوفتہ رانان تہی کوفتہ است:** دکھ کے مارے ہوئے شخص کے لیے سوکھی روٹی بھی غنیمت ہے۔
- **کوکھ سے ٹھنڈی ہے:** صاحب اولاد اور اولاد سے خوش ہے۔
- **کولہو کے بیل کو گھر ہی میں منزل ہے:** کولہو کا بیل جتنا بھی چلتا رہے، رہے گا گھر ہی میں۔غریب آدمی جتنی بھی محنت کرے اپنا مقام اونچا نہیں کر پاتا۔
- **کولھو کے بیل کو گھر ہی پچاس کوس ہے:** مصیبت زدہ کو گھر میں آرام نہیں ملتا۔
- **کون پرائی آگ میں گرتا ہے:** کوئی کسی کی آفت اپنے سر نہیں لیتا۔
- **کون سا درخت ہے جسے ہوا نہیں لگی:** عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہیں۔
- **کوئلوں کی دلالی میں منہ بھی کالا کپڑے بھی کالے:** جس کام میں ناحق نام بدنام ہو اس کی نسبت بولتے ہیں۔
- **کوئی اب بولے کوئی جب بولے، میری نکٹی شپاشپ بولے:** نہایت بے حیا شخص کے لیے بولتے ہیں جو جھوٹا ہونے کے باوجود سب سے بڑھ کر بولتا ہے۔
- **کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا نہیں سکتا:** قسمت بدل ڈالنے کی طاقت کوئی نہیں رکھتا۔
- **کوئی تولوں بھاری، کوئی مولوں بھاری:** ہر کسی کو اپنے گنوں کی وجہ سے حیثیت ملتی ہے۔
- **کوئی حال مست کوئی مال مست:** ہر کوئی اپنے حال پر خوش ہے۔
- **کوئی دم کا دمامہ ہے:** زندگی بہت تھوڑی ہے۔

- **کوئی دم میں سرسوں پھولتی ہے:** تھوڑی دیر میں مدہوش ہو جائے گا۔
- **کوئی دم میں مرلیا باجے گی:** تھوڑی دیر میں حقیقت معلوم ہو جائے گی۔ ابھی تھوڑی دیر کے بعد سزا ملے گی۔
- **کوئی دن یاد کرو گے:** کوئی ناقدری کرے تو بولتے ہیں۔ یعنی ہماری قدر تب آئے گی جب ہم دستیاب نہیں ہوں گے۔
- **کوئی کسی کی قبر پر نہیں مُوتتا:** کوئی جدا ہونے کے بعد کسی کو یاد نہیں کرتا۔ کسی کی قبر پر جا کر پھول چڑھانا تو دور کی بات کوئی قبر پہ موتنے نہیں جاتا۔
- **کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا:** کوئی کسی کی مصیبت یا تکلیف اپنے ذمے نہیں لیتا۔
- **کوئی گھڑی کا مہمان ہے:** مرنے کے قریب ہے۔
- **کوئی مرے، کوئی ملہار گاوے:** ہر ایک کے اپنے اپنے حالات ہوتے ہیں۔ ایک کو صدمہ ہو تو ضروری نہیں کہ دوسرے کو بھی ہو۔ دشمن کو تکلیف پہنچنے پر کوئی خوش ہو تو بھی یہ کہاوت بولتے ہیں۔
- **کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں:** نہایت امن چین کا زمانہ ہے ہر شخص بے خوف وآزاد ہے۔ کوئی مداخلت نہیں کرتا۔
- **کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی عقل کا اندھا:** کوئی جہالت کے سبب بے وقوف اور کوئی پڑھا لکھا بیوقوف۔
- **کوہ کندن کاہ برآوردن:** ایسا کام جس سے کوئی فائدہ نہ ہو اور زیادہ مشکل ہو۔
- **کوے کوسے سے کہیں ڈھور مرتے ہیں:** کسی کے بددعا دینے سے لوگوں کا نقصان نہیں ہوتا۔
- **کوے کھائے ہیں:** بہت بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔
- **کوّا ٹرٹراتا ہی ہے، دھان پکتے ہی ہیں:** کوے کے تلملانے کے باوجود دھان کو پکنا ہی ہوتا ہے۔ دشمن کے برا چاہنے سے برا نہیں ہوتا۔
- **کہاں جاؤں چوہے کا بل نہیں ملتا:** کہیں بھی پناہ نہیں ملتی۔ سخت ناچاری ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔

- **کہاں راجا بھوج کہاں گنگوا تیلی:** اعلیٰ کو ادنیٰ سے کیا نسبت، چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔
- **کہاں لاکر پھنسایا:** بڑی مصیبت میں پھنس گئے۔ بالعموم خواتین سسرال کے حوالے سے بولتی ہیں۔
- **کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے:** کسی کو راز بتائیں تو پھر یہ توقع نہ رکھیں کہ وہ شخص کسی کو نہیں بتائے گا۔
- **کہنے سے ضد سوا ہوتی ہے:** آدمی کو جس قدر سمجھاؤ اسی قدر وہ زیادہ ضدی ہوتا ہے۔
- **کہنے کو منہ میں زبان رکھتے ہیں:** سوال کا جواب دے سکتے ہیں۔ جیسا کہو گے ویسا سنو گے۔
- **کہو تو میں گھر چھوڑ دوں:** کسی شخص کو ناراضی کے باوجود شائستگی سے جانے کو کہنا ہو تو بولتے ہیں۔
- **کہو دن کی سنے رات کی:** سوال کچھ اور جواب کچھ۔ بے دھیانی سے بات سننا۔
- **کہو کھیت کی سنے کھلیان کی:** پوچھو کچھ جواب کچھ اور ملے۔ گفتگو میں دھیان نہ دینا۔
- **کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے:** تھوڑی شے کسی طرح کافی نہیں ہو سکتی۔
- **کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھتے ہیں:** زیادہ عمر کا آدمی تعلیم حاصل نہیں کر سکتا۔
- **کہیں پاؤں رکھتے ہیں کہیں پڑتا ہے:** نشہ یا کمزوری سے یہ حالت ہے کہ ہر قدم پر لڑکھڑاتے ہیں۔
- **کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں:** بہت ہجوم ہے۔
- **کہیں تھوک سے بھی ستو سنتے ہیں؟:** تھوڑے خرچ سے بڑا کام نہیں ہو سکتا۔
- **کہیں دائی سے پیٹ چھپتا ہے؟:** خاص لوگوں سے راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔
- **کہیں ڈوبے بھی ترتے ہیں؟:** جو بگڑ جائے اس کا پھر سنورنا مشکل ہوتا ہے۔
- **کہیں کچھ کریں کچھ:** ان کی بات کا اعتبار نہیں کہتے کچھ ہیں کرتے کچھ ہیں۔
- **کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا، بھان متی نے کنبہ جوڑا:** بے میل رشتہ جتانے کے موقع پر

- کہیں گرجیں کہیں برسیں: ایک کا غصہ دوسرے پر نکالنا۔
- کہیں ناخن سے بھی گوشت جدا ہوتا ہے؟: رشتہ کسی طرح نہیں چھوٹتا۔ اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے۔
- کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹتی ہیں: رشتے ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔
- کھاری کنوئیں میں ڈال دینا: کوئی چیز ضائع کر دینا۔
- کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو: کسی کو جلدی آنے کو کہنا ہو تو بولتے ہیں کہ کھانے کے بعد پانی کے لیے بھی مت رُکنا۔
- کھانے کمانے کا ٹھیکرا: روزی کمانے کا وسیلہ۔
- کھانے کو بسم اللہ، کام کو استغفر اللہ: کام کاج میں سُست، کھانے پینے میں چست۔
- کھانے کو شیر، کمانے کو بکری: اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو دوسروں کی کمائی پر زندگی گزارنا چاہتا ہو۔
- کھانے کے دانت اور دکھانے کے اور: ظاہر اور باطن کا اختلاف قول کچھ تو عمل کچھ۔
- کھاوے بکری کی طرح، سوکھے لکڑی کی طرح: جو شخص زیادہ کھانے کے باوجود سوکھتا جائے، اس کے لیے بولتے ہیں۔
- کھٹی چھاچھ سے بھی گئے: تھوڑے بہت فائدے کی جو امید تھی وہ بھی نہ رہی۔

(بھینسوں والے بالعموم کھٹی چھاچھ محلے داروں میں تقسیم کر دیتے ہیں مگر کسی سے بگاڑ پیدا ہو جائے تو یہ بھی نہیں دیتے۔ اسی سے یہ کہاوت بن گئی۔)

- کھری چارپائی پر سو کر آئے ہو: کوئی شخص بدمزاجی دکھائے تو کہتے ہیں۔
- کھسیانی بلی کھمبا نوچے: غصے والا اور شرمندہ شخص دوسروں پر اپنی شرمندگی اور جھلاہٹ اتارتا ہے۔
- کھلائے کا نام نہیں، رلائے کا نام ہے: نیک کام کی کوئی داد نہیں دیتا مگر بری بات فوراً پکڑی جاتی ہے۔ نرمی کسی کو یاد نہیں رہتی، سختی کو کوئی نہیں بھولتا۔
- کھلایئے سونے کا نوالہ دیکھئے شیر کی نظر: اولاد کو خوراک عمدہ دینی چاہیے مگر رعب داب ادب تہذیب بھی ضروری ہے۔

- **کھوٹا پیسہ کھوٹا بیٹا وقت پر کام آتا ہے:** نکمی چیز بھی ضرورت کے وقت مفید ثابت ہوتی ہے۔
- **کھوٹے کے پاس بیٹھے، کھوٹا کہلائے:** بروں کی محفل میں بیٹھنے سے بدنامی ضروری ہوتی ہے۔
- **کھول کھیسہ کھا ہریسہ:** روپیہ خرچ کرنے سے ہی لطف حاصل ہوتا ہے۔
- **کھیت پڑے کسنائی:** بنائے کی ساری بات ہے۔
- **کھیت کھائے گدھا مارا جائے جولاہا:** کسی کے جرم کی سزا کسی دوسرے کو ملے تو بولتے ہیں۔
- **کھیتی رکھے باڑ کو، باڑ رکھے کھیتی کو:** ایک دوسرے کی حفاظت۔ بادشاہ رعیت سے اور رعیت بادشاہ سے قائم رہتی ہے۔
- **کھیر کا دلیا ہو گیا:** خوش حالی اچانک بدحالی میں بدل گئی۔
- **کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی خبر دور ہو گی:** دھمکی کے لیے بولتے ہیں کہ ایسے عیب بیان کروں گا عزت خاک میں مل جائے گی۔
- **کیا ادھار کی ماں مری ہے:** اگر کوئی شخص خصوصاً دکاندار ادھار دینے سے انکار کرے تو بولتے ہیں۔ یعنی تم ادھار نہیں دیتے تو کوئی دوسرا دے دے گا۔
- **کیا انھی کے سر ٹیکا ہے؟:** کسی ایک شخص کو بہت اہمیت دی جائے تو بولتے ہیں کیا اس کے سوا کسی میں قابلیت نہیں؟
- **کیا بلی نے چھینک دیا:** کیوں کام نہیں کرتے۔
- **کیا بھیڑ یا بھیڑ کی لات:** بے اصل شے ہے۔
- **کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے؟:** کوئی شخص نہ آنے کے لیے بہانے بنائے تو بولتے ہیں۔
- **کیا پدی کیا پدی کا شوربہ:** نہایت حقیر اور ادنیٰ شے کی نسبت کہتے ہیں۔
- **کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں؟:** کوئی عورت آ کر فوری واپس چل دے تو طنزاً کہتے ہیں۔
- **کیا جاتی دنیا دیکھی ہے؟:** کوئی بے رحم رحم کرے، بے مروت مروت کرے، بد اخلاق اخلاق کی باتیں کرے تو بولتے ہیں۔

- **کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی؟**: کوئی کاہلی کا مظاہرہ کرے تو طنزاً کہتے ہیں۔
- **کیا درزی کا کوچ، کیا مقام**: آزاد آدمی، درویش کے لیے سفر کرنا مشکل نہیں۔
(پرانے وقتوں میں درزی کا کل سامان سوئی دھاگہ اور قینچی ہوتی تھی، اس لیے اسے ٹھکانہ بدلنا پڑے تو کچھ مشکل نہیں ہوتی۔ اسی سے کہاوت بن گئی۔)
- **کیا شاخ نکلی ہے**: کوئی شیخی بگھارے تو کہتے ہیں کہ ایسی کون سی خوبی پیدا ہوگئی ہے۔
- **کیا شان میں بٹے پڑ جائیں گے؟**: کوئی شخص کسی کام کے لیے نخرے دکھائے تو طنزاً پوچھتے ہیں کہ اس سے تمہاری عزت میں کیا کمی آئے گی؟
- **کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے؟**: کیا ہم نے حاکم کا کوئی قصور کیا ہے کہ کسی سے ڈریں۔
- **کیا قاضی گلہ کرے گا؟**: کوئی ادنیٰ شخص کسی کام کے کرنے میں نخرے دکھائے تو طنزاً کہتے ہیں کہ اگر یہ کام کرو گے تو کیا حاکم تم سے شکوہ کرے گا۔
- **کیا کوسُوں، کیا کہہ کر کوسُوں**: انتہائی غصے کا اظہار کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ یعنی وہ الفاظ نہیں مل رہے جن کے ذریعے کوسُوں تو غصہ ٹھنڈا ہو۔
- **کیا گنجی نہائے گی، کیا نچوڑے گی**: مفلس آدمی کیا کسی کو دے گا اور کیا دلائے گا۔
- **کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے؟**: بولتے کیوں نہیں ہو؟ کسی کی مسلسل خاموشی پر کہتے ہیں۔
- **کیا گھاس میں سانپ نہیں چلتا**: یہ ناممکن بات نہیں۔
- **کیا لڑے سورما' کیا لڑے انجان**: بہادر لڑتا ہے یا بے وقوف لڑتا ہے۔
- **کیا لعل لگے ہیں؟**: اس میں کونسی خوبی ہے۔ کسی کو زیادہ حیثیت ملنے پر استفسار کے لیے کہتے ہیں۔
- **کیا لے گیا شیر شاہ کیا لے گیا سلیم شاہ**: جب کوئی دولت پر غرور کرے تو کہتے ہیں۔ دولت کسی کے ساتھ نہیں جاتی۔
- **کیا مچھلیاں ہیں جو سڑی جاتی ہیں**: کیا جلدی تھی۔ کس بات کی جلدی تھی۔
- **کیا منہ اور کیا مسالا**: اس کے متعلق کہتے ہیں جو ایسا کام اپنے ذمے لے جسے وہ کر نہ سکے۔
- **کیا منہ پر پھٹکار برستی ہے**: کیا بے رونق چہرہ ہے۔ چہرے سے برائی ظاہر ہوتی ہے۔

- **کیا منہ پر لعنت برستی ہے:** کیا بے رونق چہرہ ہے۔ چہرے سے برائی ظاہر ہوتی ہے۔
- **کیا منہ دکھاؤ گے:** کیا جواب دو گے۔ کس طرح سرخرو ہو گے۔ شرمندہ کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **کیا منہ سے پھول جھڑتے ہیں:** خوش گفتار کی تعریف۔ بدکلامی پر طنز کرنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔
- **کیا ناک لے کر بات کرتے ہو:** کوئی شخص اپنے سابقہ مؤقف کے برخلاف بات کرے تو طنزاً کہتے ہیں۔
- **کیا ہیجڑے راہ مارتے ہیں؟:** کوئی آنے سے بچنے کی کوشش کرے تو طنزاً کہتے ہیں۔
- **کیا آسمان کے تارے ہیں:** ایسی نایاب شے نہیں کہ نہ مل سکے۔
- **کیا آگ لینے آئے تھے؟:** کوئی شخص آ کر فوری لوٹ جائے تو بولتے ہیں کہ اتنی جلدی میں ہو کیا صرف آگ لینے آئے تھے۔
- **کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو؟:** کیا کھلا دھوکا دینا چاہتے ہو؟
- **کیا آئے، کیا چلے:** کوئی آتے ہی چل دے تو بولتے ہیں۔
- **کیوں اندھا نیوتا، کیوں دو بلائے:** اندھے کو دعوت میں بلائیں تو اسے چھوڑنے کے لیے ساتھ بھی ایک شخص ضرور آتا ہے۔ دوہرا نقصان اٹھانے پر بولتے ہیں۔
- **کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو:** کس لیے شرمندہ کرتے ہو۔ زیادہ تعریف کیے جانے پر انکساری سے کہتے ہیں۔
- **کیوں گولر کا پیٹ پھڑواتا ہے:** کیوں پوشیدہ بات یا عیب ظاہر کراتا ہے۔
- **کے فاقوں میں سیکھے ہو؟:** جب کوئی شخص بدزبانی کرے یا طعنہ دے تو کہتے ہیں یعنی تم نے یہ بات بڑی مشکل سے سیکھی ہے۔
- **کے آمدی و کے پیر شدی:** کب آئے اور کب بوڑھے ہوئے؟ ابھی ناتجربہ کار ہو۔
- **یہاں کی بلا پیچھے لگی:** کیسی مصیبت میں پڑ گئے۔ کوئی چیز یا شخص بہت ناگوار ہو تو تنگ آ کر بولتے ہیں۔

- **گاتے گاتے آدمی کلاونت ہو ہی جاتا ہے:** کام کرتے کرتے انسان ماہر ہو جاتا ہے۔
- **گاڑی بھر آشنائی نہ جو بھرنا تا:** تھوڑی سی رشتہ داری بہت زیادہ دوستی سے بہتر رہتی ہے۔
- **گالے تریں پتھر ڈوبیں:** نیک کامیاب ہوتے ہیں جبکہ برے ناکام۔
- **گالے ڈوبیں گے پتھر تریں گے:** شریف ذلیل وخوار اور کمینے کامیاب ہوں گے۔
- **گانا رونا کس کو نہیں آتا:** ایسی باتیں سب جانتے ہیں۔ بالعموم کسی سے گانے کی فرمائش کرنے پر کہتے ہیں۔
- **گانٹھ کا پورا، ہٹے کا اندھا:** بے وقوف دولت مند۔
- **گانٹھ گرہ میں کچھ نہیں:** کچھ پلے نہیں۔ نہایت مفلس۔
- **گانٹھ میں زر ہے، تو تر ہے:** انسان کو دولت کی وجہ سے ہی عزت دی جاتی ہے۔
- **گانٹھ میں زر باندھ کے رکھنا:** کنجوسی کرنا۔
- **گانے والے کا منہ نہیں رہتا اور ناچنے والا کا پیر:** اصلیت ضرور ظاہر ہوتی ہے۔ ہنر چھپا نہیں رہتا۔
- **گاؤں اور کا، ناؤں اور کا:** بیگانی شے سے اپنی شہرت۔
- **گائے کا بچھیا تلے اور بچھیا کا گائے تلے:** مناسبت حکمت عملی سے کام نکالنا۔
- **گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے:** اپنی چیز بری نہیں لگتی۔ اولاد جیسی بھی ہو ماں باپ کے لیے بوجھ نہیں ہوتی۔
- **گاہک اور موت کا ٹھیک پتہ نہیں کہ کب آ جائے:** دونوں کے آنے کا کوئی وقت نہیں،

جب چاہے آ جائیں۔

- **گاہے باشد کہ کودکے نادان' زغلط برہدف زند تیرے:** بچہ غلطی سے نشانے پر تیر مار دیتا ہے، جب کوئی شخص اتفاقیہ صحیح بات کہہ دیتا ہے تو کہتے ہیں۔
- **گاہے تولہ گاہے ماشہ:** متلون مزاج شخص کے متعلق کہتے ہیں جو دم بدم طبیعت بدلتا ہے۔
- **گدگدایئے وہاں تک جہاں تک رونہ دے:** دل لگی وہیں تک اچھی لگتی ہے جہاں تک دوسرے کو ناگوار نہ گزرے۔
- **گدھا برسات میں بھوکا مرے:** ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جو خود کو ہمیشہ مصیبت کا شکار سمجھتا ہے۔

(برسات میں ہری گھاس کثرت سے ہوتی ہے اس لیے گدھا بہت ساری گھاس کھا کر بھی دیکھتا ہے تو پہلے جتنی گھاس ہی نظر آتی ہے تو وہ سمجھتا ہے کہ اس نے تو کچھ بھی نہیں کھایا اور اس وہم میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ میں بھوکا مر رہا ہوں۔ اسی لیے احمق آدمی کی نسبت یہ کہاوت کہی جاتی ہے۔)

- **گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا:** اصلیت بدلی نہیں جاسکتی۔ نالائق کو کسی بھی طرح لائق نہیں بنایا جاسکتا۔
- **گدھا خزاں میں موٹا ہوتا ہے:** احمق مفلسی میں بھی دبلا نہیں ہوتا۔ خزاں میں گھاس کم ہوتی ہے اس لیے گدھا کھاتے ہوئے جب مڑ کر دیکھتا ہے تو گھاس نظر نہیں آتی تو وہ سمجھتا ہے کہ میں نے بہت گھاس کھالی ہے۔ وہ اپنی حماقت کی وجہ سے اس حالت میں بہت مطمئن رہتا ہے۔ یہ کہاوت بھی ایسی شخص کے لیے بولتے ہیں جو ایسے موقع پر خوش ہوتا ہے۔)
- **گدھا دھوئے سے بچھڑا نہیں ہوتا:** کمینہ شخص اچھا لباس پہن کر اچھا نہیں بن جاتا۔ زیب وزینت اصل کو تبدیل نہیں کر سکتی۔
- **گدھا کیا جانے زعفران کی قدر:** بے وقوف شخص کو حیثیت سے زیادہ مل جائے تو وہ اس کی قدر نہیں کر پاتا۔
- **گدھا گھوڑا ایک بھاؤ:** نا قدری، نا انصافی۔ جب اچھے برے ایک جیسا مقام دیے

- **گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں:** اگر بے ہنر کام کر سکتے تو ہنرمندوں کو کون پوچھتا؟
- **گدھی گدھے کا بیاہ:** دھوپ میں بارش ہو تو مذاقاً کہتے ہیں۔
- **گدھے کا کھایا کھیت نہ پاپ نہ پن:** بے فائدہ کام۔ ایسے شخص سے سلوک کرنا جو کبھی اچھا بدلا نہ دے۔
- **گدھے کو پوری حلوہ:** نالائق شخص کو بڑا عہدہ ملنے پر بولتے ہیں۔
- **گدھے کو حلوہ کھلائیں اور خود لاتیں کھائیں:** نادان کو سر چڑھائیں تو پریشانی ہی اٹھانی پڑتی ہے۔ بد سے بھلائی کرنے کا فائدہ نہیں نقصان ہی ہے۔
- **گدھے کو گدھا کھجاتا ہے:** احمق کی تعریف احمق ہی کرتا ہے۔
- **گدھے کو نون دیا، اس نے کہا میری آنکھیں دکھتی ہیں:** بے وقوف سے بھلائی کریں تو وہ اسے بھی بدسلوکی سمجھتا ہے۔
- **گدھا مرے کمہار کا، دھوبن ستی ہو:** دوسروں کی مصیبت میں پڑنا۔ کسی کے نقصان پر کڑھنے والے شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- **گربہ کشتن روز اوّل:** پہلے دن رعب ڈال دیا تو ڈال دیا، پھر موقع نہیں ملتا۔

(کہتے ہیں پانچ دوستوں کی ایک ساتھ شادیاں ہوئیں۔ کچھ عرصے میں چار کی بیویاں شوہروں پر غالب آ گئیں جب کہ ایک نے بیوی پر خوب رعب گاڑ لیا۔ چاروں کے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ شادی کے دن ہمارے کھانا کھاتے ہوئے ایک بلی وہاں آ گئی اور کہنے کے باوجود وہاں سے نہ گئی تو میں نے اس مار ڈالا اس پر بیوی مرعوب ہو گئی کہ جو شخص اتنی سی بات پر بلی کو مار سکتا ہے وہ میری غلطی بھی معاف نہیں کرے گا۔

یہ بات سن کر چاروں دوستوں نے بھی گھر جا کر ایسا ہی کیا لیکن بیویاں مرعوب نہ ہوئیں۔ انھوں نے آ کر پھر اس دوست کو بتایا تو اس نے جواب دیا "گربہ کشتن روزِ اوّل"
(گربہ = بلی، کشتن = قتل)

- **گر گئے دانت، آم کھانے سے:** جھوٹی نزاکت اور ناز نخرے پر طنز کے لیے کہتے ہیں۔
- **گرجتے ہیں سو برستے نہیں:** شیخی باز کی باتیں خالی باتیں ہی ہوتی ہیں۔ ان پر عمل درآمد

نہیں ہوتا۔

- گڑ بھرا ہنسیا نہ نگلنے بن پڑتا ہے نہ اگلنے: ہر طرح مشکل ہے۔ نہ کیے ہی بنتی ہے نہ چھوڑا جا سکتا ہے۔
- گڑ دیے مرے تو زہر کیوں دیجیے: نرمی سے کام نکلتا ہو تو سختی کیوں کی جائے۔
- گڑ کھانے گی تو اندھیری میں آئے گی: جس شخص کو لالچ ہو وہ سختی اٹھانے کو بھی تیار ہو جاتا ہے۔
- گڑ نہ دے تو گڑ جیسی بات تو کہے: فائدہ نہ پہنچا سکیں تو کم نہ کم نرم لہجے میں بات تو کریں۔
- گڑ ہو گا تو مکھیاں ضرور آئیں گی: دولت ہو تو مانگنے والے، حاجت مند ضرور آتے ہیں۔
- گڑیا کے بیاہ میں چیوں کی بیل: جھوٹ موٹ کے بیاہ میں جھوٹ موٹ کا خرچ یعنی جیسا موقع ہو ویسے ہی خرچہ کیا جاتا ہے۔
- گنجی پنہاری اور گوکھرو کا انڈوا: اپنی حقیقت اور حیثیت سے بڑھ کر کام۔
- گنجی کبوتری محلوں میں ڈیرا: بدقسمت اور صورت شخص اونچا مقام حاصل کرے یا کرنا چاہے تو بولتے ہیں۔
- گنجے کو خدا ناخن نہ دے جو سر کھجائے: خدا ظالم کو اختیار اور کمینے کو دولت نہ دے ورنہ وہ ہضم نہیں کر پاتا۔
- گندی بوٹی کا گندا شوربا: برے کام کا برا انجام۔ بدوں کی اولاد بھی بد۔
- گنگا کس کی کھدائی ہے؟: بے وقوفانہ سوال کی مثال۔ (یہ کام خود بخود ہوا ہے۔)
- گنگا کے میلے میں چکے رہے کا کیا کام: بڑوں میں ادنیٰ کی کیا قدر؟ بے موقع و محل کام قدر کے قابل نہیں ہوتا۔
- گنگا نہا کر کیا پھل پائے، مونچھ منڈا کر گھر کو آئے: کچھ نہ کچھ ضرور نقصان ہو تو بولتے ہیں۔
- گنوار ہان توڑے پان: گنوار آدمی فائدہ پہنچانا چاہے تو بھی نقصان ہی پہنچاتا ہے۔
- گود کا کھلایا گود میں نہیں رہتا: آدمی کا حال ہمیشہ یکساں نہیں رہتا۔

- گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں: نہایت عمر رسیدہ یا جھگڑالو شخص کے لیے کہتے ہیں۔
- گوری کا جوبن چٹکیوں میں گیا: حسن یا خوبی کا رائیگاں جانا۔
- گوشت کھائے، گوشت لڑائے، گوشت ہی پر سوئے: عیاشی کو زندگی کا مقصد بنا لینا۔
- گوں نکل گئی، آنکھ بدل گئی: خود غرض لوگ کام نکل جانے کے بعد نہیں ملتے (گوں = غرض)
- گولی بارود کہیں جائے، طلب لینے سے کام: کسی کا کام بگڑے یا بنے ہمیں تو اپنے فائدے سے غرض ہے۔
- گولیاں کھیلتے ہیں: نادان کے لیے بولتے ہیں۔
- گوند پنجیری اور ہی کھائیں، بچارانی پڑی کراہیں: تکلیف کوئی سہے اور فائدہ کوئی دوجا اٹھائے۔
- گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے: ہم پیشہ اور ہم مزاج ہی ایک دوسرے کی بات سمجھ سکتے ہیں۔
- گونگے کا گڑ، کھٹا نہ میٹھا: گونگا بے چارہ کسی چیز کی کوئی اچھائی یا برائی نہیں بتا سکتا۔
- گونگے نے سپنا دیکھا، من ہی من پچھتائے: بات بیان کرنے کو جی چاہے لیکن کسی وجہ سے ایسا نہ کر سکیں تو کہتے ہیں۔
- گوہ میں روڑا پھینکا تو چھینٹے تو اڑیں گے: رذیل سے بات کریں تو بری بات ہی سننے کو ملے گی۔
- گویا ان تلوں میں تیل نہیں: روکھے، بے مروّت، طوطا چشم شخص کے لیے بولتے ہیں۔
- گئے بے چارے روزے، رہے ایک کم تیس: پہلا روزہ رکھ لیا تو باقی انہیں بھی رکھے ہی جائیں گے۔ کسی کام کا مشکل حصہ کریں تو باقی کام آسان نظر آنے لگتا ہے۔
- گئے روزے بخشوانے نماز گلے پڑ گئی: ایک کام سے عذر کیا دوسرا اور سپرد ہو گیا۔
- گئے کٹک، رہے اٹک: ایسی جگہ جہاں سے صحیح سلامت واپس آنا مشکل ہے۔

(ہندوستان کے شہر کٹک کے متعلق کہا جاتا تھا کہ وہ اتنا دور ہے اور وہاں آب و ہوا اتنی شدید ہے کہ کسی کا تندرست لوٹنا مشکل ہے۔)

- **گئے وہ دن جو خلیل خاں فاختہ مارتے تھے:** خوش حالی کا زمانہ گیا۔اب زوال کے دن ہیں۔وقت بدل گیا ہے۔
- **گنگا گئے منڈ آئے سدھ:** جس جگہ سے کچھ نہ کچھ نقصان ضرور ہو۔
- **گھائل کی گت گھائل جانے:** مصیبت زدہ کا حال وہی جان سکتا ہے جس نے خود بھی مصیبت اٹھائی ہو۔
- **گھبرائی ڈومنی پھر پھر سہیلے گائے:** گھبراہٹ میں عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔(ڈومنی گاتے یا بیل لیتے گھبرا جائے تو بار بار ایک ہی گانا گانے لگتی ہے اسی سے کہاوت بنی ہے۔)
- **گھٹنے پیٹ ہی کو نہرتے ہیں:** اپنے ہی ساتھ دیتے ہیں۔
- **گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے:** بہت زیادہ (خصوصاً مریض کا) خیال رکھنے کے لیے بولتے ہیں۔ہر وقت کا ساتھ ہونا۔
- **گھر جلے کسی کا، تاپے کوئی:** کوئی مشقت برداشت کرتا ہے اور کوئی دوسرا پھل کھاتا ہے۔ کسی کی مصیبت پر دوسرے فائدہ اٹھانے سے نہیں جاتے۔
- **گھر چھوڑ خطیرہ قائم:** حویلی کا آرام چھوڑ کر جھونپڑے کو ترجیح دینا۔ فائدے کو چھوڑ کر نقصان کی جانب بڑھنا۔
- **گھر دور، بھروٹا بھاری:** گھر دور ہے اور بوجھ زیادہ ہے۔سخت مصیبت پڑنے پر بولتے ہیں۔
- **گھر سکھ تو باہر چین:** گھر میں خوشی ہو تو باہر بھی خوشی ملتی ہے۔ بخت بلند ہو تو گھر باہر یکساں آرام ملتا ہے۔
- **گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے:** راز دار کی دشمنی زیادہ نقصان دیتی ہے۔اکثر محرم اسرار ہی تباہی کا باعث بنتا ہے۔
- **گھر کر ستر بلا، سر دھر:** طرح طرح کی آفتوں میں گرفتار ہونا۔کوئی شخص فقیری چھوڑ کر دنیاداری میں پڑ جائے تو بھی بولتے ہیں۔یعنی گھر بنایا تو ہر قسم کی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑنا۔
- **گھر کی بیوی بانڈنی، گھر کتوں جوگا:** جب گھر کی مالکن اِدھر اُدھر پھرتی رہے گی تو بے آسرا گھر پہ کتے ہی راج کریں گے۔

- **گھر کی پٹکی، باسی ساگ:** بے جا شیخی بگھارنے والے کے بارے میں کہتے ہیں کہ شیخی ہی شیخی ہے گھر میں تو دو مٹی کے برتنوں اور باسی ساگ کے سوا کچھ نہیں۔ گویا گھر میں تازہ پکی ہوئی ترکاری نہیں اور باتیں بڑی بڑی کرتے ہیں۔
- **گھر کی جلی بن میں گئی، بن میں لاگی آگ، بَن بچارا کیا کرے جو ہمارے بھاگ:** بد نصیب کا کہیں ٹھکانہ نہیں۔ بے چارہ جہاں بھی جائے، سختی پیچھے پہنچ جاتی ہے۔
- **گھر کی جورو کی چوکسی کہاں تک:** گھر کے چور کی نگرانی کرنا مشکل ہے۔
- **گھر کی سوبھا گھر والے سے:** مکان کی رونق مکین سے ہے۔ گھر کی شان اینٹ روڑے نہیں، اس کے رہنے والے ہوتے ہیں۔
- **گھر کی کھانڈ کرکری، چوری کا گڑ میٹھا:** گرہ کی قیمتی چیز کی نسبت مفت کی کم قیمت چیز زیادہ پسند کی جاتی ہے۔
- **گھر کی مرغی دال برابر:** گھر کی قیمتی چیز کو بھی اہمیت نہ دینا۔ (جب کوئی شخص اپنے اہل خانہ سے بڑھ کر غیروں کی تعریف کرے یا کوئی شوہر خوب صورت بیوی کو چھوڑ کر دوسری عورتوں کو تاکے تو بولتے ہیں۔)
- **گھر کی آدھی، نہ باہر کی ساری:** گھر میں آدھی روٹی کھانا پردیس جا کر پوری روٹی کھانے سے بہتر ہے۔ آسانی سے ملنے والی کم آمدن جوکھم سے ملنے والی زیادہ کمائی سے بہتر ہے۔
- **گھر گھر مٹیالے چولہے ہیں:** کوئی آسودہ حال اور فارغ البال نہیں۔ سب کا حال ایک سا ہے۔ پورا ملک بدحال ہو تو بولتے ہیں۔
- **گھر گھوڑا، نخاس مول:** چیز گھر میں ہے اور بازار میں اس کا سودا طے کیا جا رہا ہے۔ جب کوئی شخص بن دکھائے کسی چیز کی تعریف کرے تو بولتے ہیں (نخاس گھوڑوں یا غلاموں کی منڈی کو کہتے ہیں۔)
- **گھر میں بی بی لکھوا وتار، باہر میاں تھانے دار:** بیوی گھر میں فقیرنی بنی ہوئی ہے اور میاں باہر رعب داب کی زندگی گزار رہے ہیں۔
- **گھر میں بُھونی بھنگ نہیں اور باہر نیوتے سات:** انتہائی مفلسی میں شیخی اور دکھاوا کرنا۔

- **گھر میں جورو کا نام بہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہے:** اپنے منہ سے باتیں کرنے سے اپنی عزت نہیں ہو جاتی۔
- **گھر میں جو شہد ملے تو کاہے کو بن میں جائیں:** اگر بغیر محنت مشقت کے روزی ملے تو دوڑ دھوپ کی ضرورت نہیں۔
- **گھر میں چراغ نہیں باہر مشعل:** غریب جب دکھاوے کے لئے خرچ کرے تو کہتے ہیں۔
- **گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں:** اتنی غربت ہے کہ گھر میں چوہوں کو بھی کچھ کھانے کو دستیاب نہیں۔
- **گھر میں دھان نہ پان، بی بی کو بڑا گمان:** مفلسی میں غرور کرنے اور شیخی بگھارنے والے کو کہتے ہیں۔
- **گھر میں نہیں تاگا، البیلا مانگے پاگا:** باپ بے مقدور ہے لیکن بیٹا بانکا بننا چاہتا ہے۔
- **گھر میں آئی جوئے، ٹیڑھی پگڑی سیدھی ہوئے:** بیوی کے آتے ہی سارا بانک پن نکل جاتا ہے۔ بیاہ کے بعد آدمی کی شیخی جھڑ جاتی ہے۔
- **گھر نہ گھر بار، میاں محلے دار:** بے بنیاد شیخی۔ رہنے کو گھر نہیں لیکن خود کو نوابوں کا پڑوسی بتاتا ہے۔
- **گھر والے کا ایک گھر، نگھرلے کے سو گھر:** آزاد اور درویش آزاد ہیں جہاں جی چاہے ٹھکانہ کر لیتے ہیں۔ بدمعاشوں کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں جو کہیں بھی چلے جائیں کوئی روک ٹوک نہیں کرتا۔
- **گھر آئے کتے کو بھی نہیں نکالتے:** ذلیل سے ذلیل شخص بھی چل کر آئے تو اس کا لحاظ کیا جائے۔
- **گھر آئے ناگ نہ پوجے، بانبی پوجن جائے:** موجودہ فائدے کو چھوڑ کر غیر موجود پر نگاہ رکھنا۔ گھر آئی دولت کے بجائے دوسری جگہ تلاش کرنا۔

(ہندو لوگ ساون میں سانپ کی بانبی کی پوجا کو جاتے ہیں لیکن سانپ گھر سے نکل آئے تو قدر نہیں کرتے۔)

- **گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا آرام:** بے شرم کچھ نہ کچھ حاصل کر ہی لیتا ہے۔ عموماً رنڈیوں کے متعلق کہا جاتا ہے۔ انکار کی بے شرمی مشقت سے بچا لیتی ہے۔
- **گھڑی پل کی آس نہیں کرے کل کی بات:** دم بھر کا بھروسا نہیں کل کی بات کرتا ہے۔
- **گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت:** ذرا سی بات پر خوشی، ذرا سی بات پر ناراض۔
- **گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ:** غیر مستقل مزاج۔
- **گھڑی میں گاؤں بھدرا:** مصیبت یکدم آتی ہے۔ خوشی کی گھڑی بہت دیر بعد آتی ہے۔
- **گھڑی میں گھڑیال ہے:** دنیا ناگہانی اور انقلابات کی جگہ ہے۔ حالات بدلتے دیر نہیں لگتی۔

(ہندو کسی بوڑھے کے مرنے پر گھنٹے بجاتے ہیں۔ اسی حوالے سے کہا جاتا ہے کہ زندگی کا بھروسا نہیں گھڑی میں انسان کے لیے گھڑیال بجنے لگتے ہیں۔)

- **گھوڑا ادانے گھاس سے آشنائی کرے تو کھائے گا کیا:** ہر جگہ مروت سے کام نہیں چلتا۔
- **گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو بھوکا مرے:** ہر جگہ مروت سے کام نہیں چلتا۔
- **گھوڑا گھڑ سال ہی میں قیمت پاتا ہے:** ہر چیز اپنے مقام پر قدر پاتی ہے۔
- **گھوڑا ملا تو کوڑا بھی مل جائے گا:** بڑا کام ہو جائے تو چھوٹے کی کیا فکر، وہ بھی ہو جائے گا۔
- **گھوڑوں کو گھر کتنی دور:** گھوڑوں کے آگے فاصلہ اور مسافت کوئی چیز نہیں۔ سامان میسر ہو تو کام مشکل نہیں۔
- **گھوڑے جوڑے کی خیر:** اچھے حالات کے لیے دعا۔ جوڑی بھی سلامت رہے اور خوش حالی بھی قائم رہے۔
- **گھوڑے کی دم بڑھے گی تو اپنی ہی ... اڑائے گا:** اپنی ترقی سے اپنا ہی فائدہ ہوتا ہے۔ دولت مند دولت مندوں ہی کو فائدہ پہنچاتا ہے۔
- **گھوڑے گئے، گدھوں کا راج آیا:** شریف نابود ہوئے، رذیل سر چڑھ گئے۔ بھلے گئے تو بروں کا زور ہو گیا۔
- **گھوڑے گھوڑے لڑیں، موچی کا زین ٹوٹے:** زبردستوں کے جھگڑے میں شامت کم زوروں ہی کی آتی ہے۔

- گھی گر پڑا، مجھے رُوکھی ہی بھاتی ہے: انگور کھٹے ہیں۔ کمزوری ظاہر ہونے پر بہانہ بنانا۔
- گھی مصالحہ کام کرے اور بڑی بہو کا نام کرے: محنت کوئی کرتا ہے اور ساری تعریف کسی اور کے حصے آجاتی ہے۔
- گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا: گزرا ہوا زمانہ دوبارہ نہیں مل سکتا۔
- گیدڑ کی جمعداری انگلی ہوئی ہے: زبردستی کی حکومت ہے۔
- گیدڑ کی شامت آتی ہے تو گاؤں کی طرف بھاگتا ہے: جب برے دن آتے ہیں تو بری ہی سوجھتی ہے۔ مصیبت میں مزید غلطیاں سرزد ہوتی ہیں۔
- گیدڑ کے کہنے سے بیر نہیں پکتے: کام حسب مراد نہیں ہوتے۔
- گیدڑ اُچھلا اُچھلا جب انگور کے خوشے تک نہ پہنچا تو کہا، آخ تھو کھٹے ہیں: اپنی ناکامی کا الزام دوسروں پر دھرنا، شرمندگی کو شرمندگی ماننے کے بجائے عذر تراشنا۔
- گیدڑ جب جھیرے میں گرا تو کہا، آج یہیں مقام ہے: مجبوری میں بھی شیخی نہ گئی۔
- گیلی لکڑی سیدھی ہوسکتی ہے: بچے کی تربیت ہوسکتی ہے۔
- گیہوں کی روٹی کو فولادی پیٹ چاہیے: نعمت کو ہضم کرنا مشکل ہوتا ہے۔ دولت پا کر کم ظرفی سے بچنا مشکل ہے۔
- گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس جاتا ہے: گناہ گار کے ساتھ بے گناہ بھی مارے جاتے ہیں۔
- گِن گِن کر آوے ٹوٹا پاوے: بہت احتیاط اور ہوشیاری بھی ہمیشہ نقصان سے نہیں بچا سکتی۔
- گُرو گڑ ہی رہے، چیلے شکر ہو گئے: استاد یا پیر اپنے زعم میں رہے اور ترقی نہ کر سکے مگر شاگرد یا مرید محنت اور جذبے کے باعث ترقی کر گئے۔

- **لڑے فوج نام سردار کا، کاٹے باڑھ نام تلوار کا:** محنت ماتحت کرتے ہیں لیکن نام افسر کا ہوتا ہے۔ چھوٹے درجے والے کی محنت کسی کو نظر نہیں آتی۔
- **لعل گودڑ میں نہیں چھپتا:** اچھی چیز چھپائے نہیں چھپتی۔ تنگ دستی، شرافت کو چھپا نہیں سکتی۔ جوہر پر خاک نہیں پڑتی۔
- **لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے:** شریر اور سرکش آدمی سختی کیے بغیر درست نہیں ہوتا۔
- **لاٹھی ٹوٹے نہ بانس پھوٹے:** اس طرح کام لینا کہ کسی کا نقصان نہ ہو۔ نرمی سے کام لینا۔
- **لاٹھی کپار سے بھیٹ نہیں، جھوٹوں باپ باپ:** ابھی لاٹھی سر سے ٹکرائی نہیں اور آگے ہی دہائی دینی شروع کردی۔ ناحق واویلا کرنا۔ بلاسبب رونا دھونا۔
- **لاٹھی کے ہاتھ مال گزاری بیباق:** سختی کرنے سے مال جلدی مل جاتا ہے۔ مار پیٹ سے معاملہ فوری حل ہو جاتا ہے۔
- **لاٹھی مارنے سے پانی جدا نہیں ہوتا:** رشتہ داروں یا بھائی بندوں میں بہکانے سکھانے سے فرق نہیں پڑ سکتا۔
- **لاٹھی ہاتھ کی، بھائی ساتھ کا:** ہمدردی وہی اچھی ہوتی ہے جو موقع پر کام آئے۔ بھروسا اسی پر ہو سکتا ہے، جو ساتھ ہو۔
- **لاچاری، پربت سے بھاری:** درماندگی پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہے۔

- **لاکھ چوہے کھا کر بلی حج کو چلی:** بہت سے گناہوں اور بدافعال کے بعد توبہ کا ارادہ کرنا۔
- **لاگ لگتی تب لاج کہاں:** عشق کی لاگ لگ جائے تو شرم وحیا نہیں رہتی۔
- **لال پیارا، تو اس کا خیال بھی پیارا:** جو من بھا جائے اس کی ہر بات پسند آ جاتی ہے۔
- **لالچ بری بلا ہے:** حرص سے بڑھ کوئی آفت نہیں۔
- **لتری کان کتری:** اس عورت کے متعلق کہتے ہیں جو ادھر کی باتیں ادھر جا لگائے کہ وہ اس قابل ہے کہ اس کے کان کاٹ دیے جائیں۔
- **لٹا ہاتھی بٹور اسا:** امیر تباہی اور خرابی کی حالت میں بھی بہت کچھ سہارا رکھتا ہے۔
- **لٹا ہاتھی سوا لاکھ ٹکے کا:** گیا گزرا امیر بھی غریب سے بہتر ہوتا ہے۔
- **لچھمی بن آدر کون کرے:** دولت کے بغیر کوئی نہیں پوچھتا۔ روپے کی سب عزت کرتے ہیں۔ جورو کے سوا کوئی خاطر داری نہیں کرتا۔
- **لحاظ کی آنکھ جہاز سے بھاری:** شرمندگی نہیں اٹھائی جاتی۔
- **لحد میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں:** بالکل مرنے کے قریب ہیں۔ ضعیف العمر ہیں۔
- **لحد میں تین دن بھاری:** مردے کے لیے تین دن قبر میں بھاری ہوتے ہیں کیونکہ منکر نکیر سوال وجواب کرتے ہیں۔
- **لڈو کہے سے منہ میٹھا نہیں ہوتا:** چاپلوسی اور زبانی باتوں سے مطلب حل نہیں ہوتا۔
- **لڑاکا کے چار کان:** جس عورت کو لڑائی کا چسکا ہو وہ لڑائی کے لیے کوئی نہ کوئی بہانہ ضرور تلاش کر لیتی ہے۔
- **لڑائی کا پیچھا بھاری ہوتا ہے:** لڑائی کا زور آخر میں ہوتا ہے۔
- **لڑائی کا گھر ہانسی، روگ کا گھر کھانسی:** لڑائی کا آغاز ہنسی مذاق سے ہوتا ہے جبکہ بیماری کھانسی سے شروع ہوتی ہے۔
- **لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے:** لڑائی کوئی آسان کام نہیں۔ خبردار کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے:** بہت ڈرپوک اور بزدل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔
- **لڑکا جنے بیوی اور پٹی باندھیں میاں:** تکلیف کوئی اٹھائے، بہانے کوئی بنائے۔
- **لڑکا روئے بالوں کو، نائی روئے منڈائی کو:** ہر کوئی اپنا دکھ روتا ہے۔ ہر شخص اپنا دکھڑا

بیان کرتا ہے۔

- لڑکوں کا کھیل، چڑیوں کا مرن: ناسمجھ کی خاطر جان بھی دے دیں تو وہ قدر نہیں کرتا۔
- لڑکے کو منہ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے: کمینہ منہ لگانے سے سر چڑھتا ہے۔
- لڑکے کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں: ہونہار کا شروع ہی میں پتہ چل جاتا ہے۔
- لعنت کا شروا، پھٹ پھٹ کر روٹی: نہایت بے عزتی سے ملنے والی روزی۔
- لکڑی کے بل مکڑی ناچے/لکڑی کے بل بندری ناچے: حمایتی کے بھروسے ہر کوئی کودتا ہے۔ ڈر کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔
- لکڑی لیے پیر خاک: آوارہ گرد۔ ہاتھ میں لکڑی تھامے، پیروں پر خاک لیے پھرنے والا۔
- لکڑی مارے پانی جدا نہیں ہوتا: رشتہ داروں میں دوسروں کے بہکانے سے جھگڑا ہو بھی جائے پھر بھی وہ ایک ہو جاتے ہیں۔
- لکھو بندریا چابے پان، اڑ گئی چڑیا رہ گئے کان: بچوں کا چھیڑنے کا طریقہ۔
- لکھے موسیٰ پڑھے خدا/ لکھے موسا پڑھے خود آ: ایسی تحریر جو کسی سے پڑھی نہ جا سکے۔
- لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل: عالمانہ وضع رکھنے والا جاہل۔
- لگا تو تیر نہیں تو تکا: آدمی کو ہر کام کرنے کے لیے ہمت نہیں ہارنا چاہیے۔ کامیابی نہ ملے تو بھی تجربہ تو حاصل ہوگا۔
- لگا سو بھگا: کام شروع ہو جائے تو مکمل بھی ہو ہی جاتا ہے۔ زمانہ گزرتے دیر نہیں لگتی۔
- للا کثر حکم الکل: اکثریت کے لیے کل کا حکم لگایا جاتا ہے۔
- للو میں سانپ ڈسے: جھوٹ بولنے والے کی جیبھ میں سانپ ڈسے۔
- لنکا میں جو چھوٹا سو باون گز کا: چھوٹے سے بڑے تک سب بری عادتوں میں مبتلا ہیں۔
- لنگڑی کٹو آسمان پر گھونسلا: اپنی لیاقت سے بڑھ کر کام کرنا۔
- لوٹ کے موسل بھی بھلے: مفت میں ادنیٰ چیز بھی مل جائے تو غنیمت ہے۔
- لوٹ میں چرخہ بھی غنیمت ہے: بن داموں جو شئے بھی ملے، وہی بھلی ہوتی ہے۔

- **لومڑی کے شکار کو جایئے تو شیر کا سامان کر لیجئے:** معمولی سے کام کے لیے بھی کافی انتظام کرنا چاہیے۔
- **لوند سودا خصم خدائی:** جس عورت کا کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو، اس کے لیے طنزاً کہتے ہیں۔
- **لونڈی اور کے پیر دھوئے، اپنے پیر دھوتی لجائے:** اوروں کا کام کرنا مگر اپنے کام سے شرمانا۔
- **لونڈی کو لونڈی کہا رو دی، بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی:** شریف کا حوصلہ زیادہ ہوتا ہے، رذیل کا بہت کم۔
- **لونڈی کی خوشامد سے سسرال میں باس:** نوکروں اور خادموں کو خوش رکھنے سے آقا بھی خوش رہتا ہے۔
- **لونڈی ہو کر کمانا، بیوی ہو کر کھانا:** محنت سے جی نہ چرانے والا امیرانہ زندگی بسر کرتا ہے۔
- **لوہا جانے لوہار جانے، دھونکنے والے کی بلا جانے:** معاملے کو تو فریقین ہی اچھی طرح سے سمجھتے ہیں دوسرے کو کیا خبر۔
- **لیپا لیپا پھر دیکھا تو ہاتھ ہی کالے:** محنت کی لیکن کچھ ثمر نہ پایا۔
- **لیلیٰ را بہ چشم مجنوں باید دید:** معشوق کو عاشق کی نظر سے دیکھنا چاہیے۔
- **لیموں کے چور کا ہاتھ کٹتا ہے:** بڑے مجرم آزاد ہیں اور چھوٹے موٹے چوروں کو کڑی سزا دی جاتی ہے۔
- **لینا نہ دینا، باتوں کا جمع خرچ:** نری باتیں ہی باتیں۔ باتوں ہی میں اصل بات ٹال دینا۔
- **لینا نہ دینا، کارے نہ مسلئے:** کچھ حاصل نہ حصول بے کار مشق۔
- **لینے کو مچھلی، دینے کو کانٹا:** خودغرض۔ لیتے وقت نرم، دیتے وقت گرم۔

- **مابخیر شما بسلامت:** ہم خیریت سے ہیں تم سلامتی سے۔ ہم الگ تم الگ۔
- **ماتھے چاند ٹھوڑی تارا:** پیشانی چاند کی طرح اور ٹھوڑی ستارے کی طرح چمکدار اور خوبصورت ہے۔
- **ماچہ سرائم وتنبورہ شان باورہ ماچہ سراید:** ہم کیا گاتے ہیں اور ہمارے ساز کیا گاتے ہیں۔ بے تکی باتوں کے متعلق کہتے ہیں۔
- **مادر چہ خیالیم وفلک در چہ خیال:** ہم کس خیال میں ہیں اور آسمان کس خیال میں ہے۔ جب کوئی بات خلاف امید ہو اس وقت کہتے ہیں۔
- **مار برگنج:** خزانے پر سانپ۔ کنجوس کے متعلق کہتے ہیں جو مال جمع کر کے نہ خود کھائے نہ دوسروں کو کھلائے۔
- **مار پیچھے سنوار ہوا ہی کرتی ہے:** بختی سے مزاج سنور جاتا ہے۔
- **مار سے بھوت بھی بھاگتا ہے:** مار کے آگے سب سرکشی اور شرارت دور ہو جاتی ہے۔
- **ماراازیں گیاہ ضعیف ایں گماں نہ بود:** مجھے اس کمزور گھاس سے یہ امید نہ تھی۔ جب کوئی کمزور شخص ایسا کام کرے جو اس کی ہمت سے زیادہ ہو تو کہتے ہیں۔
- **مارابہ سخت جانی خود ایں گماں نہ بود:** کیا معلوم تھا کہ میں اس قدر سخت جان ہوں۔
- **ماراچہ ازیں قصہ کہ گاو آمد وخر رفت:** کسی کے آنے جانے پر بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے:** جب دشمن نقصان پہنچانے کی کوشش کر چکے اور

نقصان نہ پہنچا سکے تو کہتے ہیں۔

- **ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ:** بے جوڑ اور بے محل بات پر کہتے ہیں۔
- **مارے اور رونے نہ دے:** زبردست کے متعلق کہتے ہیں جو فریاد بھی نہیں کرنے دیتا۔
- **مارے سپاہی نام سردار کا:** کام کوئی کرے اور نام کسی کا ہو۔
- **مارے آپ لگادے تاپ:** خود کرے اور دوسروں کے سر لگادے۔
- **ماز لطف تو گزشتیم غضب راچہ علاج:** ہم آپ کی عنایت سے درگزرے لیکن غصے کو کیا کریں۔
- **ماس بنا سب گھاس:** گوشت کے بغیر کھانا بدمزہ ہوتا ہے۔
- **ماس سب کوئی کھاتا ہے ہڈی گلے میں کوئی نہیں باندھتا:** لائق سے سب محبت کرتے ہیں نالائق کو کوئی نہیں پوچھتا۔
- **ماگھ کا جاڑا جیٹھ کی دھوپ:** دونوں ہی سخت ہوتے ہیں۔
- **ماگھ ننگی، سیاکھ بھوکی:** مفلس سدا مفلس ومحتاج۔
- **مال پر زکوٰۃ ہے:** خیرات کرنے کے لیے مال ہونا ضروری ہے۔ کوئی چیز موجود نہ ہو تو اس کا ذکر ہی کیا؟
- **مال حرام بود بہ جائے حرام رفت:** اس وقت کہتے ہیں جب حرام کا کمایا ہوا مال ضائع ہو جائے۔
- **مال عرب پیش عرب:** اپنا مال اپنے قبضے میں محفوظ ہوتا ہے۔
- **مال لٹے سرکار کا، مرزا کھیلے پھاگ:** پرائے مال پر عیش منانا۔ دوسرے کا مال برباد کر کے آپ رنگ رلیاں منانا۔
- **مال مفت دل بے رحم:** جب پرایا مال بے دریغ خرچ کیا جائے تو اس موقع پر کہتے ہیں۔
- **مال موذی نصیب غازی:** بخیل کا مال کسی کو مل جانے پر کہتے ہیں۔
- **مال والا ہارے گال والا جیتے:** آج کل عدالتوں میں وہی مقدمہ جیتا جاتا ہے جس کا وکیل زیادہ بولنے والا ہو۔

- **مان نہ مان میں تیرا مہمان:** زبردستی کسی کے گھر جا بیٹھنا۔ بے جا بے تکلفی جتلانا۔
- **مان نہ مان میں دولہا کی تائی:** زبردستی کا رشتہ ظاہر کرنا، اپنے فائدے کی خاطر۔
- **ماں املی باپ تیلی، بیٹا شاخِ زعفران:** کمینہ، شیخی باز۔ ادنیٰ خاندان پر فخر کرنے والا۔
- **ماں بیٹوں میں چھنالا نہیں چھپتا:** اپنوں سے عیب نہیں چھپایا جا سکتا۔
- **ماں بیٹوں میں لڑائی ہوئی، لوگوں نے جانا بیر پڑا:** لوگ کوشش کریں تو بھی اپنوں کی ناراضی لڑائی نہیں ہوتی۔
- **ماں پسنہاری بھلی، باپ ہفت ہزاری برا:** ماں غریب اور باپ امیر ہو تو بھی ماں اپنی محبت کی بنا پر زیادہ عزیز ہوتی ہے۔
- **ماں پہ پوت پتا پہ گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا:** اولاد اپنے والدین پر جاتی ہے۔
- **ماں ٹینی باپ کلنگ، بچے نکلے رنگ برنگ:** نالائق خاندان کی اولاد بھی بداطوار ہی ہوتی ہے۔
- **ماں سے سوا چاہے، سو کٹنی:** کوئی اپنوں سے زیادہ محبت جتلائے تو سمجھ جاؤ کہ کسی غرض کا پیار ہے۔
- **ماں فقیرنی، پوت فتح خان:** کم حیثیت لیکن مغرور شخص کے لیے بولتے ہیں۔
- **ماں کا پیٹ کمہار کا آوا، کوئی کالا کوئی گورا:** جس طرح کمہار کے آوے کے سب برتن ایک سے نہیں ہوتے اسی طرح سب سگے بھائی بھی ایک سے نہیں ہوتے۔ سب کی عادتیں جدا جدا ہوتی ہیں۔
- **ماں کا مان بھلا:** ماں اولاد کا فخر کرے تو بجا ہے۔
- **ماں کو نہ باپ کو، جو بنے سو آپ کو:** ہر شخص اپنے اعمال کے لیے خود جواب دہ ہے۔
- **ماں کھیت میں پوت جنیت میں:** زعفران۔ یہ دراصل اردو پہیلی ہے۔
- **ماں کے پیٹ سے لے کر کوئی نہیں آتا:** کوئی سیکھا سکھایا پیدا نہیں ہوتا۔
- **ماں مارے اور ماں ہی پچکارے:** والدین کی سختی بھلائی ہی کے لیے ہوتی ہے۔
- **ماں مرگئی پیاسی پوت کا نام جمنا:** والدین غریب تھے مگر اولاد دولت مند ہوگئی۔
- **ماں مرے موسی جیے:** ماں اور خالہ میں فرق نہیں۔ ماں نہ رہے تو خالہ بچوں کو پال ہی لیتی ہے۔

- **ماہی ماہی راخورد، ماہی گیر ہر دو راخورد:** ایک سے ایک بڑھ کر زبردست ہوتا ہے۔ مچھلی مچھلی کو کھاتی ہے۔ ماہی گیر دونوں کو کھا جاتا ہے۔
- **مایا کو مایا ملے کر کر لمبے ہاتھ:** دولت مند ہی کو دولت ملتی ہے۔ دولت مند امیر سے امیر ہوتا ہے۔
- **مایا کے ہیں تین نام پرسو، پرسا، پرسرام:** جوں جوں انسان کے پاس دولت زیادہ آتی جاتی ہے اس کی عزت بڑھتی ہے۔
- **مت کر ساس برائی تیرے بھی آگے جائی:** ساس جیسا اپنی بہو سے سلوک کرے گی ویسا ہی اس کی بیٹی کے ساتھ اس کے سسرال میں ہوگا۔
- **متاع نیک از ہر دکان کہ باشد:** ہنر اور خوبی کی بات جہاں کہیں سے بھی ملے حاصل کرلو۔
- **مترس از بلائے کہ شب درمیاں ست:** اس مصیبت کی فکر میں پریشان نہیں ہونا چاہیے جو ابھی آئی نہیں۔
- **مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے:** ایسا صاحب اقبال ہے کہ مٹی پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ سونے کی طرح فائدہ دیتی ہے۔ قسمت کا دھنی ہونا۔
- **مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں:** ادنیٰ سے ادنیٰ شئے بھی خوب دیکھ بھال کر لینی چاہیے۔
- **مجرد سب سے اعلیٰ جس کے سسر نہ سالا:** بن بیاہا آدمی بہت اچھا ہوتا ہے آزاد ہوتا ہے اور دنیاوی دھندوں سے بچا رہتا ہے۔
- **مجنوں کو لیلیٰ کا کتا بھی پیارا:** جس سے محبت ہو اس کی ہر چیز اچھی لگتی ہے۔
- **مجھ کو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا:** ایسے دشمن کے لیے کہتے ہیں جو جان کے درپے ہو۔
- **مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائے گی:** بیٹی کی شادی کے متعلق کہتے ہیں یعنی اتنی جلدی کیا ہے جب کہیں اچھا بر ملے گا کر دیں گے۔
- **مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے:** اپنے آبائی کام سے ہر شخص واقف ہوتا ہے۔

اختیار نہیں۔

- **محتسب گرمے خورد معذور دارد مست را:** اگر کوئی شخص خود برا کام کرے تو دوسرے شخص کو ایسا ہی برا کام کرنے پر گرفت نہیں کرتا۔
- **محنت برباد گناہ لازم:** محنت اکارت گئی الٹا الزام آیا۔
- **محنت کو راحت ہے:** بغیر محنت و مشقت ترقی نہیں ہوتی۔
- **محنت آرام کی کنجی ہے:** جو شخص محنت کرے گا آرام پائے گا۔
- **مدعی سست گواہ چست:** اس موقع پر بولتے ہیں جب خود صاحب غرض تو سستی برتے اور حمایتی جوش وخروش کا مظاہرہ کریں۔
- **مدعی مدعا علیہ ناؤ میں، شاہد تیرتے جائیں:** حمایتی اور مدد دینے والوں کی بے قدری کے موقع پر بولتے ہیں۔
- **مرا بخیر تو امید نیست بد مرساں:** اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس سے نقصان کا اندیشہ ہو اور نفع کی امید نہ ہو۔
- **مربی بیار و مربا بخور:** کامیابی اس صورت میں ہوتی ہے جب کوئی مہربانی کرنے والا ہو۔
- **مرتا کیا نہ کرتا:** جس کی جان پر آ بنتی ہے وہ سب کچھ کر گزرتا ہے۔
- **مرد باید کہ ہراساں نہ شود، مشکلے نیست کہ آساں نہ شود:** آدمی کو ہمت نہیں ہارنی چاہیے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔
- **مرد چوں پیر شود حرص جواں می گردد:** بڑھاپے میں حرص زیادہ ہوتی ہے۔
- **مرد کا دکھایا نہ کھایئے مرد کا لایا کھایئے:** عورتوں کے لیے نصیحت ہے کہ مرد کی باتوں نہیں، عملی کاموں کو دیکھنا چاہیے۔
- **مرد کا کیا ہے ایک جوتی پہنی ایک اتاری:** مرد جب چاہے عورت کو طلاق دے دے اور دوسرا بیاہ کرے۔
- **مرد کا نام مرد سے بہتر ہے:** آدمی کے نام کا رعب بہت ہوتا ہے۔
- **مرد کا نوکر مرے برس بھر میں، رنڈی کا نوکر مرے چھ مہینے میں:** عورت ملازم سے بہت کام لیتی ہے۔

- **مرد کا نہانا عورت کا کھانا برابر ہے:** دونوں ان کاموں میں جلدی کرتے ہیں۔
- **مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو:** شریف اور بہادر لوگ عزت اور شہرت کے لیے جان تک دے دیتے ہیں، لیکن ذلیل آدمی روٹی کے لیے ذلیل وخوار ہوتے ہیں۔
- **مرد آخر بیں مبارک بندہ است:** عاقبت اندیش آدمی بہت بہتر ہے۔
- **مردہ بدست زندہ:** مردہ زندہ کے ہاتھ میں بے بس مجبور۔
- **مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں جائے، اپنے حلوے مانڈے سے کام:** خودغرض کو اپنے مطلب سے کام خواہ کوئی مرے یا جیے۔
- **مردے از غیب بروں آید و کارے بکند:** جب کوئی کام ہونے والا ہوتا ہے تو غیب سے اس کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔
- **مردے پر تین دن بھاری:** مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق مردہ پر پہلے تین دن سخت بھاری ہوتے ہیں۔ حساب کتاب کے دن۔
- **مردے پر جیسے سو من مٹی ویسے ہزار من:** جب مصیبت ہے تو جیسی تھوڑی ویسی بہت۔
- **مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ:** مالک کی مرضی سب سے بہتر ہے۔
- **مرغ کی ایک ٹانگ:** اپنی غلط بات پر بھی اڑے رہنا۔

(کہتے ہیں کسی شخص کا باورچی بدنیت تھا۔ ایک روز آقا نے مرغ پکوایا تو باورچی مرغ کی ایک ٹانگ خود کھا گیا اور آقا کے سامنے دوسری ٹانگ لاکر رکھ دی۔ آقا نے دوسری ٹانگ کا پوچھا تو باورچی بولا کہ ایک ہی ٹانگ کی نسل کا مرغ تھا۔ آقا نے بہتیرا سمجھایا لیکن اس نے سچ نہ اگلا۔ اتفاقاً اگلے روز آقا اور باورچی کہیں گے تو راستے میں ایک مرغ حسب عادت ایک ٹانگ پر کھڑا تھا۔ چالاک باورچی نے کہا، آقا! یہ دیکھے ایک ٹانگ والا مرغ۔ آقا نے رومال ہلا کر ہش ہش کی آواز نکالی تو مرغا دونوں ٹانگوں پر بھاگ کھڑا ہوا۔ آقا نے پوچھا، اگر اس کی ایک ٹانگ تھی تو دو کیسے ہوگئیں؟ باورچی نے جواب دیا، اگر آپ اس وقت پکے ہوئے مرغ کو بھی ہش ہش کرتے تو یقیناً اس کی بھی دوسری ٹانگ سامنے آجاتی۔ غرض وہ جھوٹ سے نہ ہٹا۔ اور مرغ کی ایک ٹانگ پر مصر رہا۔)

- **مرغا بانگ نہ دے گا تو کیا صبح نہ ہوگی:** رہتی دنیا تک کام ہوتے ہی رہیں گے۔ کسی کی

وجہ سے کام نہیں رکتا۔

- **مرغا ہضم بکری پر دم:** چھوٹی چیز لے کر بڑی چیز پر نظر۔
- **مرغوں کے خواب میں دانا ہی دانا:** چیز دل میں ہو وہی خواب میں بھی نظر آتی ہے۔
- **مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والے کو مزہ نہ آیا:** ایک شخص نے دوسرے کے لیے بے حد کوشش کی مگر اس نے قدر نہ کی۔
- **مرغی کو تکلے کا گھاؤ بہت ہے:** غریب کے لیے تھوڑا سا نقصان بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔
- **مرغی کی بانگ کون سنتا ہے:** عورت کی بات کا کو اہمیت نہیں دی جاتی۔
- **مرگ انبوہ جشنے دارد:** عام قسم کی مصیبت ایک قسم کا جلسہ بن جاتی ہے۔
- **مرنے جائیں ملہار گائیں:** آفتوں سے بے پروا۔ ایسے شخص کے لیے کہتے ہیں جو موت کو بھی کھیل سمجھے۔
- **مرنے کو چلے، کفن کا ٹوٹا:** بہانے باز۔ جو شخص کہتا ہے کہ میں مرنے کو تیار ہوں مگر کفن نہ ملنے کی وجہ سے نہیں مرتا۔
- **مری بھیڑ خواجہ خضر کے نام:** ناقص شے یا کھوئی ہوئی چیز کو اللہ کے نام پر خیرات کر کے مفت ثواب حاصل کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔
- **مری مٹی کی نشانی:** مردے کی یادگار۔ اولاد۔
- **مرے پر سو درے:** اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور دوسری مصیبت بھی آجائے۔
- **مرے تو شہید مارے تو غازی:** مسلمان کے لیے ہر حالت بہتر ہے۔
- **مرے چور پرائے دھن پر:** پرائی دولت کی خاطر جان قربان کرنا حماقت ہے۔ بے گانہ مال مارنا آسان ہے۔
- **مرے کو ماریں شاہ مدار:** مصیبت زدہ کو اور مصیبت پہنچانا۔
- **مزاج عالی نہ توشک نہ نہالی:** غریبی میں امیرانہ مزاج رکھنے والے پر طنز ہے۔
- **مزدور خوش دل کند کار بیش:** اچھی اجرت پانے والا مزدور زیادہ کام کرتا ہے۔
- **مسجد ڈھے گئی، محراب رہ گئی:** کل گیا، جز رہ گیا۔ اصل شئے تباہ ہوگئی فقط نشان باقی رہ گیا۔

- **مسلمان در گور مسلمانی در کتاب:** مسلمان مر گئے اور اسلام کتابوں میں لکھا رہ گیا، صرف نام کے مسلمان۔
- **مشتری ہوشیار باش:** اس موقع پر بولتے ہیں جب خریدار کو خبردار کرنا مقصود ہو۔
- **مشعل کی بُو دماغ میں سمائی ہے:** رسی جل گئی بل نہیں گیا۔ مفلس ہو گئے لیکن پرانی آن بان دماغ میں بس ہوئی ہے۔
- **مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود باید زد:** لڑائی جھگڑے کے بعد اگر مکا مارنا یاد آئے تو اپنے ہی منہ پر مارنا چاہیے۔
- **مشعلچی آپ ہی اندھا ہے:** دوسروں کے لیے مشعل اٹھانے والا خود اندھیرا میں رہتا ہے۔ اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو دوسروں کی رہ نمائی کرتا ہے لیکن خود گمراہ ہوتا ہے۔
- **مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید:** مشک وہ ہے جو خود خوشبو دے نہ کہ عطار کہے۔ اچھی شے خود ہی اپنی خوبی ظاہر کر دیتی ہے، تعریف کرنے کی ضرورت نہیں۔
- **مشکلے نیست کہ آساں نہ شود، مرد باید کہ ہراساں نہ شود:** کوئی ایسی مشکل نہیں جو آسان نہ ہو جائے، آدمی کو نا امید نہیں ہونا چاہیے۔
- **مضٰی مامضٰی:** جو ہوا سو ہوا۔ گزرا سو گزرا۔
- **مطلب سعدی دیگر است:** سعدی کا مطلب دوسرا ہے۔ ظاہرا یوں ہے مگر باطنی مقصد اور ہے۔
- **مطلب کے واسطے گدھے کو باپ بناتے ہیں:** مقصد حاصل کرنے کے لیے ادنیٰ کی بھی خوشامد کرتے ہیں۔
- **معقول می شوند چو معزول می شوند:** جب لوگ اپنے عہدے سے ہٹا دیے جاتے ہیں تو انہیں عقل آ جاتی ہے۔ عہدہ بالعموم لوگوں کو بد دماغ بنا دیتا ہے۔
- **مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے:** مفت کی چیز حاصل کرنے میں باشرع لوگ بھی جائز و ناجائز کا خیال نہیں کرتے۔
- **مفلس سے سوال حرام ہے:** غریب کو تکلیف دینا ناجائز ہے۔
- **مفلسی میں آٹا گیلا:** ناداری میں لازمی خرچ کی صورت نکل آنا۔

- **مقدر سے زور نہیں چلتا:** تقدیر کے سامنے تدبیر کارگر نہیں ہوتی۔
- **مقدر کے آگے کسی کی نہیں چلتی:** تقدیر کے سامنے تدبیر کارگر نہیں ہوتی۔
- **مقدر میں جو لکھا ہے ملتا ہے:** جو کچھ قسمت میں ہوتا ہے وہ ضرور مل جاتا ہے۔
- **ملاّ کی دوڑ مسجد تک:** ہر شخص کی کوشش اس کے حوصلے اور مقدور تک ہوتی ہے۔
- **ملاّ کی ڈاڑھی تبرک ہی میں گئی:** بے فائدہ خرچ ہو جانے پر بولتے ہیں۔

(کہتے ہیں کہ تقریب میں ایک مُلاّ شرینی تقسیم کر رہے تھے۔ کسی مسخرے نے ان کی ڈاڑھی کا ایک بال توڑ کر تبرک کے طور پر گرہ سے باندھ لیا۔ دیگر لوگوں نے دیکھا تو انھوں نے بھی شیرینی لینے کے بجائے ملاّ کا ایک ایک بال نوچنا شروع کر دیا اور یوں ڈاڑھی کا صفایا ہوگا اور یہ فقرہ مشہور ہو گیا۔)

- **ملاّ کی ماری حلال:** بڑے آدمیوں کا برا کام بھی درست اور جائز سمجھا جاتا ہے۔
- **ملاّ نہ ہوگا تو کیا مسجد میں اذان نہ ہوگی:** کوئی کام کسی کے بغیر رکا نہیں رہتا۔
- **ملاح در چین ست کشتی در فرنگ:** دو شخصوں یا دو چیزوں کے درمیان فاصلہ ہونے پر بولتے ہیں۔
- **ملاح کا لنگوٹا ہی بھیگتا ہے:** غریب کا زیادہ نقصان نہیں ہوتا۔
- **من بھائے منڈیا ہلائے/من چاہے منڈیا ہلائے:** اوپر سے انکار، دل میں اقرار۔ ظاہر میں نفرت باطن میں رغبت۔
- **من ترا حاجی بگویم تو مرا مُلاّ بگو:** میں تجھے حاجی کہتا ہوں تو مجھے مُلاّ کہہ۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب دو آدمی ایک دوسرے کی تعریف کرنے لگیں۔
- **من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا:** ایمان و اعتقاد ہو تو خدا ہر جگہ ساتھ ہے۔
- **من چہ می سرایم و طنبورہ من چہ می سراید:** میں کیا گا رہا ہوں، میرا طنبورہ کیا گا رہا ہے۔
- **من خوب می شناسم پیران پارسارا:** میں پرہیزگار پیروں کو خوب جانتا ہوں مطلب یہ کہ میں مکار آدمیوں سے خوب واقف ہوں۔
- **من کے ہارے ہار ہے، من کے جیتے جیت:** دل کی تقویت سے کام بنتا ہے۔ دل ہار مان لے تو ہار ہوتی ہے۔ دل پکارے تو فتح ہی ملتی ہے۔

- **من میں شیخ فرید، بغل میں اینٹیں:** ظاہر کچھ، باطن کچھ۔ ظاہر اچھا باطن خراب، ظاہر پارسا باطن خبیث۔
- **من نہ کردم شماحذر بکنید:** میں نے نہیں کیا تم پرہیز کرو۔ خود تکلیف اٹھا کر دوسروں کو نصیحت کرنا۔
- **من آنم کہ من دانم:** میں جیسا ہوں خود ہی جانتا ہوں۔ اپنی عاجزی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **منبر کو بنائے مسجد کو ڈھائے:** چھوٹی باتوں سے پرہیز اور بڑی ممنوعہ باتوں پر دلیر۔
- **منہ پر کہنا خوشامد ہے:** ہماری بات کو خوشامد نہ سمجھیے گا۔ ہم آپ کی عدم موجودگی میں بھی یہی خیالات رکھتے ہیں۔
- **منہ پر کہے سو مونچھ کا بال:** مرد وہی ہے جو بلا لحاظ سچی بات کہہ دے۔
- **منہ پر کی ساری باتیں ہیں:** سب ظاہرداری کی باتیں ہیں۔
- **منہ چکنا پیٹ خالی:** ظاہر میں بڑی ٹیپ ٹاپ باطن میں خستہ و خراب۔
- **منہ چلے ستر بلا ٹلے:** کھانے پینے سے طاقت آتی ہے۔
- **منہ چومتے ہی گال کاٹا:** ابتدا ہی میں نقصان پہنچایا۔
- **منہ چھوٹا اور بات بڑی:** ظرف سے بڑھ کر بات کرنا۔ کم رتبہ شخص کا بہت بڑی بات کرنا۔ جاہل کا عالمانہ بات کرنا۔
- **منہ دیکھ کے تھپڑ لگایا جاتا ہے:** ہر ایک سے حیثیت کے مطابق برتاؤ کیا جاتا ہے۔
- **منہ دیکھی سب کہتے ہیں خدا لگتی کوئی نہیں کہتا:** سب خوشامد کی باتیں کرتے ہیں سچی بات کوئی نہیں کہتا۔
- **منہ رہتے ناک سے پانی پئیں:** فضول اور الٹی باتیں کرتے ہیں۔
- **منہ سے بات نکلی ہوا میں پھری:** بات کہنے کے بعد مشہور ہو جاتی ہے۔
- **منہ سے دودھ کی بو آتی ہے:** نادان اور ناتجربہ کار ہے۔
- **منہ سے رال ٹپکتی ہے:** بہت لالچی ہے۔
- **منہ سے لام کاف مت نکالو:** فضول اور بیہودہ گفتگو سے پرہیز کرو۔

- **منہ سے مہابا ہے:** خاطر سے خاطر اور محبت سے محبت ہے۔
- **منہ سے نکلی کوٹھوں چڑھی:** راز منہ سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتا ہے۔
- **منہ کا منہ میں، ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا:** بدخبری سنتے ہی اوسان نہ رہے۔ (کوئی شخص کھانا کھاتے ہوئے بری خبر سنے تو اس کی حالت بیان کرنے کے لیے کہتے ہیں۔)
- **منہ کا میٹھا، پیٹ کا کھوٹا:** ظاہر میں دوست، باطن میں دشمن۔
- **منہ کالا جاتا اجالا:** شریفوں کی اولاد مگر اعمال برے۔
- **منہ کے دانت ہیں:** کیا مجال ہے، کیا طاقت ہے۔
- **منہ مانگی موت نہیں ملتی:** ہر کام انسان کی خواہش کے مطابق نہیں ہوتا۔ ہوتا وہی ہے جو خواہش الٰہی ہو۔
- **منہ میں روٹی، سر پر جوتی:** کمال بے عزتی کے ساتھ روٹی دینے کے۔لیے کہتے ہیں۔
- **منہ میں زبان حلال ہے:** منہ میں زبان حق اور سچ کہنے کے لیے ہے۔
- **منہ میں گھی شکر:** کوئی خوشخبری سنائے تو کہتے ہیں۔
- **موکو نہ تو کو، لے بھاڑ میں جھوکو:** نہ ہم استعمال کریں گے نہ تمھیں ہی کرنے دیں گے۔ اپنا فائدہ نہ ہوا تو تیرا فائدہ بھی نہیں ہونے دیں گے۔
- **موت کو پکڑا تو بخار پہ راضی ہوا:** مشکل کام کے لیے مجبور کیا تو آسان کام کے لیے راضی ہوا۔ روپیہ مانگا تو پیسہ دیا۔ ضدی اور بخیل کے لیے کہتے ہیں۔
- **موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں:** جو شخص موجود نہ ہو اس کے متعلق بہت مبالغہ کیا جاتا ہے۔ مرے ہوئے کی بہت تعریف کی جاتی ہے۔ جس معاملے کی تحقیق ممکن نہ ہو اس میں خوب جھوٹ بولے جاتے ہیں۔
- **موئے شیر سے جیتی بلی بھلی:** مردہ زور آور سے زندہ کمزور بہتر ہوتا ہے۔ جو ادنیٰ شخص کام آئے، وہ کام نہ آنے والے اعلیٰ سے بہتر ہوتا ہے۔
- **موئے کی قبر اور جیتے کا گھر:** ہر کوئی اپنے ڈیرے پہ خوش رہتا ہے۔ مردے کو قبر ہی میں آرام ملتا ہے اور زندے کو گھر میں۔
- **موچی کے موچی ہی رہے:** ذلیل کے ذلیل رہے۔ کنگال کے کنگال رہے۔ بے وقوف

کے بے وقوف رہے۔

- **موذی کو نماز چھوڑ کر ماریے:** تکلیف دہ چیز کو ہر حالت میں مار ڈالنا چاہیے۔
- **مورکھ کی ساری رین چتر کی ایک گھڑی:** نادان اور احمق کی صحبت میں ساری رات گزارنے کا وہ لطف نہیں جو عقل مند کے ساتھ ایک ہی گھڑی میں مل جاتا ہے۔ بے وقوف بہت وقت لگا کر بھی بہت اچھا کام نہیں کر سکتا۔ عقل مند شخص تھوڑے وقت میں وہی کام عمدہ طریقے سے کر لیتا ہے۔
- **مور ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے رو دیتا ہے:** خوبصورت آدمی کے لیے ذرا سا عیب بھی برا معلوم ہوتا ہے۔ خوشی کے موقع پر پرانا دُکھ یاد آنا۔
- **موری کا کیڑا موری میں خوش رہتا ہے:** جو گندگی میں پلا بڑھا ہو وہ گندگی میں خوش رہتا ہے۔
- **موری کی اینٹ چوبارے چڑھی:** کمینے کو اعلیٰ رتبہ ملا۔
- **موزے کا گھاؤ، رانی جانے یا راؤ:** اپنی تکلیف سے انسان خود ہی آگاہ ہوتا ہے۔ اپنے گھر کے مسائل کا علم انسان کو خود ہی ہوتا ہے۔
- **مول سے بیاج پیارا ہوتا ہے:** مال سے زیادہ اس کی آمدنی بھلی ہوتی ہے۔ بیٹے سے پوتے پوتیاں زیادہ عزیز ہوتے ہیں۔
- **مولا ہاتھ بڑائیاں جس چاہے تس دے:** تمام عزتیں اور مرتبے خدا کے قبضۂ قدرت میں ہیں جسے چاہے دے۔
- **مولی اپنے ہی پتوں بھاری:** اپنا ہی گزارہ مشکل ہے دوسروں کو کیا دیں گے۔
- **مولی کے چور کو سولی:** چھوٹے جرم پر بڑی سزا۔
- **موم تو نہیں ہو کہ پگھل جاؤ گے:** ایسے نازک اور بے ہمت نہ بنو کہ ذرا سے کام سے مر جاؤ گے۔
- **موئی کیوں، کہ سانس نہ آیا:** زندگی سانس کا نام ہے۔ سانس رکی اور انسان "مرحوم" کہلایا۔
- **موئی مائی، ٹوٹی سگائی:** سارے رشتے بزرگوں کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ماں نہ رہے تو

رشتے دار بے گانے ہو جاتے ہیں۔

- **موہے گن موہے گن۔ تجھے کون گنے:** کوئی پوچھے نہ پوچھے خواہ مخواہ دخل دیے جانا۔ کسی کے کام میں پاؤں اڑانا۔
- **مہ نور می فشاند وسگ بانگ می زند:** چاند نور برساتا ہے اور کتا بھونکتا رہتا ہے۔
- **میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی:** جب آپس میں اتفاق ہو تو دوسرا کس طرح دخل اندازی کر سکتا ہے۔
- **میاں پھریں لال گلال، بیوی کے برے احوال:** شوہر تو بنے ٹھنے پھرتے ہیں اور گھر میں بیوی کے پاس کچھ نہیں۔
- **میاں کماؤ، بیوی اڑاؤ:** شوہر کی کمائی کو بے دریغ خرچ کرنا۔
- **میاں کی ڈاڑھی واہ ہی واہ میں گئی:** بے فائدہ اور بے نتیجہ خرچ کے موقع پر بولتے ہیں۔
- **میاں گھر نہیں، بیوی کو ڈر نہیں:** مالک کی عدم موجودگی میں ماتحت صحیح طور پر کام نہیں کرتے۔
- **میٹھا اور بھر کٹوری:** اچھی چیز اور بہت سی۔ زیادہ ہوس کے موقع پر بولتے ہیں۔
- **میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو:** اچھی اچھی چیز لے لینا۔ بری چیز سے پرہیز کرنا۔
- **میٹھی چھری زہر میں بجھی:** ظاہر میں نرم کلام مگر دل میں دشمنی۔
- **میٹھے سے مرے تو زہر کیوں دے:** اگر نرمی سے کام نکل سکتا ہو تو سختی کیوں کرے۔
- **میٹھے کے لالچ میں جھوٹا کھاتے ہیں:** نفع کی خاطر سخت کلامی برداشت کرتے ہیں۔
- **میخ دی میخ چو نہیں دیا:** اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص بڑے حوصلے سے قیمتی شے دے دے لیکن لینے والا حقیر سی شے نہ ملنے پر شکایت کرے۔
- **میرا باپ سخی تھا پرائے بردے آزاد کرتا تھا:** شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں جو خود تو کسی لائق نہ ہو مگر باپ دادا کے کارناموں پر فخر کرتا پھرے۔
- **میرا بس چلے تو تجھے کچا کھا جاؤں:** بہت غصے کی حالت میں کہتے ہیں۔
- **میرا کام آپ کا نام:** میرا مطلب حاصل ہوگا، آپ کا نام ہوگا۔
- **میرا کیا نہ اپنا کیا:** میرے کام کا رکھا نہ اپنے کام کا۔ کام یا چیز کا بیڑا غرق کرنا۔

- **میرا مردہ اب بھی تیرے زندہ پر بھاری ہے:** میں مجبوری میں بھی تجھ سے بہتر کام کر سکتا ہوں۔ کڑے حالات میں بھی تجھ سے کمتر نہیں۔
- **میری بلی اور مجھی سے میاؤں:** میرا نوکر اور مجھ سے مقابلہ کرے۔
- **میری جوتی، میرے ہی سر:** ہمارا ہی کھائے اور ہمیں پر غرائے۔
- **میری مرغی کی تین ٹانگ:** اپنی چیز کی تعریف۔
- **میرے پوت کی لمبی لمبی باہیں:** اپنی شے کو ہر کوئی سراہتا ہے۔ اپنی اولاد ہر کسی کو اچھی لگتی ہے۔
- **میرے للاّ کی الٹی ریت، ساون ساس اٹھاویں بھیت:** صاحب زادے کی مت نرالی ہے، کام کے لیے مناسب وقت نہیں دیکھتے۔ بے وقت کام کرنے والے کے لیے بولتے ہیں۔
- **میرے ہی سے آگ لائی۔ نام رکھا بیسندر:** کسی کی شئے چرا کر اسی کے آگے شیخی بگھارنا۔ کسی کے کام کو اپنے نام سے پیش کرنا۔ (بیسندر = آگ کا دیوتا)
- **مینڈکی چلی (شاہ) مدار کو:** نکمے آدمی نے بڑے کام کا ارادہ کیا۔
- **مینڈکی کو بھی زکام ہوا:** اپنی حد سے بڑھ کر شیخی مارنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔
- **میں بھروں سرکار کے، میرے بھرے سقا:** وہ شخص جو اوروں کا کام کرے اور اپنا کام دوسروں پر ڈالے۔
- **میں بھی رانی تو بھی رانی، کون بھرے پنگھٹ پر پانی:** کاہلوں کی نسبت کہتے ہیں۔
- **میں بھی رانی تو بھی رانی، کون ڈالے سر پر پانی:** کام چور بہانہ ڈھونڈتا ہے۔ کاہل اور حیلہ جو شخص کے لیے بولتے ہیں۔
- **میں نے کیا بس ملا دیا تھا:** میں نے کیا بری بات کہی تھی۔
- **میں نے کیا تمہاری گدھی چرائی ہے:** میں نے تمہارا کون سا قصور کیا ہے۔ بے وجہ کی مخالفت کرنے والوں سے کہا جاتا ہے۔
- **مُکھ میں رام، پیٹ میں چھری:** ظاہر نیک باطن بد۔ ظاہر کچھ باطن کچھ۔
- **مُوئی بچھیا، بامن کو دان:** بری چیز خیرات کرنا۔ بالعموم لوگ خدا کے نام پہ وہ شئے دان کرتے ہیں جو خود کو پسند نہیں رہتی۔

- **نت کی دکھیا، کرموں دوش:** ہمیشہ کا مصیبت زدہ، تقدیر ہی کو الزام دے سکتا ہے۔ (نت: ندی)
- **ندی تو کیوں گھراتی ہے کہ میں پاؤں ہی نہیں دھرتا:** مجھ سے کیوں گھبراتے ہو میری تم سے کوئی دشمنی ہی نہیں۔ تم کیوں اتراتے ہو مجھے تمھاری مطلق پروا نہیں۔
- **ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا:** اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص کام نہ جانتا ہو مگر حیلے بہانے سے ٹالتا ہو۔ اپنی خامی کا دوسروں کو ذمہ دار ٹھہرانا۔
- **ناچنے نکلی تو گھونگھٹ کیسا:** جب کسی کام کو کرنا ہے تو پھر شرم کیا۔
- **ناخلف بیٹے سے بیٹی بھلی:** برے لڑکے سے لڑکی بہتر ہے۔
- **ناخنوں سے گوشت جدا نہیں ہوتا:** اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہو سکتے۔ یگانے ناراض ہو جائیں تو بھی بے گانے نہیں بن جاتے۔
- **نادان بات کرے دانا قیاس کرے:** بے وقوف فضول باتیں کرتا رہتا ہے، عقل مند ہر ایک بات پرکھتا ہے۔
- **نادان دوست سے دانا دشمن بھلا:** عقل مند دشمن بیوقوف دوست سے بہتر ہوتا ہے۔ بیوقوف دوست دشمن سے بڑھ کر نقصان پہنچاتا ہے۔
- **ناز برآں کن کہ خریدار تست:** ناز اس سے کر جو تیرا خریدار ہو۔ ناز چاہنے والے ہی ناز اٹھا سکتے ہیں۔ کوئی بے جا نخرے کرے تو طنزاً کہتے ہیں۔
- **ناک کٹے پر ہاتھ نہ ہٹے:** کچھ ہی نقصان ہو مگر ضد نہ جائے۔

- **ناک نہ کان، نتھ بالیوں کا ارمان:** بیوقوفی کی راہ سے بے محل ارمان ہے۔
- **نا کرنند برائی تو بھی کسی کی بھر جائی:** بدی کا نتیجہ برا ہوتا ہے۔ برائی کرنے والے کو برائی بھگتنی پڑتی ہے۔
- **نا کردہ خوار، کردہ پشیماں:** کسی کام کے نہ کرنے میں ذلت اور کرنے میں پشیمانی ہو تو کہتے ہیں۔
- **نام بڑا اور درشن تھوڑے:** جتنا نام ہے اتنا کام نہیں۔
- **نام بلند بہ از بام بلند:** اونچا نام اونچے کوٹھے سے بہتر ہے۔ دولت سے زیادہ اہمیت عزت کی ہے۔
- **نام پیروں کا، کھائیں مجاور:** دوسرے کے نام سے اپنا مطلب نکالنا۔
- **نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے:** کم ہمت لوگ اپنوں ہی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ بے حوصلہ اپنوں پر وار کرتا ہے۔
- **نام لیوا رہا نہ پانی دیوا:** سب مر گئے کوئی باقی نہ رہا۔
- **نامِ مرد بہ از ذات مرد:** آدمی کی اچھی شہرت کی دھاک اس کی ذات سے زیادہ بہتر ہوتی ہے۔
- **نام میرا گاؤں تیرا:** کمائے کوئی کھائے کوئی۔
- **نام نیک رفتگان ضائع مکن تا نہ باشد نام نیکت پائیدار:** جو لوگ مر چکے ان کے نیک ناموں کو ضائع نہ کر دو تا کہ تیرا نام بھی باقی رہے۔
- **نام وہ ہے جو خدا کہوائے:** اپنے منہ میاں مٹھو بننے سے کچھ حاصل نہیں۔ عزت جبھی ہوتی ہے جب لوگ دل سے تعریف کریں۔
- **نامرد زند ہمیشہ لاف مردی:** نالائق آدمی اپنوں ہی کو نقصان پہنچاتا ہے۔
- **نامردی و مردی قدمے فاصلے دارد:** بزدلی اور بہادری میں صرف ایک قدم کا فاصلہ ہوتا ہے۔
- **نانی خصم کرے نواسا چٹی بھرے:** کرے کوئی خمیازہ کوئی بھگتے۔

کی، نام کسی کا۔

- **نانی مری، ناتا ٹوٹا:** نانی کے مرنے پر انسان کی قدر ننھیال میں نہیں ہوتی۔
- **ناؤ خشکی میں نہیں چلتی:** دولت کو خرچ کیے بغیر شہرت حاصل نہیں ہو سکتی۔
- **ناؤ کس نے ڈبوئی، خواجہ خضر نے:** جس پر بھروسا تھا اسی نے نقصان پہنچایا۔ جب رہ بر ہی تباہی کا باعث بن جائے تو بولتے ہیں۔
- **نانی کے آگے ننھیال کی باتیں:** کسی عزیز کی شکایت اسی کے گھر والوں سے کرنا۔ فریب سے واقف کو فریب دینے کی کوشش کرنا۔
- **نت چنگی تیوہار کو ننگی:** بخیلی کے موقع پر کہتے ہیں۔ ایسے شخص کے لیے کہتے ہیں جو بالعموم اچھا کھانے پہنے لیکن خاص موقع پر خیال نہ رکھے۔
- **نت کنواں کھودنا نت پانی پینا:** جتنا کمانا اتنا کھانا۔
- **نرم چوب را کرم مے خورد:** بھلے مانس کو سب لوٹتے ہیں۔ نرم لکڑی کو کیڑے کھا جاتے ہیں
- **نزلہ بر عضو ضعیف می ریزد:** مصیبت ہمیشہ کمزور پر آتی ہے۔
- **نصیحت بہ لقمان آموختن:** واقف آدمی کو کوئی بات بتانا۔ سیانے کو عقل سکھانا۔
- **نعلین، تحت العین:** جوتیاں اپنے سامنے رکھنی چاہئیں کہ کوئی اٹھا نہ لے جائے۔ اپنا مال اپنی نگاہوں کے سامنے ہی محفوظ ہوتا ہے۔
- **نقار خانے میں طوطی کی کون سنتا ہے:** بہت شور غل میں کمزور کی آواز کوئی نہیں سنتا۔
- **نقارے باج دمامے باج گئے:** بڑی دھوم اور شہرت ہوئی۔
- **نقد را بہ نسیہ گزاشتن کار خردمنداں نیست:** آئندہ نفع کی امید پر موجودہ نفع کو چھوڑنا خلاف عقل ہے۔
- **نقصان مایہ وشماتت ہمسایہ:** اپنے نقصان اور دوسرے کی لعنت ملامت کے احتمال پر بولتے ہیں۔ نقصان اٹھانے والے ہی کو برا بھلا کہا جائے تو کہتے ہیں۔
- **نقل را چہ عقل:** نقل کرنے کے لئے زیادہ عقل کی ضرورت نہیں۔
- **نقل کفر، کفر نہ باشد:** کسی کے کفر کا ذکر کرنے سے انسان کافر نہیں ہو جاتا۔

- **نکٹا بُوچا، سب سے اونچا:** کوئی گن نہ ہونے کے باوصف بڑے بڑے دعوے کرنا۔
- **نکٹا جیا بُرے احوال:** غریب کی زندگی برے حالوں ہی گزرتی ہے۔
- **نکٹے کی ناک کٹی، سوا گز اور بڑھی:** بے عزت کی مزید بے عزتی ہوئی اور وہ اس پہ خوش ہے۔ جس کی عزت نہ ہو اس کی بے عزتی نہیں ہوا کرتی۔
- **نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے:** جو راز ایک بار ظاہر ہو جائے وہ دوبارہ چھپ نہیں سکتا۔ جو عادت ایک بار پختہ ہو جائے، وہ دوبارہ بدلی نہیں جا سکتی۔ جس آدمی کو نکال دیا جائے اسے دوبارہ نہیں رکھا جاتا۔
- **نکوئی کن و در آب انداز:** نیکی کر دریا میں ڈال۔ کسی کے ساتھ نیکی کر کے امید احسان مندی نہ رکھنا۔
- **نکھٹو کی جورو سدا ننگی:** کاہل اور بیکار کے گھر ہمیشہ مفلسی رہتی ہے۔
- **نماز کو گئے، روزے گلے پڑے:** ایک ذمہ داری سے سبک دوشی ہو گئے اور ایک اور کا بار اٹھا لائے۔
- **نمک خوردن و نمکداں شکستن:** جس کی گود میں بیٹھنا، اس کی ڈاڑھی کھوٹنا۔ محسن کشی کرنا۔ مفاد حاصل کرنے کے بعد دشمن ہو جاتا۔
- **ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا:** چوروں کو پڑ گئے مور۔ بدمعاشوں نے بدمعاشوں کی خبر لی۔
- **نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی:** ساری عمر گناہ کر کے آخر میں پارسا بن بیٹھے۔
- **نو نقد نہ تیرہ ادھار:** قرض کے تیرہ سے نقد نو اچھے۔ جو سردست مل جائے بہتر ہے۔
- **نوکری ارنڈ کی جڑ ہے:** نوکری قابل بھروسا ذریعہ معاش نہیں۔
- **نوکری برطرف، روزی ہر طرف:** انسان کو ملازمت سے برطرف ہونے پر پریشان نہیں ہونا چاہیے، اللہ رب العزت کے ہاتھ میں رزق ہے۔
- **نوکری بڑی کیمیا ہے:** نوکری بڑی فائدہ مند چیز ہے یعنی کیمیا تو بن جانے پر فائدہ پہنچاتی ہے جبکہ ملازمت ہر وقت فائدہ دیتی ہے۔
- **نئی جوانی اور مانجھا ڈھیلا:** ابھی جوان ہیں لیکن چارپائی تک کسی نہیں جاتی۔ جوانوں کی کم

ہمتی اور سستی پر طنز کے طور پر بولتے ہیں۔

- **نئی جوگن، کاٹھ کی مندری:** نئے شوق کی ہر شئے نرالی اور انوکھی ہوتی ہے۔
- **نئی کہانی گڑ سے میٹھی:** نئی بات ہر کسی کو لطف دیتی ہے۔نئی بات پرانے قصے کی نسبت زیادہ دل چسپی سے سنی جاتی ہے۔
- **نئی نائن، بانس کی نہرنی:** نئے شوقین کی ہر ادا نرالی ہوتی ہے۔
- **نئے نواب، آسمان پر دماغ:** نئی دولت اور عہدے کا نشہ ہوا ہی کرتا ہے۔
- **نئے نو دام، پرانے چھ دام:** تازہ مال کی قیمت زیادہ ہوتی ہے۔نئی چیز کی قدر پرانی چیز سے زیادہ ہوتی ہے۔
- **نہ ایک ہنستا بھلا، نہ ایک روتا:** اکیلے آدمی کی خوشی مکمل ہوتی ہے نہ غم۔تنہائی ہر حال میں اچھی نہیں۔
- **نہ اینٹ ڈالیے نہ چھینٹ کھائیے:** نہ کسی کو برا کہو نہ کسی سے برا سنو۔نہ کسی کو ستاؤ نہ کوئی تمھیں ستائے۔نہ کیچڑ میں پتھر مارو اور نہ تمھارے اوپر کیچڑ کی چھینٹ پڑے۔
- **نہ باسی بچے نہ کتا کھائے:** مال ضائع وہیں کیا جاتا ہے۔جہاں ضرورت سے بڑھ کر میسر ہو۔
- **نہ بولی، نہ بولی۔ بولی تو پتھر کھینچ مارا:** بدمزاج شخص کے بارے میں کہتے ہیں کہ اوّلاً تو بولتا نہیں اور جو بول پڑے تو ایسی تلخ بات کرے گا کہ گویا پتھر دے مارا ہو۔
- **نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن/ نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن:** مجبوری ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں یعنی کسی طرح سے بات نہیں بنتی۔
- **نہ جنتی، نہ ڈھول بجتا:** برے آدمی کے بارے میں کہتے ہیں کہ اس کی ماں اسے جنتی ہی نہ تو وہ اس کے لیے پریشانی اور رسوائی کا باعث نہ بنتا۔
- **نہ رہے بانس نہ بجے بانسری:** جب جھگڑے والی شے ہی نہ رہے تو جھگڑا کیسا۔
- **نہ رہے مان نہ رہے منی۔ آخر دنیا فنا فنی:** نہ آدمی باقی رہتا ہے، نہ اس کا غرور۔ایک دن ساری دنیا ہی فنا ہو جائے گی۔
- **نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے:** اس طرح کام بنے کہ کسی قسم کا نقصان نہ ہو۔

- **نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے:** ہر وقت ایک جیسی حالت۔
- **نہ صبر در دلِ عاشق نہ آب در غربال:** عاشق کے دل میں صبر نہیں ہوتا جس طرح چھلنی میں پانی نہیں ٹھہرتا۔
- **نہ گندی گلی جائے نہ کتا کاٹے:** بروں کے پاس جائیں تو خود بھی بدنام ہوں گے۔ بروں سے چھیڑ چھاڑ کریں تو نقصان تو اٹھانا ہی پڑتا ہے۔
- **نہ گوہ میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹ بڑے:** بروں کے منہ لگو تو گالیاں تو سننی ہی پڑتی ہیں۔
- **نہ ماری مرے، نہ کاٹی کٹے:** ایسی مصیبت جس سے کسی بھی طرح چھٹکارہ نہ ملے۔ سخت اور مضبوط شئے کے لیے بھی کہتے ہیں۔
- **نہ میں کہوں تیری، نہ تو کہہ میری:** جو شخص دوسرے پر تنقید نہیں کرتا، دوسرے اس پر تنقید نہیں کرتے۔ جو شخص دوسرے کا راز افشا نہیں کرتا دوسرے بھی اس کے راز ظاہر نہیں کرتے۔
- **نہ نام لیوا نہ پانی دیوا:** اکیلی جان۔ وہ شخص جس کا دنیا میں کوئی نہ ہو۔
- **نہ نگلتے بنتی ہے نہ اگلے:** ہر طرح مصیبت ہے۔
- **نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی:** نہ اتنا سامان ہو سکے گا نہ یہ کام ہو سکے گا۔ سخت شرائط۔ تجربے دکھانا۔ عذر تراشنا۔
- **نہائی دھوئی، پھسل پڑی:** اس کام کے لیے بولتے ہیں جو ہر طرح سے تیاری ہونے کے باوجود موقوف کر دیا جائے۔
- **نیا بالکا، تاڑ کی تلوار:** کم ظرف کی اصل ظاہر ہو ہی جاتی ہے۔
- **نیا پھل دانت تلے، دشمن پاؤں تلے:** فصل کا نیا پھل کھاتے ہوئے نظر بد سے بچنے کے لیے کہا جاتا ہے۔
- **نیا مسلمان قصائی کی دکان:** دین کی جانب نیا نیا راغب ہونے والا شخص ہر وقت اپنی نیکی کا اظہار کرتا ہے۔
- **نیا ملا میت کو دوڑ دوڑ جائے:** جو چیز نئی نئی سیکھی ہو، اس کا ہر وقت ہی تذکرہ کیا جاتا ہے۔
- **نیا نو دن، پرانا سو دن:** نئی شے کی بھڑک چند دن ہی ہوتی ہے۔

- **نیا نوکر ہرن مارتا ہے/ نیا نوکر ہرن کے سینگ چیرتا ہے:** نیا ملازم اپنی حیثیت منوانے کے لیے چند روز خوب محنت کرتا ہے۔
- **نیک اندر بد، بد اندر نیک:** نیک آدمی میں بھی کچھ نہ کچھ برائی ہوتی ہے اور بد میں بھی کسی نہ کسی حد تک اچھائی پائی جاتی ہے۔
- **نیک صلاح کا کیا کہنا:** نیکی فوراً کرنی چاہیے۔
- **نیکوں کو سُول اور بدوں کو پھول:** اچھوں سے برائی، بروں سے اچھائی۔ نیکوں سے بدی، بدوں سے نیکی۔
- **نیکی اور پوچھ پوچھ:** نیک کام کرنے میں صلاح مشورہ کی ضرورت نہیں۔
- **نیکی برباد گناہ لازم:** جہاں نیکی کرنے کے عوض برائی حاصل ہو۔
- **نیکی کا زمانہ نہیں:** اس زمانے میں نیکی کی کوئی قدر نہیں۔ ناقدری پر اظہارِ افسوس کے لیے کہتے ہیں۔
- **نیکی کر اور کنویں میں ڈال:** بھلائی کر اور بھول جا۔ احسان کر کے جتلانا اعلیٰ ظرفی نہیں۔
- **نیکی کر دریا میں ڈال:** نیکی کر کے بھول جانا چاہیے۔
- **نیکی کر و خدا سے پاؤ:** بھلائی کا صلہ انسان نہیں فقط خدا تعالیٰ کی ذات ہی دے سکتی ہے۔
- **نیم حکیم خطرہ جان، نیم ملا خطرہ ایمان:** ناتجربہ کار سے کام بگڑ جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

- **وارِ مرداں خالی نہ شد:** مردوں کا وار خالی نہیں جاتا۔
- **واہ پیر علیا، پکائی تھی کھیر ہو گیا دلیا:** بنا بنایا کام بگڑ گیا۔ اچھے کام کا بُرا پھل ملا۔ (کہتے ہیں ہانس میں علیا نام کے کوئی بزرگ تھے ایک روز بھوک کے مارے ایک در پہ جا کھڑے ہوئے اور خاتون خانہ سے پوچھا، مائی کیا پکا رہی ہے؟ عورت کھیر پکا رہی تھی۔ اس نے سوچا کہیں مانگ ہی نہ لیں۔ بولی، دلیا پکا رہی ہوں۔ سائیں علیا چل دیے۔ عورت نے کھیر کا برتن کھولا تو دیکھا اندر دلیا تھا۔ عورت کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔ واہ پیر علیا، پکائی تھی کھیر۔ ہو گیا دلیا۔")
- **واہ واہ میاں بانکے، تیرے دگلے میں سو سو ٹانکے:** پیوند لگے کپڑے پہن کر بانک پن کے دعوے۔ اس شخص کے لیے کہتے ہیں جو بے سروسامانی کے باوجود مغرور ہو۔
- **واہ واہ، گرگٹ کا بچہ تاناشاہ:** ادنیٰ شخص اور اونچے اونچے خیالات۔ کمینے کو دیکھو کیسا عالی دماغ بنا بیٹھا ہے۔
- **وزیرے چنیں، شہر یارے چناں:** جیسے وزیر ویسے بادشاہ۔ افسر اور ماتحت دونوں نالائق۔ بڑے چھوٹے ایک سے کم عقل یا شریر۔
- **وعدہ سے دم زیادہ نہ کم:** موت کا وقت ٹالے نہیں ٹلتا۔
- **وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں:** ضرورت اور مجبوری کے وقت خود سے ادنیٰ کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔
- **ولایت میں کیا گدھے نہیں ہوتے:** بے وقوف ہر جگہ ہوتے ہیں۔ کوئی ولایت جانے کا

ارادہ ظاہر کرے تو مذاقاً کہتے ہیں۔

- **ولی راولی می شناسد:** کسی آدمی کی اصلیت وہی شخص پہچانتا ہے جو اس جیسا ہو۔
- **ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے:** ہر آدمی اپنی قسم کے آدمی کو پہچان لیتا ہے۔ ہم جنس ایک دوسرے سے چھپ نہیں سکتے۔
- **ولی کے گھر شیطان:** نیک کے گھر بد۔
- **وہ بال کھینچوں جس کی جڑ دور ہو:** سارے عیب ظاہر کردوں جس سے تمام دنیا میں رسوائی ہو۔
- **وہ بھلا مانس کیسا، جس کے پاس نہیں پیسا:** روپے پیسے سے انسان شریف بن جاتا ہے۔ جس کے پاس پیسہ نہیں وہ کہاں کا شریف؟
- **وہ پانی ملتان بہ گیا:** وہ موقع جاتا رہا۔ دیر ہو جانے پر کہتے ہیں۔
- **وہ دن بھی غنیمت تھے:** ماضی اچھا تھا لیکن اب گزر گیا ہے۔
- **وہ دن ڈبا جب گھوڑی چڑھا کبا:** جس دن یہ عیب دار گھوڑی چڑھے گا وہ دن تباہ ہوگا۔ کسی کے ارادے پورے نہ ہونے کی پیش گوئی۔
- **وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑایا کرتے تھے:** اچھے دن گزر گئے، اب اور وقت نہیں ہے۔
- **وہ ڈوبیں منجدھار جن پر بھاری بوجھ:** اپنے پیچھے زیادہ جھگڑے نہ لگاؤ ورنہ تباہ ہو جاؤ گے۔
- **وہ کملی ہی نہیں جس میں تل بندھتے تھے:** وہ خوبی باقی نہیں جس کی وجہ سے لوگ اسیر تھے۔ وہ دولت نہیں کہ جس کی بنا پر سخاوت کرتے تھے۔
- **وہ کیمیا گر کیسا جو مانگے پیسا:** دولت مند کو مفلسوں کی سی حرکتیں نہیں کرنی چاہئیں۔
- **وہ نہیں تو اس کا بھائی اور سہی:** دنیا میں ہر کام صرف ایک ہی شخص نہیں کر سکتا۔ اور بھی ہنر مند ہوں گے۔ اگر ایک شخص نخرے دکھلائے یا دستیاب نہ ہو تو اس کا کام کسی اور سے بھی کرایا جا سکتا ہے۔
- **وہاں تک گدگدایئے جہاں تک دوسرا رو نہ دے:** ہنسی مذاق اتنا ہی اچھا ہوتا ہے جو

ناگوار نہ ہو۔

- **وہاں تک ہنسیے جو رو نہ دے:** حد سے بڑھ کر مذاق مناسب نہیں۔ ہنسی اتنی ہی ہونی چاہیے کہ جس میں دوسرا بھی ساتھ دے۔
- **وہاں گردن ماریئے جہاں پانی نہ ملے:** ایسے ظالم شخص کو سنگین سزا دینی چاہیے۔
- **وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں:** وہم دور کرنے کی کوئی تدبیر نہیں۔
- **وہی اپنا جو اپنے کام آئے:** جس سے فائدہ ہو اسی کو اپنا خیال کرنا چاہیے۔
- **وہی بات، گھوڑے کی لات:** بچگانہ اور بے مقصد بات پر طنز کرنے کے لیے کہتے ہیں۔
- **وہی تین، بیسی، وہی ساٹھ:** دونوں کا نتیجہ ایک ہی ہے۔ چاہے یوں، کہو اور چاہے دوں۔ کوئی الفاظ بدل کر کسی کی بات کو دہرائے تو کہتے ہیں۔
- **وہی ڈھاک کے تین پات:** معاملہ جوں کا توں ہے۔
- **وہی مرغے کی ایک ٹانگ:** ایک ہی بات کی پچ کئے جانا۔ اپنی ہی رٹ لگانا۔ ضد سے نہ ہٹنا۔
- **وہی من، وہی چالیس سیر:** ایک ہی بات ہے۔

- **ہاتھ بیچا ہے کوئی ذات نہیں بیچی:** نوکری کی ہے مگر گالی گلوچ نہیں کھائیں گے۔
- **ہاتھ پاؤں بچایئے، موذی کو تڑپایئے:** حکمت سے کام لے کر دشمن کو نقصان پہنچانے کا موقع نہ دیجئے اور دیکھ کر وار کیجیے۔
- **ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور منہ میں مونچھیں جائیں:** ایسی سستی کہ مونچھوں کو منہ میں جانے سے روکنے کے بھی روادار نہیں۔ ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں۔ جسے نقصان پہنچتا رہے تو بھی سستی کو نہ چھوڑے۔
- **ہاتھ چلے نہ پیاں، بیٹھا دے گسیاں:** اللہ تعالیٰ رازق ہیں اپاہجوں کو بھی ہاتھ پاؤں ہلائے بغیر روزی دیتے ہیں۔
- **ہاتھی کا جگ ساتھی، کیڑی پا ہن پیڑی:** ہر کوئی ہاتھی کے ساتھ ہے لیکن چیونٹی کو پیر تلے مسل دیا جاتا ہے۔ زور آور کے سب ساتھی ہوتے ہیں اور کم زور کے ساتھ ہر کوئی دشمنی رکھتا ہے۔
- **ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا:** جو کل تک ہمارا محتاج تھا، آج ہماری برابری کا دعوے دار ہے۔
- **ہاتھ کشیدہ آسمان دیدہ:** اس کی نسبت بولتے ہیں جس کا دھیان کام میں نہ ہو۔
- **ہاتھ کنگن کو آرسی کیا:** جو بات عیاں ہو اس کو دریافت کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ چہرے یا گلے کا زیور آئینے میں دیکھنا پڑتا ہے لیکن ہاتھ کا زیور ویسے ہی نظر آتا ہے۔
- **ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے:** جس سے کچھ لیتے ہیں اسی کو دیتے ہیں۔

- **ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دیتا:** سخت اندھیرا ہے۔
- **ہاتھ کوڑی نہ بازار لیکھا:** مفلس کا کوئی اعتبار نہیں کرتا۔
- **ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں:** اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے۔
- **ہاتھ لگائے میلا ہوتا ہے:** نہایت صاف اور شفاف شے کی نسبت کہتے ہیں۔
- **ہاتھ ماں نہ گات ماں، میں دھونتی جات ماں:** ہاتھ میں ہنر نہیں، بدن میں طاقت نہیں لیکن اونچی ذات کی وجہ سے امیر ہوں۔ بے سلیقہ شخص اپنی ذات پر گھمنڈ کرے تو طنزاً کہا جاتا ہے۔
- **ہاتھ میں دے روٹی اور سر میں مارے جوتی:** کم ظرف کی نسبت کہتے ہیں جو احسان کر کے جتائے۔
- **ہاتھ میں سمرنی اور بغل میں کترنی:** ظاہر میں نیک اور باطن میں دغاباز۔
- **ہاتھ میں لیا کانسا تو بھیک کا کیا سانسا:** جب گدائی کا پیشہ اختیار کر لیا تو پھر مانگنے میں کیا شرم۔
- **ہاتھ نہ گلے، ناک میں پیاز کے ڈلے:** ہر بات پر اترانے والی عورت کے لیے بولتے ہیں۔ غیر موزوں سنگھار پر طنز کے لیے بھی کہتے ہیں۔
- **ہاتھ نہ مٹھی، بلبلاتی اٹھی:** پاس کچھ نہیں لیکن بات کرتے ہیں بڑے بڑے اخراجات کی۔ ناتواں جسم کے ساتھ غصے پر طنز کے لیے بھی کہتے ہیں۔
- **ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں، جس کا ہاتھی اس کا ناؤں:** ماتحت کارنامہ کریں تو بھی نام افسر ہی کا ہوتا ہے۔ جس کی چیز ہو اس کا نام ہوتا ہے۔
- **ہاتھی جھومتا ہے:** گھر میں بن بیاہی جوان لڑکی ہو تو کہتے ہیں۔ نہایت دولت و ثروت کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔
- **ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی سنبھالے:** بڑا کام کرنے کے لیے بڑا حوصلہ چاہیے۔ زور آور سے زور آور ہی ٹکر لے سکتا ہے۔
- **ہاتھی کا دانت اور گھوڑے کی لات:** قسمت اپنی اپنی ہوتی ہے کسی کی قسمت میں ہاتھی کے دانت جیسی قیمتی شے آتی ہے تو کسی کو گھوڑے کی لات سہنی پڑتی ہے۔

- **ہاتھی کی ٹکر ہاتھی ہی سنبھالے:** طاقتور کا مقابلہ طاقتور ہی کرتا ہے۔
- **ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں:** بڑے آدمی کے سب فرماں بردار ہوتے ہیں، اسے کوئی غلط نہیں کہتا۔ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔
- **ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور، کھانے کے اور:** دنیادار ظاہر میں کچھ ہیں باطن میں کچھ ہیں۔
- **ہاتھی کے منہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں:** زور آور کو مال دیا جائے تو پھر واپسی کی توقع نہیں رکھنی چاہیے۔
- **ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں/ ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بھی کبھی بیٹھے ہیں:** بگڑی ہوئی بات پھر نہیں بنتی۔ رسوائی کے بعد دوبارہ نیک نامی نہیں ملتی۔
- **ہاتھی نکل گیا دم اٹکی رہ گئی:** سارا کام ہو گیا تھوڑا سا رہ گیا۔
- **ہاتھی ہزار لٹے پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا:** امیر کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو جائے پھر بھی اس کی قدر باقی رہتی ہے۔
- **ہر بیشہ گماں مبر کہ خالی ست، شاید کہ پلنگ خفتہ باشد:** ہر جنگل کو خالی مت سمجھو، شاید اس میں چیتا سو رہا ہو یعنی کسی مقام پر بھی آدمی کو اپنے دشمن سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔
- **ہر چہ از غیب می رسد نیکوست:** عالم غیب سے اچھا برا جو بھی ملے وہ اچھا ہے۔
- **ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم:** جو کچھ بھی ہو ہم نے تو کشتی پانی میں ڈال دی۔ اس وقت بولتے ہیں جب انجام کی پروا کیے بغیر کوئی کام شروع کر دیا جائے۔
- **ہر دفعہ گڑ میٹھا ہی میٹھا:** گڑ کو جب دیکھو میٹھا ہی ہو گا۔ اچھے کی اچھائی نکلتی ہے۔
- **ہر رنگ میں پانی:** اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر ایک کے ساتھ ربط رکھے۔
- **ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے:** روز روز ایسا عمدہ موقع ہاتھ نہیں آتا۔
- **ہر روز نیا کنواں کھودنا نیا پانی پینا:** کنایۃً روز کمانا روز کھانا۔
- **ہر سخن نکتہ و ہر نکتہ مکانے دارد:** ہر بات کا کوئی نہ کوئی موقع محل ہوا کرتا ہے۔
- **ہر شب شب برات ہے ہر روز روز عید:** زندگی عیش و آرام سے بسر ہو رہی ہے۔
- **ہر عیب کہ سلطان بہ پسندد ہنر است:** اگر حاکم بری بات بھی کرے تو لوگ اس کی تقلید

کرتے ہیں۔ جو بات حاکم کو پسند ہو، عوام بھی اسی کو پسند کرتے ہیں۔

- **ہر فرعونے راموسیٰ:** ہر ظالم کی سرکوبی کے لیے کوئی نہ کوئی نیک بندہ پیدا ہو جاتا ہے۔
- **ہر کارے وہر فردے:** کوئی آدمی کسی کام کے لیے موزوں ہوتا ہے اور کوئی کسی کام کے لیے، ہر شخص ہر کام نہیں کر سکتا۔
- **ہر کجا چشمہ بود شیریں، مردم و مور و مرغ گرد آیند:** جہاں کہیں فائدے کی امید ہوتی ہے لوگ وہیں جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔
- **ہر کس بخیال خویش خبطے دارد:** ہر ایک اپنی رائے کو درست مانتا ہے۔
- **ہر کسے را بہر کارے ساختند:** ہر شخص کو خدا نے ایک خاص مقصد کے لیے بنایا ہے، ہر شخص ہر ایک کام نہیں کر سکتا۔
- **ہر کسے مصلحت خویش نکومی داند:** اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔
- **ہر کمالے را زوالے:** انتہائی ترقی کے بعد زوال شروع ہوتا ہے۔
- **ہر کہ از دیدہ دور، از دل دور:** جو سامنے نہیں ہوتا اس کا خیال بھی نہیں ہوتا۔
- **ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد:** جو بزرگوں کی خدمت کرتا ہے انعام پاتا ہے۔
- **ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد:** جیسی مجلس میں بیٹھے گا ویسا ہو جائے گا۔
- **ہر کہ شک آرد کافر گردد:** جو شک کرے کافر ہے۔ ایسا سچا قول جس میں شک نہیں۔
- **ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خواند:** زبردست کا رعب سب پر ہوتا ہے۔
- **ہر کہ آمد، عمارت نو ساخت:** ہر آنے والا شخص اپنے ہی خیال کے مطابق کام کرتا ہے۔
- **ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر ست:** ہر ایک کا انداز جدا ہوتا ہے۔ ہر پھول کا رنگ اور خوشبو جدا ہے۔
- **ہر ملکے را ہر رسمے:** ہر ملک کا اپنا رسم و رواج ہوتا ہے۔
- **ہر نوالہ بسم اللہ:** ایسے بے شرم شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے کی دعوت کے ساتھ ہی بسم اللہ کر کے کھانے کو تیار ہو جائے۔
- **ہر چہ بر خود نہ پسندی بر دیگراں مپسند:** جو تو اپنے لیے پسند نہیں کرتا وہ دوسروں کے لیے بھی پسند نہ کر۔

- **ہر چہ دانا کند، کند ناداں، لیکن بعد از خرابی بسیار:** نادان آخر وہی کرتا ہے جو عقلمند کرتا ہے لیکن بڑی ذلت اور تکلیف اٹھانے کے بعد۔
- **ہر چہ در دیگ ست بہ چمچہ می آید:** جو دل میں ہے وہی زبان پر آتا ہے۔ چمچے میں وہی آتا ہے جو دیگ میں ہو۔
- **ہر چہ گیرید مختصر گیرید:** تھوڑی سی شے پر قناعت کرو۔ زیادہ ہوس نہ کرو۔
- **ہزار باتوں کی ایک بات:** اصل بات، اہم بات یہ ہے۔
- **ہزار علاج اور ایک پرہیز:** پرہیز علاج سے بہتر ہے۔
- **ہزار نعمت اور ایک تندرستی:** تندرستی ہزار نعمت سے بہتر ہے۔
- **ہزار آفتیں ہیں ایک دل لگانے میں:** ایک عشق کے ساتھ ہزار تکلیفیں ہیں۔
- **ہلدی لگے نہ پھٹکڑی رنگ بھی چوکھا آئے:** اس جگہ بولتے ہیں جہاں بغیر خرچ کیے خاطر خواہ کام نکل آئے۔
- **ہم خوش ہمارا خدا خوش:** کمال رضامندی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔

ہماری بہترین کتابیں

درست اُردو لکھنا سیکھیں (صحیح املا)

عبارت کیسے لکھی جائے؟

اُردو کیسے پڑھائی جائے؟

ہمارے محاورے

ہماری کہاوتیں

الفاظ کا مزاج

عربی سیکھئے

انگلش اُردو بول چال